PDF NOVEL BANK

زندگی تیرے رنگ ہزار

بقلم ستارہ ناز

دوسرا حصہ

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک ویب پر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔ آپکی تحریر ویب پر پبلش کر دی جائے گی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

E-mail: pdfnovelbank@gmil.com

What Sapp: 0306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

PDF NOVEL BANK

شہباز صاحب ائیر پورٹ سے بچوں کو لے کر سیدھا گھر آئے۔ عفان کے لیے وہ پہلے ہی روم سیٹ کروا چکے تھے اس لیے سبحان عفان کا سامان سیدھا اس کے کمرے میں رکھ کر آیا۔

بھائی آپ جاکر فریش ہو جائیں میں آپ کا سامان رکھ آیا ہو۔ آئیں روم بھی دکھا دو۔۔۔"

سبحان عفان کو ساتھ لئے اوپر والے پورشن میں آیا جہاں ماہم کے روم کے ساتھ ہی اس کا روم تھا اس سے اگلا روم سبحان اور شعبان کا تھا۔

شکریہ! مجھے واقعی شدید طلب ہو رہی تھی فریش ہونے کی۔۔۔"

کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے عفان نے سبحان کو کہا تو وہ مسکرا دیا۔

-"ماہم بیٹا! آپ بھی فریش ہو جائیں پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔"

انہوں نے ماہم کو بھی فریش ہونے کے لیے بھیجا اور خود سبحان کو لے کر کچن میں آ گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شعبان ڈائننگ ٹیبل پر برتن سیٹ کر رہا تھا۔

کچھ ہی دیر میں دونوں فریش ہو کر نیچے آئے تو ٹیبل پر کھانا لگ چکا تھا۔ عفان نے جائزہ لیا بیگم منزہ نے کافی ساری ڈیشز بنائی تھی اور تقریبا سب ہی اس کی پسند کی تھی اس سے اندازہ ہو گیا کہ انہوں نے یقینا ماہم سے پوچھا ہو گا۔

-"آپ کی تھانے بات ہوئی کچھ پتہ چلا۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

بیگم حلیمہ محسن صاحب کے پاس بیٹھی ان سے میرب کے ساتھ ہونے والے حادثے کے متعلق پوچھ رہی تھیں۔ ہر روز محسن صاحب کے واپس آتے ہی ان کا پہلا سوال اسی کے متعلق ہوتا تھا۔

ہاں میں نے پوچھا ہے مگر ابھی تک وہ اس کو نہیں پکڑ سکے۔ جگہ جگہ چھاپے بھی مارے ہیں" مگر وہ نہ جانے کہاں چھپ کر بیٹھ گیا ہے، محلے والوں نے اس کے بچے کسی یتیم خانے میں بجھوا دیئے ہیں کیونکہ اس کے کسی بھی رشتہ دار نے بچوں کو لینے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔"۔

انہوں نے افسردگی سے تھانے سے ملی معلومات بیوی کو بتائیں۔ انہیں شدید دکھ تھا کہ ابھی تک ان کی بیٹی کا قاتل کھلا پھر رہا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ غارت کرے اس کو ہماری گود بھی اجاڑ دی اور اپنی اولاد کو بھی سڑک پر لے آیا۔۔۔"۔

انہوں نے اپنی نم آنکھیں صاف کرتے ہوئے رندھے لہجے میں کہا۔

میرب کو گئے تین مہینے ہو گئے تھے مگر ان کے دل سے بیٹی کا دکھ نہیں جاتا تھا اس کا ہنسنا بولنا شرارتیں کرنا انہیں بہت یاد آتا تھا۔

بابا جان! آپ کی دوائی کا وقت ہو گیا ہے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کے لئے لے آؤ پھر آپ نے دوائی بھی کھانی ہے۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

ان کا دروازہ کھٹکھٹا کر ماہ رخ نے پوچھا۔

بیٹا کچھ دیر ٹھہر جائیں ابھی دل نہیں کر رہا زبردستی کھایا تو طبیعت بھاری ہو جائے "

گی"۔۔۔

انہوں نے نرمی سے جواب دیا۔ میرب کے یوں اچانک جانے کے بعد انہیں دل کا مسئلہ

شروع ہو گیا تھا جس کا ٹریٹمنٹ جاری تھا.

بھابھی! میں نے آپ سے کتنی مرتبہ کہا ہے کہ پاپا کے کام میں خود کروں گی پھر آپ کیوں "

گئی پاپا کے روم میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ایشل محسن صاحب کے دروازے کے پاس پہنچی تو اندر سے ماہ رخ کی آواز آ رہی تھی وہ چند

لمحے انتظار کرتی رہی اور جیسے ہی ماہ رخ ان کے کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف آئی تو غصے

سے اس کے قریب آ کر بولی۔ بولتے ہوئے اس کا لہجہ دھیما اور خفگی بھرا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایشل آپ کو مجھ سے کیا پرابلم ہے۔۔۔ میں صرف اس گھر کی بہو ہونے کی وجہ سے اپنی "

ذمہ داری نبھاتی ہوں۔۔ باسم کے حوالے سے وہ میرے بھی والدین ہیں۔۔۔"

ماہ رخ کا لہجہ جھجک اور خوف سے عاری تھا۔

وہ آپ کے والدین نہیں ہیں۔۔۔ میں اچھی طرح جانتی ہوں آپ کے منصوبوں کو "

۔۔ آپ اس گھر پر قبضہ کرنا چاہتی ہیں۔۔۔ ماما اپنی طبعیت کی وجہ سے کمرے میں رہتی ہیں

اور آپ اسی بات کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔۔۔۔"

ایشل غرائی۔

ایشل ایسا کچھ نہیں۔۔۔مجھے کام کرنے کی عادت ہے۔۔میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتی۔۔یونی سے آنے کے بعد سارا وقت فری ہوتا ہے۔۔۔آپ بتائیں میں کیا کیا کرو ۔۔۔۔"۔

ماہ رخ اس سے ایک سال بڑی تھی اس کے باوجود ایشل اور انیق سے بات کرتے ہوئے آپ کہہ کر مخاطب کرتی۔اسے اپنی اصل پہچان اتنے بڑے گھر میں آکر بھی نہیں بھولی تھی۔۔۔۔۔۔

آپ فری ٹائم میں اپنے کمرے میں رہا کریں۔۔۔مجھے ماما کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھنا" یہاں۔۔۔میرب آپی بھی چلی گئیں ماما۔۔پاپا بھی بھی بیمار ہیں۔۔۔مجھے بس ان کو خود دیکھنا ہے۔۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایشل بات کرتے ہوئے پہلے شدید غصے میں تھی مگر بعد میں اس کی آواز بھرا گئی اور آنکھیں نم ہو گئیں۔ماہ رخ کو ایک لمحہ لگا سب سمجھنے میں۔

ایشل ہر انسان کی سانسیں مقرر ہیں۔۔کوئی اس ذات کی مرضی کے بغیر ایک سانس بھی" فالتو نہیں لے سکتا۔۔آپ کیوں اپنے آپ کو اذیت دیتی ہیں۔۔۔۔میرب کی زندگی اللہ نے اتنی ہی لکھی تھی۔۔مجھے یہاں آئے ایک ماہ ہو گیا ہے۔۔۔میں نے آپ کو اور انیق کو

PDF NOVEL BANK

کبھی ماما، پاپا کے ساتھ بیٹھ کر ہنسی مذاق کرتے نہیں دیکھا۔۔۔ آپ دونوں چاہو تو ماما اور پاپا کو اس تکلیف سے نکال سکتے ہو۔۔۔"۔

ماہ رخ نے کا انداز ناصحانہ تھا۔ ایشل نے سرخ آنکھوں سے ماہ رخ کو گھورا۔

"آپ کا۔۔۔ میری بہن کو گئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں جو ہم ہنسی مذاق کی محفلیں سجالیں کون سا ان سے خون کا رشتہ تھا جو تکلیف ہم محسوس کرتے ہیں آپ نہیں کر سکتی اس لیے ایسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔"۔

ایشل غصے سے اونچی آواز میں بولی اس کا لہجہ کاٹ دار تھا۔

"کیوں ایشل۔۔۔ میں کیوں تکلیف محسوس نہیں کر سکتی۔۔۔ وہ تو اتنی اچھی تھیں کہ تین ملاقاتوں میں ہی اپنے سحر میں جکڑ گئیں۔۔۔ ان کے جانے کی تکلیف بے شک مجھے آپ لوگوں جتنی نہیں مگر آپ سے کم بھی نہیں۔۔۔ اگر آپ خود یوں اپنے آپ کو نہیں سمبھالیں گی تو ماما۔۔۔ پاپا کیسے ٹھیک ہو گے۔۔۔ آپ دونوں کی ہنستی مسکراتیں صورتیں ان کو غم کے اس بھنور سے کھینچ لائیں گی۔۔۔ ان کی صحت بھی بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔۔۔"۔

ماہ رخ دھیمے لہجے میں اسے سمجھا رہی تھی۔ ایشل چند لمحے اسے گھورتی رہی اور پھر سر جھٹکتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ ماہ رخ نے افسردہ نظر سے اس کو جاتے ہوئے دیکھا۔ اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

گھر میں اسے بے شک عزت احترام ملا تھا مگر ایشل اس سے کھنچی کھنچی رہتی اور ماہ رخ اس کے اس رویے کی وجہ جاننے سے قاصر تھی۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

"شیدے۔۔ میں نے پتہ کروایا ہے مگر تیرے بچوں کا کچھ پتہ نہیں چلا۔۔۔ جس بندے کو پتہ کروانے بھیجا ہے اس نے بتایا ہے کہ کسی نے بچوں کو یتیم خانے بھجوا دیا تھا۔۔ وہ یتیم خانے کا پتہ لے کر وہاں بھی گیا مگر انہوں نے صاف انکار کر دیا ہے ہے رجسٹر بھی چیک کیے مگر بچوں کی کوئی اینٹری نہیں۔۔۔"۔

شیدے کا دوست خادم اسے تفصیل بتا رہا تھا وہ اس کی کہنے پر بچوں کو ڈھونڈ رہا تھا۔

"ایسے کیسے بچے غائب ہو سکتے ہیں۔۔۔ میری تین بچیاں ہیں کسی درندے کے ہاتھ لگ گئی تو ۔۔۔۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس بات کو سوچ کر ہی شیدے کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔ وہ مسلسل پولیس کی نظروں میں دھول جھونک کر خادم کے ڈیرے پر موجود تہہ خانے میں چھپا ہوا تھا۔

"مجھے لگتا ہے کہ بچے کسی سی اغوا کار کے ہاتھ لگ گئے ہیں۔۔۔۔"۔

خادم کی بات پر شیدے نے جھٹکے سے سر اٹھایا اس کا رنگ سپید پڑ گیا وہ جتنا مرضی خبیث اور بے غیرت بن جاتا اولاد کے لئے باپ ہی تھا۔

"تو کچھ کر یار میرے بچوں کا کہیں سے پتہ کروا۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

اس کا لہجہ ملتجیانہ تھا۔

"میں کہاں سے پتہ کرواوں۔۔۔ میرے کون سا کسی گروپ سے رابطے ہیں پہلے ہی تجھے پناہ دے کر پریشان ہوں۔۔۔۔ اگر کسی کو خبر ہو گئی تو میری کتنی بے عزتی ہو گی اس گاؤں کا چوہدری ہو۔۔۔ کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا اور نہ کس گاؤں میں کسی کو کرنے دیا ہے۔۔ اتنے سالوں بعد تو نے آ کر اپنے احسان کا بدلہ مانگا اس لیے تیری مدد کر دی اب اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔۔"-

خادم کے صاف انکار پر سیدھے کا دل ڈوبا۔

"میں نے تیری جان بچائی تھی اس احسان کے بدلے میری اولاد ڈھونڈ دے۔۔۔ تجھے پتا ہے میں باہر نہیں نکل سکتا پولیس والے میری بو سونگھتے پھر رہے ہیں۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیدے کی گھٹی گھٹی آواز پر خادم نے ترحم سے اس کو دیکھا۔

"جب تم نے ان دو معصوموں کا خون کیا تھا تب تجھے ترس نہیں آیا۔۔۔ اب میں تیرے احسان کے بدلے تجھے پناہ دے کر بدلہ دے چکا ہوں۔۔۔۔ اگر تجھے اپنے بچوں کو ڈھونڈنا ہے تو خود جا کر ڈھونڈ۔۔۔ آج کل گاؤں میں سالانہ میلا لگنا ہے میری موجودگی ضروری ہے پورے پندرہ دن کا میلا ہے دور دور سے لوگ اس میلے کو دیکھنے کے لئے میرے گاؤں میں آتے ہیں اور میں تیرے کام میں پھنس کر اپنے کام نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

خادم کے صفاچٹ انکار پر شید اشر مندگی سے سر جھکائے بیٹھا رہ گیا۔خادم کب کا اٹھ کر جا چکا تھا۔

-"فاطمہ اگر جوس ختم نہیں کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"

کبیر نے مصنوعی خفگی سے زبردستی جوس فاطمہ کو تھمایا اس کا پانچواں مہینہ چل رہا تھا تابی پی بہت لوگ رہنے لگ گیا تھا جس پر ڈاکٹر نے سختی سے ہدایات دی تھیں اور کبیر ان ہدایات کے پیش نظر اس کا خیال رکھ رہا تھا۔

صبح سے چوتھی مرتبہ آپ مجھے سیب کا جوس پلا رہے ہیں اب تو میرا اس کی شکل دیکھنے کا

-"دل نہیں کر رہا۔۔۔۔۔۔۔۔

فاطمہ کو متلی کا مسئلہ بھی ساتھ تھا مگر ڈاکٹر کے مطابق چاہے جتنی مرضی الٹی آئے زبردستی کھانا پینا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری پیاری بیگم! میں نے اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے تازہ سیب کا جوس بنایا ہے"

-"ہے میری اتنی محنت کو دیکھتے ہوئے تمہیں فوراً کے گلاس خالی کر دینا چاہیے۔

کبیر نے اسے اموشنل کرنا چاہا۔

آپ اپنی چکنی چپڑی باتوں سے بہلا پھسلا کر مجھے جوس کا یہ گلاس پینے پر مجبور نہیں کر"

-"سکتے۔

فاطمہ نے سیدھے ہاتھ سے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے منہ بسورا۔

PDF NOVEL BANK

فاطمہ مجھے تمہاری صحت کی فکر ہے۔۔۔کچھ دن کی بات ہے جیسے ہی تمہارا بی پی نارمل ہو گا" تمہارے کھانے پینے میں کمی آجائے گی۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ دونوں میں سے کسی کو بھی نقصان پہنچے میرے لئے کچھ دن مزید برداشت کر لو۔۔۔"-

کبیر کا گمبیر لہجہ فاطمہ کو سٹپٹانے پر مجبور کر گیا۔اس نے شرافت سے گلاس اٹھایا اور گھونٹ کر کے پینے لگی یہ اور بات کے پیتے ہوئے اس کے منہ کے زاویے مسلسل بگڑ رہے تھے۔

"بھائی اگر بھابھی جی کی تیارداری سے فرصت مل گئی ہو تو آ کر لنچ کر لیں۔۔۔"-

کوکب نے دروازہ کھٹکھٹا کر اندر قدم رکھا اور شرارتی انداز سے مخاطب ہوئیں تو کبیر نے اسے ایک گھوری سے نوازا۔

کیا ہے۔۔اس بیچاری کو کیوں ڈانٹ رہے ہیں۔۔ٹھیک تو کہہ رہی ہے تین سے لگاتار آپ" فیکٹری سے چھٹی کر کے میرے پاس موجود ہیں۔۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فاطمہ نے فوراً کوکب کی سائیڈ لی تھی۔

"اگر کوکب تمھارا دھیان ٹھیک سے رکھ دیں تو یقیناً آج یہ نوبت نہ آئی ہوتی۔۔۔"-

کبیر کی برہمی پر کوکب کا رنگ پھیکا پڑا۔وہ تیزی سے اس وقت آنسو پیتی پلٹی۔فاطمہ سے اس کی آنکھوں میں در آنے والی نمی چھپی نہیں رہ سکی تھی۔

کبیر!کتنی غلط بات ہے۔۔آپ کی وجہ سے کوکب کی آنکھوں میں آنسو آئے ہیں۔۔وہ" بیچاری اکیلی سارا گھر سنبھال رہی ہے ایک ہفتہ ہو گیا ہے کام والی کو چھٹی کرتے ہوئے مجھے

بھی کھانے پلانے میں ہلکان ہوتی رہتی ہے۔۔ آپ مرد بہت سنگدل ہوتے ہیں ذراسی بات

-"پر دل دکھانے سے باز نہیں آتے۔۔۔۔

فاطمہ کے ایسے بولنے پر کبیر جی بھر کر شرمندہ ہوا۔

-"سوری۔۔۔"

وہ شرمندگی سے بولا۔

-"یہ سوری آپ مجھ سے کرنے کے بجائے کوکب سے کریں جس کو آپ نے رلایا ہے۔"

فاطمہ کسی لگی لپٹی کے بغیر باور کرواگئی کبیر سر ہلاتا اٹھا اور خالی گلاس اٹھا کر باہر نکل گیا۔

-"اب آ بھی جاؤں کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔ !کوکب بیٹا"

ٹیبل پر کھانا لگا ہوا تھا مگر کوکب غائب تھی۔ کبیر نے اونچی آواز میں پکارا مگر ندارد۔ گہرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سانس لیتا وہ اس کے کمرے کی طرف آیا اور ہلکا سا دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوا

۔کوکب نے کبیر کو دیکھتے ہی تیزی سے چہرہ صاف کیا۔ کبیر اسے یوں روتا دیکھ کر دنگ رہ گیا

۔اسے نہیں پتا تھا کہ چھوٹی سی بات پر وہ یوں بری طرح رو دے گی۔

-"گڑیا بیٹا یہ کیا۔۔۔"

اس کے سامنے بیٹھ کر اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام کر صاف کرتا پریشانی سے بولا مگر

مراد اسے اس حالت میں دیکھ لیتا تو یقیناً کبیر کی خیر نہیں تھی۔ اس کا اپنا بیڈروم تو پر تھا کہ

اوپر پوزیشن میں آنے جانے کے لیے باہر سے سیڑھیاں استعمال کرتا تھا جب کہ کوکب دن میں نیچے والے روم میں رہتی تھی۔

سوری کوکی بیٹا! میں بس غصے میں بول گیا۔ جب سے شمسہ اور جگنو گئے ہیں دل میں ایک ڈر سا بیٹھ گیا ہے بس اسی پریشانی میں تم پر غصہ کر گیا۔۔۔"

کوکب کے آنسو صاف کرتا ہوا دکھی لہجے میں بولا تو کوکب نے پیار سے بھائی کے ہاتھ تھامے۔

"کچھ نہیں ہوگا فاطمہ بھابھی کو آپ پریشان نہیں ہوں ہم مل کر ان کا خیال رکھیں گے۔۔۔"

اس کی ڈانٹ بھول کر وہ دلاسہ دینے میں مصروف تھی۔ کبیر نے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

"چلو چل کر لنچ کریں پھر میں تمہارے لیے آئسکریم لاتا ہوں۔۔۔۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کبیر نے مسکراتے ہوئے کوکب کو کہا۔

"آپ بھابھی کے کمرے میں چلیں میں کھانا وہی لاتی ہوں۔۔۔۔۔"

کوکب کی بات پر کبیر نے اثبات میں سر ہلایا اور باہر نکل گیا۔ کوکب نے گہرا سانس لیا۔ بھائی کی بات سن کر اس کی ناراضگی پل بھر میں ہوا ہوئی تھی اور اس نے دل میں پکا ارادہ کیا تھا کہ اب فاطمہ کا دھیان ٹھیک سے رکھے گی۔ فاطمہ اپنی طبیعت کی وجہ سے کھانے پینے میں لاپرواہی برت رہی تھی یہی وجہ تھی کہ اس کا بی پی اتنا لو رہنے لگ گیا تھا۔

کچھ ہی دیر میں کوکب ٹرے میں برتن رکھ کر فاطمہ کے کمرے میں آگئی کبیر پہلے ہی بیڈ کے قریب ٹیبل سیٹ کر چکا تھا۔

دیکھو خبر دار اگر مجھے کھانے کو بولا۔۔۔ابھی تک جوس میرے حلق میں اٹکا ہوا ہے"۔

فاطمہ نے انگلی اٹھا کر دونوں کو وارن کیا۔

-"نہیں کہتے۔۔۔ تم فکر نہیں کرو بس ہمیں کھاتا دیکھ کر خوش ہوں۔۔۔"

کبیر نے ہنستے ہوئے کہا۔ فاطمہ کو جلدی کھانا کھلا چکے تھے۔ خود بھوک نہیں تھی اس لیے لیٹ کھا رہے تھے۔

کل قمر کا فون آیا تھا۔۔ مراد کے والد صائمہ سے اس کی منگنی توڑنا چاہ رہے ہیں۔۔ کوکب "

-"تم مراد سے بات کرو وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔ قمر کو صائمہ سے محبت کرتا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبیر نے کوکب سے کہا۔

میں نے قمر کو سمجھایا ہے کچھ الٹا سیدھا نہ کرے آپ خود مراد سے بات کریں وہ چاچا کو سمجھائیں جہاں وہ صائمہ کا رشتہ کرنا چاہ رہے ہیں اس میں کون سا سرخاب کے پر لگے

-"ہیں۔۔۔ ویسے بھی منگنی توڑنے کی کوئی تک نہیں۔۔۔

فاطمہ غصے سے بولی تو کبیر نے اس کا ہاتھ تھپک کر ٹھنڈا ہونے کا کہا۔

میں آج بات کروں گا مراد سے۔۔۔ انشاءاللہ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا تمہیں پریشان

-"ہونے یا ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا ہے۔۔۔

کبیر نے اسے سمجھایا۔

"بھائی میں نے کل بات کی تھی۔ مراد بھی بہت غصے میں تھے انہیں بھی امید نہیں تھی کہ چاچا جی ایسی کوئی بات کریں گے۔۔۔"

روٹی کا نوالہ توڑتے ہوئے کوکب نے ہاتھ روک کر کبیر کو بتایا۔

"بس دعا کرو یہ مسئلہ آرام سے حل ہو جائے۔۔انہیں قمر کے ہوٹل میں ویٹر کی جاب کرنے سے یادہ ایشو ہے۔۔۔وہ یہ نہیں سوچتے کہ قمر حق حلال کی کمارہا ہے۔۔۔"

کبیر تاسف سے بولا۔

"مجھے لگتا ہے ان کو اس طرف لانے میں ماے لیاقت کا ہاتھ ہے۔۔وہ نہیں چاہتے تھے کہ صائمہ کا رشتہ قمر سے ہو۔۔میں نے سنا تھا کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ ہمارے قمر سے کرنا چاہتے تھے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ سوچ کر فاطمہ نے کبیر اور کوکب سے اپنا خدشہ بیان کیا۔

"ہاں میں نے بھی سنا تھا۔ خیر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔۔"

کبیر نے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔ کوکب برتن سمیٹ کر ٹرے میں واپس رکھ رہی تھی۔

PDF NOVEL BANK

قمر پریشانی سے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا جب سے صائمہ کے والد نے نیا شوشہ چھوڑا تھا اس کا پریشانی سے برا حال تھا۔ وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پا رہا تھا حالانکہ کبیر اور مراد دونوں نے اسے دلاسہ دیا تھا کہ وہ سب کچھ دیکھ لیں گے۔

-"قمر پتر! آج کالج نہیں جانا۔۔۔"

بے بے نے جب دیکھا کہ قمر کمرے سے ابھی تک باہر نہیں نکلا تو وہ اس کے کمرے میں چلی آئیں۔ اسے کمرے میں چکر اتا دیکھ کر انہیں اچھا نہیں لگا۔

قمر پتر دنیا ایک کڑی پر ختم نہیں ہو جاتی آگی ویکھ کے اپنا کام کر۔۔۔ پڑھائی زیادہ ضروری

-"ہے۔۔

بے جی کے منہ سے نکلے الفاظ پر قمر نے تڑپ کر ان کو دیکھا۔

-"بے جی! میری دنیا اسی پر ختم ہوتی ہے۔۔ اگر وہ نہیں تو کوئی بھی نہیں۔۔۔"

اس کے سخت لہجے پر بے جی نے کڑے تیوروں سے اپنے بیٹے کو گھورا۔

کیا کرے گا تو۔۔۔ ایک بار مجھے کھل کے بتا دے تاکہ میں بندوبست کر کے رکھو۔۔۔ کوئی" نہ کوئی نیا سیاپا کھلا ہوا ہوتا ہے۔۔ چار دن سکون کے نہیں گزارنے دیتے تم لوگ۔۔۔۔ ماں

-"باپ کے سر پر خاک ڈلواؤ گے اس عمر میں۔۔۔

بے جی جلال میں آئی تو بولتی چلی گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

بے جی! اگر مجھے اسے اٹھا کر نکاح کرنا پڑا تو میں اس سے بھی گریز نہیں کروں گا۔۔ میں بتا" رہا ہوں آپ کو۔۔"-

قمر کی بات پر بے جی کا ہاتھ سیدھا جوتے پر گیا اور اگلے ہی لمحے ہے قمر کی چیخ پورے کمرے میں گونجی۔ بے جی کا جوتا سیدھا اس کے سینے پر لگا تھا۔

میں نے تیری یہ تربیت کی ہے دوسروں کی بیٹیوں کے لئے برا سوچ۔۔ میں تیری جان" نکال دوں گی اگر تو نے ایسی کوئی گھٹیا حرکت کی۔۔۔"-

بے جی کی کرخت آواز پر قمر نے غصے سے انہیں دیکھا۔

"اپنی آنکھیں نیچے کر لے یہ نہ ہو کہ میں تیری آنکھیں ہی نکال دو۔۔۔"-

اسے گھورتا پا کر بے جی نے دوسرے جوتے کی طرف ہاتھ بڑھایا تو قمر فوراً پیچھے ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بات کان کھول کے سن لے۔۔ اگر تو نے کوئی بھی الٹی حرکت کی تو میں تجھے اپنا دودھ" نہیں بخشوں گی۔۔"-

بے جی کی چنگاڑ پر قمر نے ساکت نظروں سے ماں کو دیکھا۔۔

"بے جی آپ میرے ہاتھ پاؤں باندھ کر مجھے مارنا چاہتی ہیں۔۔"-

قمر کی تحیّر بھری آواز پر بے جی نے آنکھیں سکیڑ کر اپنے چھوٹے بیٹے کو دیکھا جو بڑے بڑے کام کرنے کا ارادہ کر رہا تھا۔

PDF NOVEL BANK

جب سے عفان گیا ہے تم لوگوں کے زیادہ ہی پر نکل آئے ہیں۔۔۔وہ تم لوگوں کو صحیح کھینچ کر رکھتا تھا۔۔ آج آنے دے عفان کا فون اب وہی تم لوگوں سے نمٹے گا۔۔"

بی جی اسے کہتی ہوئی باہر نکل گئیں۔انہیں عفان پر پورا بھروسہ تھا۔اب بس انہیں عفان کے فون کا بے چینی سے انتظار تھا۔

"بے جی آپ نے میرے ہاتھ باندھ کر اچھا نہیں کیا اگر میری شادی صائمہ سے نہ ہوئی تو میں ساری زندگی کسی کو اپنی شکل نہیں دکھاؤں گا۔۔"

قمر باہر نکلا اور اونچی آواز میں صحن میں جھاڑو پھیرتی ماں جی سے بولا اور صحن کے دروازے کو ایک لات رسید کرتا باہر نکل گیا۔

"اللہ ہدایت دے میرے پتر کو۔۔ایسی پاگلوں والی حرکتیں کرتا پھر رہا ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کا اشارہ اس کے دروازے پر لات مارنے والی حرکت کی طرف تھا۔وہ بہت رنجیدہ ہو رہی تھیں قمر کی جنونی کیفیت دیکھ کر۔انہوں نے ایک نظر صحن میں موجود پتوں پر ڈالی اور سر جھٹکتی واپس جھاڑو پھیرنے لگیں۔

"ماں جی ابا سے کہیں ایسے نہیں کریں میں کسی اور سے شادی نہیں کروں گی۔۔"

صائمہ آنسو بھری آنکھوں سے ماں کے پاس بیٹھی رندھی ہوئی آواز میں کہہ رہی تھی۔ماں جی نے ایک بے بس نظر اپنی بیٹی پر ڈالی۔

PDF NOVEL BANK

پتر میں تیرے بابے کو سمجھا سمجھا کر تھک گئی ہو مگر ان کی ایک ہی رٹ ہے۔ پتا نہیں اس "لیاقت نے کونسی پٹی پڑھائی ہے کہ وہ کسی اور کی کوئی بات سن ہی نہیں رہے۔۔۔۔"

ماں جی کی بات سن کر صائمہ نے تڑپ کر ان کو دیکھا۔

"چاچا لیاقت شروع ہی سے اس رشتے میں ٹانگ اڑاتے آئے ہیں۔۔۔ پھر انہیں تکلیف شروع ہو گئی ہے جو لڑکا انہیں میرے لئے ناپسند ہے اس کا رشتہ مجھ سے تڑوا کر وہ اپنی بیٹی کو بیاہنا چاہتے ہیں اور یہ سارا چکر صرف اس لئے ہے کیونکہ ان کی بدصورت بیٹی کو کوئی منہ نہیں لگاتا۔۔۔۔۔۔"

صائمہ نہ کی بات پر ماں جی نے ناپسندیدہ نظروں سے اپنی بیٹی کو گھورا۔

"اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں نقص نہیں نکالتے۔۔ رشتے ناطے اپنی جگہ وہ بدصورت ہے تو اس میں اس کا کوئی قصور نہیں۔۔ یہ اللہ کی قدرت ہے وہ جانے اور اس کے کام ۔۔۔۔۔ آئندہ میں تیرے منہ سے کوئی ایسی فضول بات نہ سنو۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں جی نے اس کو گھر کھا۔

"آپ کو اپنی بیٹی کے بجائے آیئے اس چاچے لیاقت کی بیٹی کی پڑی ہے۔۔۔"

صائمہ کی غلط فہمی پر ماں جی نے افسوس بھری نظروں سے اپنی بیٹی کو گھورا۔

PDF NOVEL BANK

جیسے تو میری بیٹی ہے ویسے ہی وہ بھی مجھے بیٹیوں کی طرح لگتی ہے اگر اس کا باپ کوئی الٹی سیدھی حرکتیں کر رہا ہے تو اس میں اس کا تو قصور نہیں ہر ماں باپ اپنی اولاد کے لیے بہتر سوچتے ہیں۔۔۔"

ماں جی کی بات سن کر صائمہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور ایک نظر ان پر ڈالی۔

یہ کونسی بہتری ہے کہ میری پسند میرے منگیتر کو مجھ سے چھین کر کسی دوسرے کی بیٹی کا گھر بسانے کے لیے تیار ہو گئے ہیں۔۔"

صائمہ کی آواز میں افسردگی تھی۔

تو کملی تو نہیں ہو گئی۔۔ تیرے باپ کو کیا خبر کے وہ لیاقت کونسی گیم کھیل رہا ہے اس نے تو تیرے بابے کو پٹی پڑھائی ہے کے قمر شہر میں کالج کی کسی لڑکی کے ساتھ گھومتا پھرتا ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں جی کی بات پر صائمہ نے چونک کر سر اٹھایا اس کے لئے یہ بات دھچکا ثابت ہوئی۔

مجھے قمر پر پورا بھروسہ ہے کتنا بڑا گاؤں ہے اور گاؤں کی ہر لڑکی قمر کی تعریف کرتی ہے کیوں کہ آج تک اس نے کبھی کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا۔۔۔ جب بھی کسی لڑکی سے اس نے بات کی تو ہمیشہ بہن کہہ کر مخاطب کیا۔۔ مجھے پوری امید ہے کہ اگر وہاں کالج میں بھی وہ کسی لڑکی کے ساتھ چلتا پھرتا نظر آیا ہے تو وہ لڑکی اس کے لیے فاطمہ کی طرح ہی ہو گی۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

اس کے لہجے سے چھلکتا یقین ماں جی کو تحیر میں مبتلا کر گیا۔ انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کی بیٹی قمر پر اس قدر یقین رکھتی ہے۔

"تجھے اس پر اتنا یقین ہے ہو سکتا ہے کہ تیرا یہ یقین غلط ہو اور وہ واقعی شہر میں کسی لڑکی کے ساتھ ہوں ویسے بھی لڑکوں کا کیا جاتا ہے ایک چھوڑ دس دس کے ساتھ دوستی گاڑھی ہوتی ہے۔۔"۔

ماں جی نے آج کل کے لڑکوں کے وطیرے دیکھ کر بات صائمہ کے سامنے رکھی۔

"میں مانتی ہوں ماں جی کہ آج کل لڑکے ایسے ہی ہیں مگر یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ہر لڑکے کو اسی ترازو میں تولہ جائے۔۔۔ آپ جانتی ہیں کہ ہمارے سارے لڑکے اس قدر شریف ہیں پھر بھی مجھے آپ کی بے اعتباری پر افسوس ہوا ہے۔۔۔۔۔ قمر آپ کی آنکھوں کے سامنے پلا بڑھا ہے۔۔۔ آپ نے کب اس میں کوئی برائی دیکھی جو اس سے بدگمان ہو رہی ہیں۔۔۔"۔

صائمہ کی تشویش زیادہ آواز پر ماں جی نے مسکراتے ہوئے بیٹی کو دیکھا جو مسلسل قمر کے لئے لیے آواز اٹھا رہی تھی۔

"مجھے قمر پر ویسا ہی بھروسا ہے جیسے مراد پر ہے۔۔ میں نے ویسے ہی ایک بات کی تھی اور تو نے آگے سے تقریر کر ڈالی۔۔۔ اٹھ کر سالن بنا لے اور پریشان نہ ہوں میری مراد سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

بات ہو گئی ہے وہ کچھ دنوں میں گاؤں آئے گا۔اب وہی آکر تیرے بابا کو سنبھالے گا

۔۔۔"۔

ماں جی کی بات پر صائمہ کا رکا سانس بحال ہوا قمر سے جدائی کا سوچ کر ہی اس کو لگ رہا تھا جیسے سے اس کا دل بند ہو جائے گا۔شرم کے مارے وہ اپنے بھائی سے بھی کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔

شہباز صاحب آج عفان کو لے کر اپنے دوست کے آفس آئے تھے۔ولیم سے ان کی دوستی بہت پرانی تھی اس کا امپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس تھا انھوں نے جب عفان کی جاب سے متعلق بات کی تو ولیم نے انہیں اپنے آفس ہی بلا لیا۔

اسے اس وقت ایک ایماندار شخص کی ضرورت تھی جو ان کے پیچھے ان کا کاروبار کچھ عرصے کے لیے سنبھال سکے کیونکہ انہیں کڈنی ٹرانسپلانٹ کے لیے جانا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اولاد میں ان کے پاس ایک بیٹی تھی جو حد سے زیادہ بگڑی ہوئی تھی اور وہ اس قابل نہیں تھی کہ ولیم اپنا کاروبار اپنی بیٹی کے ہاتھ میں سونپ سکے۔

ولیم شہباز صاحب کو لے کر اپنے آفس میں بیٹھ گیا اور عفان کو فی الحال لال باہر ہی بٹھا دیا۔

شہباز تم جانتے ہو کہ میرے دونوں کڈنیز صرف فائف پرسنٹ کام کر رہے ہیں فی الحال" ایک ڈونر مل گیا ہے اور میرا ایک ٹرانسپلانٹ اسی ہفتے ہونا ہے۔۔۔میں بہت پریشان تھا کہ

PDF NOVEL BANK

اپنا کاروبار کس کے حوالے کرو کیونکہ تم میری ولیم سے واقف ہوں وہ اور اس کے دوست

-"میرے کاروبار کا بیڑا غرق کرنے میں چند دن نہیں لگائیں گے۔۔۔۔

ولیم برٹش لہجے میں بولتا حد درجہ پریشان تھا۔شہباز صاحب نے بغور اپنے دوست کا جائزہ لیا

جو کافی کمزور ہو چکا تھا۔

اگر تم مجھ پر یقین رکھتے ہو تو میں تمہیں کہوں گا کہ اس وقت تمہیں عفان سے زیادہ قابل "

اعتماد انسان اپنے آس پاس کوئی نہیں ملے گا۔۔تم اطمینان سے سب کچھ اس کے حوالے کر

سکتے ہو۔۔جتنے دن تم اسے دو گے وہ تمہارا کام بخوبی سنبھال لے گا۔۔نہایت ہی قابل بچہ

ہے اور ایمانداری اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔۔یہ میں اس لیے نہیں کہہ رہا کہ وہ

میرا داماد ہے بلکہ پچھلے ایک سال سے جس طرح میں نے اس کو دیکھا اور پرکھا ہے بس اسی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"حوالے سے اس کی حمایت کر رہا ہوں۔۔۔

شہباز صاحب کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کو ولیم نے بغور سنا اور سمجھا تھا۔

تم جانتے ہو کہ میری کس قدر بگڑی ہوئی ہے کیا عفان اسے ہینڈل کر لے گا۔۔ہر "

دوسرے دن تو اس کو کئی سو ڈالر چاہیے ہوتے ہیں اڑانے کے لئے لیے۔۔اگر میں سیٹ پر

-"نہیں ہو گا تو وہ عفان کو پریشان کرے گی کیا عفان اسے سنبھال لے گا۔۔۔

ولیم کے الفاظ میں اپنی بیٹی کے لیے رتی برابر بھی نرمی نہیں تھی۔وہ میری سے بہت غصہ

تھے۔ان کی بیوی کیتھی کو گئے اس دنیا سے کئی سال گزر چکے تھے۔میری کے بگڑنے کی

زیادہ وجہ یہی تھی کہ بیوی کے جانے کے بعد وہ کاروبار میں لگ کر اپنی بیٹی کی طرف توجہ دینا بھول گئے۔ بس یہی وجہ تھی کہ میری اب ان کے کہنے سننے میں نہیں تھی۔

"میں تمہیں گارنٹی دیتا ہوں ہو کہ تمھارے ٹھیک ہونے تک انشاء اللہ عفان تمہاری بیٹی کو بھی انسان بنا دے گا۔۔"

شہباز صاحب کی بات سن کر بھی ولیم نے عفان کو اندر بلوایا اور اندر داخل ہوتے عفان کا بغور جائزہ لیا۔ وہ فارمل ڈریسنگ میں تھا اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

"مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔۔ امید کرتا ہوں کہ شہباز نے جیسے آپ کی تعریف کی ہے آپ اس پر پورے اتریں گے۔۔۔"

ولیم کی بات پر عفان نے اثبات میں سر ہلایا۔ ولیم نے اس کی حرکت پر مسکراہٹ روکی انہیں لگ رہا تھا کہ عفان اس وقت ان کا باس ہے اور وہ ایمپلائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر تک وہ ان کو اپنے آفس کی تمام باتیں سمجھ آتے رہے اور کچھ ضروری فائلز اس کے حوالے کیں جن میں اگلے دو مہینوں کی شپمنٹس کی ڈیٹیل موجود تھی۔

"میں تمام کام لینے سے پہلے آپ کے گودام کا وزٹ کرنا چاہوں گا اور سارا اسپلائی کا مال چیک کرنا چاہوں گا کیوں کے میں نہیں چاہتا کہ آپ کے بعد میں کسی مشکل میں گرفتار ہو اس لیے میں پورے دو مہینوں کا سٹاک چیک کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

چونکہ کے شہباز صاحب اس کو ولیم کے بارے میں سب کچھ بتا چکے تھے اس لیے عفان نے ان کی درخواست پر حامی بھر لی تھی۔۔بے شک اس میں بہت رسک تھا مگر وہ ولیم کی حالت اور ان کی بیٹی جو شادی کے کئی سال بعد پیدا ہوئی ابھی صرف سترہ سال کی تھی اس کے بارے میں جان کر اس کا دل دکھ گیا تھا۔

عفان کی بات سن کر ولیم نے شہباز صاحب کو دیکھا واقعی میں یہ لڑکا خاصا سمجھدار تھا۔

اگلے دو دن میں عفان نے ان کے گودام کا وزٹ کر کے سامان چیک کیا اور تمام ڈاکومنٹس "پر ولیم کے سائن لیے۔

میری اپنے دوستوں کے ساتھ ٹرپ پر گئی ہوئی تھی اس لیے ولیم کے ہاسپٹلائیز ہونے سے پہلے اس کی ملاقات عفان سے نہیں ہو سکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"کیسا گزرا آج کا دن۔۔"

ماہم عفان کے کمرے میں آئی تو وہ چینج کر کے ابھی بیٹھا تھا۔

بہت سخت۔۔۔بہت آج ولیم سر کا چیک اپ تھا سارا دن ہاسپٹل میں ہی گزر گیا پھر ایک "

-"کنسائیمنٹ جانی تھی پانچ گھنٹے وہاں لگ گئے ابھی کام ختم کروا کر سیدھا گھر آیا ہوں۔۔۔

عفان کے چہرے پر تھکن رقم تھی۔

-"ڈاکٹر نے انکل کو آپریشن کی ڈیٹ دے دی ہے۔۔"

عفان کو چائے کا کپ تھماتے ماہم نے جاننا چاہا۔

ہاں پانچ دن بعد ان کا آپریشن ہے اس سے پہلے کچھ ضروری ٹیسٹ لیے جائیں" "گے۔۔۔

عفان نے موبائل بیڈ کی سائیڈ پر رکھتے ہوئے بتایا۔

"آپ بتاؤ آج آپ کا دن کیسا گزرا۔ ایگزام کی ڈیٹ آگئی۔۔۔"

ماہم کا دوسرے سمسٹر کا فائنل تھا۔

جی جناب آگئی ہے اور اب آپ مجھے تیاری کروائیں گے ورنہ میں پیپرز میں بری طرح اڑ" "جاؤں گی۔۔۔

ماہم نے معصوم سا منہ بنا کر عفان کو کہا تو عفان نے زبردست گھوری اپنی بیوی پر ڈالی۔

تم کیا اپنے شوہر کی ناک کٹواگی۔۔ کیا کہیں گے سب کہ عفان کی بیوی سمسٹر میں اڑ" "گئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان کی بات پر ماہم کو بہت زور سے ہنسی آئی مگر کنٹرول کر گئی۔

اب ایسی بھی بات نہیں آپ کی بیوی اپنے شوہر سے پڑھنے کے بعد یقیناً اچھے نمبروں سے" "پاس ہو گی بس شرط یہی ہے کہ آپ پڑھائیں گے تو میں پڑھوں گی۔۔۔۔

اس نے لاپروا نظر آنے کی کوشش کی عفان نے آگے بڑھ کر اس کا ناک زور سے دبایا۔

ٹھیک ہے پھر سوچ لو اگر تم اس سمسٹر میں فیل ہوئی تو میں پاپا سے کہہ کر رخصتی کروالوں" "گا پھر تم سنبھالتی رہنا بچے۔۔۔

PDF NOVEL BANK

عفان کی بات پر ماہم کا چہرہ سرخ ہوا اور وہ فورا رخ موڑ گئی۔

آپ کتنے بد تمیز ہیں اتنی فضول باتیں کرتے ہیں اب چلیں نیچے میں آپ کو ڈنر کے لیے "
-"بلانے آئی تھی۔۔

ماہم دروازے کے قریب پہنچ کر بولی اور تیزی سے باہر نکل گئی۔عفان کی شرارتی نگاہوں کا پیغام وہ سمجھ چکی تھی اس لیے فورار فو چکر ہوئی۔عفان ہنستا ہوا اس کے پیچھے چل دیا۔

-"بیٹا کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی آفس میں۔۔۔"

شہباز صاحب نے عفان کے بیٹھنے کے بعد اس سے پوچھا۔ایک ہفتہ ہو گیا تھا عفان کو ولیم کا آفس سنبھالے۔

نہیں پاپا فی الحال کوئی پریشانی نہیں۔۔ کنسائنمنٹ بھی رسیو ہو چکی ہے البتہ میری ابھی تک " واپس نہیں آئی۔اس کے ٹرپ کے سٹوڈینٹس دو دن پہلے واپس آچکے ہیں اور ولیم سر اس کی وجہ سے خاصے پریشان ہیں۔۔۔ڈاکٹر نے انہیں ٹینشن لینے سے منع کیا ہے کیوں کے -"آپریشن سے پہلے ان کا بی پی کنٹرول رہنا ضروری ہے۔۔۔

عفان نے ڈاکٹر سے ہونے والی بات کے مطابق ان کو بتایا۔

بس یار۔۔ بعض اوقات اولاد بھی ایک آزمائش ہوتی ہے اور میری اس کے لئے کسی " آزمائش سے کم نہیں۔۔۔ غلطی ولیم کی بھی ہے جب بچی کو پیار اور توجہ کی ضرورت تھی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

اس نے توجہ نہیں دی اب جب وہ بری طرح بگڑ چکی ہے تو وہ اس کو چار دن میں سدھارنے کے در پر ہے۔۔۔"۔

شہباز صاحب نے کہا تو عفان نے پلیٹ میں سالن ڈالتے ہوئے کچھ سوچا۔

"وہ اپنی غلطی سدھارنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنا رویہ چینج کرنا پڑے گا۔۔۔ میری سے نرمی اور شفقت سے پیش آئیں گے تو یقیناً میری بدل جائے گی۔۔۔ دھونس اور زبردستی کا رویہ میری کو مزید بگاڑے گا۔ یہ بات ولیم سر کے لیے سمجھنا ضروری ہے اور آپ ان کو اچھی طرح سمجھا سکتے ہیں۔۔۔"۔

عفان کی بات بغور سنتے شہباز صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔ بیگم منزہ نے بھی عفان کی تائید کی سجان اور شعبان کھانا کھاتے ہوئے غور سے ان کے درمیان ہونے والی بات چیت سن اور سمجھ رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ابا تو کیوں چاچا اختر کے پیچھے پڑا ہے۔۔ اچھا بھلا صائمہ کا رشتہ تڑوا کر تو کیوں برا بن رہا ہے۔"۔

ماریہ کے کانوں میں اڑتی اڑتی خبر پہنچ چکی تھی دن کو کو کرامت گھر کھانا کھانے آیا تو وہ باپ سے بات کیے بنا نہیں رہ سکیں اس لیے کھانا ان کے سامنے رکھتے ہوئے بات شروع کی تو کرامت نے گھور کر اپنی بیٹی کو دیکھا جو اپنے معمولی شکل وصورت اور دبے ہوئے رنگ کی وجہ سے اب تک گھر بیٹھی تھی۔

PDF NOVEL BANK

تجھے زیادہ بڑا بننے کی ضرورت نہیں اپنا منہ بند رکھ۔۔میں جو کچھ کر رہا ہوں سوچ سمجھ کر رہا ہوں۔۔۔"

کرامت نے کڑے تیوروں سے بیٹی کو گھورتے ہوئے ڈپٹا۔

اب تو غلط کر رہا ہے کیوں کسی معصوم کی بد دعائیں لیتا ہے۔۔۔مجھے تو ابھی تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ آخر اس سب کے پیچھے تیرا کیا مقصد ہے۔۔نہ ہی چاچا اختر نے آج تک تیرے ساتھ برا کیا ہے اور نہ تیرا کوئی نقصان۔۔۔۔۔پھر تو کیوں ہاتھ دھو کر اس کی بیٹی کا بنا بنایا رشتہ بگاڑنے پر تلا ہے۔۔۔"۔

ماریہ باپ کی گھوریوں کو خاطر میں لائے بغیر کمر پر ہاتھ ٹکائے استفار کر رہی تھی۔

تجھے میری بات ایک بار سمجھ نہیں آتی۔۔۔جب میں کہہ رہا ہوں کہ تو اپنا منہ بند رکھ دوں بس بند رکھ۔۔کیا ضرورت پڑی ہے تجھے میرے کاموں میں ٹانگ اڑانے کی۔۔میں جو کچھ کر رہا ہوں اور جس مقصد کے لئے کر رہا ہوں وہ بھی تجھے جلدی بتا چل جائے گا۔۔اب جا میرے لئے ساتھ چائے بھی رکھ لے مجھے اختر سے ملنے کے لیے جانا ہے۔۔"۔

روٹی کا نوالہ توڑتے ہوئے کرامت نے غصے میں اونچی آواز سے دھارتے ہوئے ماریہ کو کہا ۔۔ماریہ نے افسوس بھری نظر باپ پر ڈالی اور سر جھٹکتی کچن میں چلی گئی۔اتنا تو اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کے باپ نے جو ٹھان لیا ہے وہ کر کے چھوڑے گا کیوں کے اپنے باپ کی ضد سے وہ اچھی طرح واقف تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

اباجی آپ کی ضد بے جا ہے۔۔۔ آپ خود سوچیں قمر کے ساتھ صائمہ کی منگنی کو دو سال" ہو رہے ہیں اور جب شادی کا وقت سر پر آگیا ہے تو آپ رشتہ توڑنے کی بات کر رہے ہیں۔۔۔"۔

مراد صبح ہی گاؤں پہنچا تھا۔ اسے مشکل سے دو دن کی چھٹی ملی تھی اور وہ چاہتا تھا کہ یہ بکھیڑا نمٹا کر ہی واپس جائیں مگر اباجی کچھ سننے پر راضی نہیں تھے۔ ان کی ایک ہی رٹ تھی کہ وہ صائمہ کی شادی وہاں نہیں کریں گے۔

بات سن! میں تم لوگوں کا پیو ہو۔۔ تم لوگ میرا پیو بننے کی کوشش نہ کرو۔۔ اس قمر ویٹر کو" میں آپ نے اتنی سوہنڑی دھی کی شادی کرادو جو مہینے کے آٹھ ہزار کماتا ہے۔

ان کا جلال عود آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اباجی اس نے کونسا ساری زندگی ویٹری کرنی ہے، کبیر نے اس کے لیے فیکٹری میں" ملازمت کی بات کرلی ہے جیسے ہی اس کے پیپر ختم ہو گے اسے فیکٹری میں نوکری مل جائے گی۔۔۔"۔

مراد کی بات پر انہوں نے گھور کر اپنے بیٹے کو دیکھا جو اپنی بہن کے لئے دوڑا آیا تھا۔

بات سن! جب میں نے ایک بار کہہ دیا کہ اب میں وہاں رشتہ نہیں کروں گا تو بات ختم" ہو گئی۔۔ میرے سے بحث کیوں کر رہا ہے۔۔"۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

ان کے اٹل لہجے پر مراد کا دل کیا اپنا اثر سامنے دیوار پر دے مارے۔ اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اباجی تہیہ کر چکے ہیں۔

"اباجی یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہماری صائمہ کی خوشی قمر کے ساتھ ہے پھر بھی آپ اپنی بیٹی کو اس کی خوشیاں نہیں دیں گے۔۔۔"

مراد نے اب ان کو دوسری طرح گھیرنا چاہا۔

"تجھے بڑی آگ لگی ہوئی ہے۔۔ اولاد کے لیے ماں باپ سے بہتر کوئی نہیں سوچ سکتا اور جس قمر کی سائیڈ لے رہا ہے کرامت نے مجھے بتایا ہے کہ اس نے کئی بار اسے شہر میں لڑکی کے ساتھ گھومتے پھرتے دیکھا ہے تیرا کیا خیال ہے کہ یہ بے حیائی دیکھنے کے بعد بھی میں اسے اپنی بیٹی دے دوں گا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کے کرخت لہجے پر مراد نے سر جھٹکا وہ پہلے سے جانتا تھا کہ یہ سب کیا دھرا کرامت چاچا کا ہے۔

"اباجی ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ نہ ہی قمر کا کسی لڑکی کے ساتھ کوئی چکر ہے۔۔ میں قمر کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں وہ لڑکیوں سے سوفٹ دور رہنے والا لڑکا ہے اگر چاچا کرامت نے شہر میں کسی لڑکی کو قمر کے ساتھ دیکھا بھی ہے تو آپ کو قمر کو بلوا کر پوچھنا چاہیے تھا نہ کہ آپ رشتہ توڑنے کا سوچنے لگ جاتے۔۔۔"

مراد کی بات پر انہوں نے آنکھیں سکیڑ کر بیٹے کو دیکھا۔

PDF NOVEL BANK

ابا جی میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔ آپ قمر کو بلوائیں اور میرے سامنے پوچھے اگر ایسی کوئی" بات نکلی تو میں خود جا کر انگوٹھی ان کے گھر واپس لے کر آؤں گا میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔۔"۔

مراد کی بات پر ابا جی نے ہے چند لمحے ہے غور کیا اور سمجھانے پر اثبات میں سر ہلایا۔ مراد نے شکر کیا کہ وہ کچھ نرم پڑے ہیں۔

ٹھیک ہے اس کو فون کر اور بلوا اب آمنے سامنے ہی بات ہو گی بلکہ ایسا کر جا کرامت کو بھی" بول کہ وہ بھی آئے آخر اس نے ہی قمر کو دیکھا تھا۔۔۔"۔

ان کی بات سن کر مراد اٹھ کھڑا ہوا فون جیب سے نکال کر پہلے قمر کا نمبر ڈائل کیا اور شام کو اسے گھر آنے کے لیے کہا اس کے بعد وہ باہر نکل گیا تا کہ کرامت چاچا کو ابا جی کا پیغام دے سکے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیدا چادر اچھی طرح لپیٹے منہ چھپائے رات کے اندھیرے میں ڈیرے سے نکلا خادم نے اس کے لئے ایک موٹر سائیکل کا بندوبست کیا تھا جس کی نمبر پلیٹ نہیں تھی شیدا ڈیرے سے نکل کر سیدھا شہر جانے والی سڑک پر آ گیا۔ اس کا ارادہ راتوں رات اس یتیم خانے میں جانے کا تھا جہاں پر اس کے اولاد کو بھیجا گیا تھا۔

ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد وہ مطلوبہ مقام پر پہنچا تو یتیم خانے کا دروازہ بند تھا۔

PDF NOVEL BANK

شیدے نے موٹر سائیکل ایک طرف کھڑی کی اور دیواروں کا جائزہ لیا۔ایک سائیڈ پر دیوار کے قریب ہی درخت تھا جس پر چل کر وہ باآسانی اندر جا سکتا تھا۔

اس نے چادر اتار کر موٹر سائیکل پر رکھی اور چند قدم چل کر اس درخت کے قریب آیا کچھ ہی دیر میں وہ دیوار کے اوپر چڑھ چکا تھا۔اندر جھانکنے پر اسے اندازہ ہوا کہ دیوار سے چھلانگ لگانے پر نیچے موجود پکے فرش کی وجہ سے اسے چوٹ لگ سکتی ہے۔اس نے اردگرد کا جائزہ لیا کچھ ہی دور اسے کیاری نظر آئی اگر وہ دیوار سے لٹک کر نیچے اس کیاری میں چھلانگ لگاتا تو یقیناً اپنی ہڈیاں ٹوٹنے سے بچا سکتا تھا۔

وہ دیوار پکڑ کر بیٹھے بیٹھے آگے کیاری تک پہنچا اور دونوں ہاتھ دیوار پر لٹکا کر اندر کی طرف لٹک گیا دیوار چھوڑنے سے پہلے ایک بار پھر اس نے نیچے کا جائزہ لیا تھا۔روشنی کم تھی مگر صاف نظر آرہا تھا کہ کیاری میں اس وقت موسم کے حساب سے پودے لگے ہوئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ہاتھ چھوڑے اور دھپ کی آواز سے وہ سیدھا کیاری میں گرا مٹی میں پاوں لگتے ہی وہ پیچھے کی طرف الٹا اور کمر کے بل فرش پر جا گرا۔ تیزی سے اپنے آپ کو سنبھال کر کھڑے ہو کر اس نے اردگرد کا جائزہ لیا چوکیدار بے خبر سو رہا تھا۔شیدا دبے قدموں اندر کی جانب بڑھا خادم اسے بتا چکا تھا کہ اس یتیم خانے کا انچارج یتیم خانے میں ہی رہتا تھا۔

شیدے کو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی

PDF NOVEL BANK

اندر داخل ہو کر دو کمرے چھوڑنے کے بعد تیسرے کمرے میں اسے ایک آدمی سویا ہوا نظر آیا چونکہ وہ خادم کے موبائل میں انچارج کی تصویر دیکھ چکا تھا اس لیے اسے پہچاننے میں دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ کمرے میں داخل ہو کر شیدے نے پہلے کمرے کا دروازہ بند کر کے کنڈیاں لگائیں اور پھر کھڑکیوں کی طرف بڑھا احتیاط سے کھڑکیاں بند کر کے لاک لگایا پلٹ کر دیکھا انچارج دنیا و مافیا سے بے خبر سو رہا تھا۔

-"اوئے۔۔۔ اٹھ سویر ہو گئی ہے۔۔"

شیدے نے اس کو ہلا کر آواز دی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھتا سیدھا ہوا۔

-"کک۔۔ کون۔۔ کون ہو تم۔۔ یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو۔۔"

انچارج جس کا نام حامد تھا ہکلاتے ہوئے بولا اس کا رنگ فق تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی آواز آہستہ رکھ ورنہ اس پستول کی ساری گولیاں تیرے سینے میں اتارنے میں لمحہ "

-" نہیں لگاؤں گا۔۔

شیدے کی کرخت آواز پر حامد کا رنگ اڑا۔

مجھے صرف یہ بتا کہ وہ پانچ بچے جو تیرے یتیم خانے میں آئے تھے تو نے ان کو کہا"

-" بھیجا۔۔۔

شیدہ کرخت آواز اور دھیمے لہجے میں مخاطب ہوا تا کہ آواز باہر نہ جائے۔

-"کک۔۔ کون سے پانچ بچے، میں نہیں جانتا تم کن کی بات کر رہے ہو۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

وہ بولا تو شیدے نے پستول کا دستہ سیدھا اس کی کنپٹی پر مارا جس کی وجہ سے خون کی پتلی سی دھار نمودار ہوئی۔

میں ان پانچ بچوں کی بات کر رہا ہوں جو اکھٹے تیرے یتیم خانے میں آئے تھے تین بچیاں""

-"اور دو بچے۔۔

شیدے کی پستول کی نال حامد کی کنپٹی پر موجود تھی۔

وہ تو اسی دن واپس چلے گئے تھے اس کے بعد میں نہیں جانتا ان کے بارے میں کچھ بھی"

-"۔۔

اس نے ہکلا کر کہا تو شیدے نے ایک بار پھر زور سے پستول کا بٹ اس کے سر پر مارا۔تکلیف سے حامد کے منہ سے چیخ نکلی مگر شیدے نے بروقت اس کا منہ دبا کر چیخ کو روکا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تجھ سے آخری بار پوچھ رہا ہوں اس کے بعد تجھے موقع نہیں دوں گا سیدھا گولی تیرے" بھیجے میں ماروں

-"گا۔۔

-"بتاتا ہوں۔۔۔بتاتا ہوں۔۔۔گولی نہیں مارنا۔۔"

پستول کا رخ سر کی جانب دیکھ کر وہ فوراً ہی سیدھا ہوا۔

PDF NOVEL BANK

ایک بچہ اور چھوٹی بچی روڈ ایکسیڈنٹ میں مارے گئے تھے۔باقی تین بچوں کو ایک آدمی اسی" وقت پیسے دے کر لے گیا تھا میں نے ان پیسوں میں سے ایک روپیہ بھی نہیں لیا تھا جو بچے یتیم خانے لے کر آیا تھا اسی نے پیسے بھی لئے تھے۔میں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تھی مگر وہ نہیں مانے۔۔۔"۔

حامد نے اپنے آپ کو بے قصور ثابت کرنا چاہا۔

دو بچوں کی موت کا سن کر شیدے کو لگا جیسے کسی نے اس کا دل کچل ڈالا ہو۔

"کون بندہ تھا جو میرے بچوں کو خرید کر لے کر گیا۔۔۔"۔

اس بار اس کے لہجے میں کرختگی اور وحشت پہلے سے زیادہ تھی۔

میں نہیں جانتا۔اس دن ایک آدمی یتیم خانے آیا تھا اسے بچے چاہیے تھے میں نے اس سے" تفصیلات مانگی اسی وقت ایک آدمی پانچ بچوں کے ساتھ اندر آیا تھا بس پھر ان کی آپس میں بات چیت ہوئی وہ کون تھا کہاں سے آیا تھا میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ان لوگوں نے باہر جا کر اپنا معاملہ سیٹ کیا تھا۔۔۔"۔

حامد گھگیا کر بولا اس کا رنگ ابھی بھی اڑا ہوا تھا۔

میں تیری جیسی خصلت کے لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہوں اگر تو نے شرافت سے اس" آدمی کا پتہ نہ بتایا تو اب میں تجھے سوچنے کی بھی مہلت نہیں دوں گا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شیدے کی کرخت آواز اور جنونی انداز کو دیکھ کر حامد کا پسینہ ٹپکنے لگا۔خوف سے اس کی حالت بری ہو رہی تھی۔

وہ۔۔۔وہ کمالا ہے۔۔۔جن بچوں کا کوئی آگے پیچھے نہیں ہوتا انہیں امیروں کے گھر نوکری پر رکھوا دیتا ہے۔۔۔"

اسے بتاتے ہی بنی۔

"کہاں ملے گا وہ۔۔"

حامد کو کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے دبی آواز میں پوچھا۔

"مم میرے پاس اس کا نمبر ہے۔۔۔ فف فون میں۔۔۔"

وہ ہکلاتا تکیے کے نیچے سے موبائل نکال کر سامنے کرتے ہوئے بتانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بات کان کھول کر سن لے۔۔دو قتل کر چکا ہوں اگر تیری بات غلط نکلی تو تیسرا قتل کرنے کا مجھے کوئی دکھ نہیں ہو گا۔پولیس کو بتایا تو بھی تیری صحت کے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"

حامد سے نمبر لے کر اپنے موبائل میں فیڈ کرنے کے بعد اس نے ایک بار پھر حامد کو دھمکایا اور اسے ساتھ لیے باہر نکل گیا۔خادم نے اسے سستا سا موبائل دیا تھا اور ساتھ ہی دوبارہ پناہ دینے سے معزرت بھی کر لی تھی۔

PDF NOVEL BANK

شیدا حامد کے ساتھ باہر نکلا اور چوکیدار سے گیٹ کھلوا کر آرام سے حامد کو گلے لگاتا باہر نکل گیا۔ چوکیدار نے حیرت سے حامد کو دیکھا کیونکہ اس کے سامنے یہ بندہ اندر داخل نہیں ہوا تھا۔

شیدا باہر نکلا اور چادر اٹھا کر دوبارہ اپنے آپ کو اچھی طرح ڈھانپا اس کا رخ اب کچی بستی کی طرف تھا جہاں وہ کسی خالی جھونپڑی میں اپنے رہنے کا بندوبست کرتا۔

-"ایشل میں لان میں چائے لگانے لگی ہوں آپ ماما کو لیں آئیں۔۔۔"

ماہ رخ کی پکار پر ایشل نے سر اٹھایا۔

-"ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں وہ اندر ہی چائے پیئے گی۔۔"

عیشل نے اطمینان سے جواب کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماہ رخ نے افسوس سے اس کو دیکھا اور خود بیگم حلیمہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

ماما۔۔ چلیں میں آپ کو لینے کے لئے آئی ہوں باہر چل کر بیٹھے ہیں بہت اچھا موسم ہے۔۔"-

دروازہ کھٹکھٹا کر وہ اندر داخل ہوئی تو حلیمہ بیگم تکیوں کے سہارے نیم دراز تھیں۔ صبح ان کا بھی خاصا ہائی ہو گیا تھا اس لئے وہ کمرے میں تھیں۔

-"بیٹا میرا دل نہیں کر رہا مجھے یہاں ہی رہنے دو۔۔۔"

ان کی نحیف آواز سن کر ماہ رخ کا دل دکھا۔

PDF NOVEL BANK

-"ماما ایسے تو آپ اور بیمار ہو جائیں گی باہر نکلیں سب کے ساتھ بیٹھی باتیں کریں۔۔"

ماہ رخ ان کے قریب گئی اور چادر ہٹا کر پہلے ان کے

بال صحیح کئے اور پھر ہاتھ پکڑ کر زبردستی ان کو اٹھایا۔ بیگم حلیمہ نے بھی مزید مزاحمت کرنے کی کوشش نہیں کی وہ اس بچی کی خلوص اور اچھائی کی دل سے قائل ہو چکی تھی۔

ماہ رخ ان کو باہر لے آئی عیشل نے یہ منظر خاصی ناگواری سے دیکھا۔ اسے ماہ رخ کا استحقاق بھرا رویہ سخت ناپسند تھا۔

-"ماما آپ کی طبیعت پہلے ہی خراب ہے اور آپ باہر آگئی ہیں۔۔۔"

اس کی آواز میں ماں کے لیے فکر تھی۔

ماما اکیلے رہیں گی تو سوچنے کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہی رہے گی۔۔ چلو آپ بھی اٹھ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"کر باہر آؤ اور ماما کے ساتھ بیٹھو باتیں کرو تا کہ ان کا دل بہلے۔۔۔

ماہ رخ کی آواز میں نرمی کا تاثر واضح تھا۔ وہ عیشل کی بات کے جواب میں ہمیشہ ہی نرمی کا مظاہرہ کرتی تھی۔ اسے بس اس وقت کا انتظار تھا جب عیشل بھی اسے باقی گھر والوں کی طرح دل سے قبول کر لیتی۔

عیشل بیٹا ماہ رخ ٹھیک۔۔"- کہہ رہی ہے میں بھی کمرے میں بند رہ کر تنگ آگئی ہو"

ان کی بات سن کر عیشل کے چہرے کا رنگ بدلہ اور اس نے ایک خاموش نظر ماہ رخ پر ڈالی جو اپنی بات کی تائید پر مسکرا رہی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ماہ رخ ان کو سہارا دیے باہر لان میں لے آئی۔عیشل خاموشی سے ان کو دوسرے بازو سے پکڑے ساتھ ساتھ تھی ماہ رخ نے لان میں موجود کرسیوں پر ان کو بٹھایا اور خود واپس چائے کا سامان لینے کے لئے اندر چلی گئی۔

اسی وقت محسن صاحب کی گاڑی اندر داخل ہوئی۔ان کی نگاہ لان پر پڑی تو چہرے پر اطمینان جھلکنے لگا وہ تو آفس کے کام کی وجہ سے کچھ بہل گئے تھے مگر حلیمہ بیگم کی وجہ سے پریشان رہتے تھے جو گم سم سی ہو گئی تھیں۔

"آج تو ہماری بیگم صاحبہ باہر نظر آ رہی ہیں۔۔۔"-

ان کے قریب آکر سلام کرنے کے بعد وہ خوش دلی سے بولے۔

"آپ کی بہو کا کمال ہے جو مجھے زبردستی باہر لے کر آئی ہے۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے دل سے تعریف کی تھی۔

ہاں یہ تو میں مانتا ہوں کہ وہ بہت اچھی بچی ہے۔۔۔لگتا ہی نہیں کہ اس گھر میں بہو کی" حیثیت سے آئی ہے۔۔۔کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ اگر ماہ رخ کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی جو ہمارے یہ اسٹیٹس سے ہوتی تو کیا وہ ماہ رخ بچی کی طرح ہمارے ساتھ اس اپنائیت اور محبت کے ساتھ رہتی۔۔۔"-

محسن صاحب کی بات سن کر حلیمہ بیگم نے بھی اثبات میں سر ہلایا جبکہ عیشل کے ماتھے پر بل مزید گہرے ہو گئے تھے۔

PDF NOVEL BANK

پاپا مجھے تو یہ سب جب ڈرامہ لگتا ہے آپ دیکھ لیناوہ جتنا اچھا بننے کا ڈرامہ کر رہی ہے یہی "

-"کچھ ہی عرصے بعد باسم بھائی کو لے کر الگ ہو جائی گی۔۔۔

اس کے لہجے میں سر سراتا خدشہ سن کر ماہ رخ کو اندازہ ہوا کہ وہ کس خوف میں مبتلا ہے۔

اس سے پہلے کہ محسن صاحب بیگم حلیمہ اس کو کوئی جواب دیتیں ماہم ہلکا سا کھانستی اپنی موجودگی کی اطلاع دیتی ہوئی آگے بڑھی اور ٹرے ٹیبل پر رکھ دی۔

-"آج تو ہماری بیٹی نے بہت اہتمام کیا ہے۔۔۔"

محسن صاحب نے ٹرے پر نظر ڈال کر مسکراتے ہوئے ماہ روخ کو دیکھ کر کہا۔

پاپا یہ سب میں نے ماما کے باہر نکل کر بیٹھنے کی خوشی میں کیا ہے۔۔ آپ خود دیکھیں کتنا"

-"اچھا لگ رہا ہے کہ سب یہاں مل کر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماہ روخ کی بات کی تائید میں بیگم حلیمہ اور محسن صاحب دونوں نے اثبات میں سر ہلایا جب کہ عیشل یوں ہی لاپرواہ نظر آنے کی کوشش کر رہی تھی۔

بیٹا باسم نے کہا تھا کہ آپ فون لے لینا مگر آپ نے انیق کو بتایا نہیں کہ آپ کون سا"

-"موبائل لوں گی۔۔۔

انہوں نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔ انیق بھی اسی وقت آ کر ان کے ساتھ بیٹھا تھا۔

-"پاپا میں نے بھابھی سے پوچھا تھا مگر انہوں نے منع کر دیا ہے"

انیق نے انہیں بتایا تو سب نے حیرانگی سے ماہ رخ کو دیکھا تھا۔

"پاپا میں نے موبائل کیا کرنا ہے باسم جب بھی ماما کو کال کرتے ہیں میری ان سے بات ہو جاتی ہے۔۔"

ماہ رخ نے سادگی سے جواب دیا تو محسن صاحب ہنس دیے۔

"بھابھی آپ جب بھی ان سے بات کرتی ہیں ماما کے سامنے ہی کرتی ہیں۔۔ بھائی بچارے اگر آپ سے کوئی خاص بات کرنا چاہیں تو بھی نہیں کرسکتے کیونکہ انھیں پتہ ہوتا ہے کہ آپ ماما کے پاس ہی موجود ہیں۔۔۔ آپ کا اپنا موبائل ہو گا تو کم از کم بھائی کو آپ سے بات کرنے سے پہلے سوچنا نہیں پڑے گا۔۔۔"

انیق کے شرارتی لہجے پر ماہ رخ کے چہرے پر سرخی چھا گئی وہ سر جھکا کر اپنی شرمیلی مسکراہٹ چھپانے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ٹھیک ہے جو آپ کو مناسب لگے آپ مجھے منگوا دیں۔۔"

چند لمحوں بعد ماہ رخ نے سر اٹھا کر محسن صاحب سے کہا جس پر محسن صاحب نے انیق کو ذمہ داری دی اور انیق نے مسکرا کر شام تک موبائل آنے کا عندیہ دے دیا۔ میرب آپ کے جانے کے بعد آج کئی مہینوں کے بعد اتنے اچھے ماحول میں چائے پی گئی تھی۔

سب بات چیت میں مگن تھے عیشل بھی گاہے بگاہے باتوں کا جواب دے دیتی جب کہ ماہ رخ چائے کے برتن سمیٹ کر انہیں رکھنے کے لئے اندر چلی گئی۔

عیشل بیٹا جب تک میں ٹھیک نہیں ہو جاتی آپ بھابھی کے ساتھ کچن میں ان کی مدد کروا دیا کرو وہ اکیلی لگی رہتی ہے پھر یونیورسٹی کا کام بھی ہوتا ہو گا۔ مل جل کر کرو گی تو کام بھی جلدی ختم ہو جائے گا اور وقت بھی بچے گا۔۔۔"-

حلیمہ بیگ نے نرمی سے عیشل کو کہا تھا۔

"ماما! میرا اپنا یونی کا کام بہت زیادہ ہوتا ہے گھر میں کام والی بھی ہے ماہ رخ کو خود شوق ہے کہ کچن میں گھسنے کا میرے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ میں اس کی مدد کرو۔۔۔۔"-

عیشل تیکھے لہجے میں ان سے مخاطب ہوئی ماہ رخ کی طرف داری اسے ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔

"عیشل بچے میں دیکھ رہی ہوں آپ ماہ رخ سے کھنچی کھنچی رہتی ہیں۔۔ میرا بچہ ماہ رخ آپ کی بھابھی ہے آپ کا رویہ ان کے ساتھ اگر بہن جیسا ہو گا تو اس رشتے کو آپ ساری زندگی محبت اور خلوص سے نبھائیں گی اور مارخ بھی آپ کو بہن کی طرح ہی مان اور محبت دے گی نند اور بھاوج کا رشتہ جس قدر خوبصورت ہوتا ہے اتنا ہی نازک بھی ہوتا ہے جہاں بھاوج کو سسرال میں جگہ بنانے کے لیے سب کے ساتھ بنانی پڑتی ہے وہاں ہی سسرالی رشتوں کو بھی نئے آنے والے فرد کے لئے اپنا دل بڑا کرنا پڑتا ہے تب ہی جا کر خاندان میں خوشیاں، محبت اور احساس جنم لیتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

تمہارے پاپا اور میں ساری زندگی تم لوگوں کے ساتھ نہیں رہیں گے ہمارے جانے کے بعد تمہارے بھائیوں سے ہی تمہارا میکہ آباد ہوگا یہاں حق سے آنے کے لیے بھائی کے ساتھ ساتھ بھاوج کے پیار اور محبت کی بھی ضرورت ہوگی اور یہ تب ہی ممکن ہوگا جب تمہارا اپنا رویہ یہ اس قابل ہوگا کہ وہ تم سے پیار کرنے پر مجبور ہو جائے۔۔۔

مارخ بہت اچھی لڑکی ہے اور مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ اس نے اس گھر کو اپنا گھر سمجھ کر رہنا شروع کر دیا ہے شروع شروع میں مجھے بہت ڈر لگتا تھا کہ ماہ رخ جانے کس عادت کی ہو مگر سچ بتاؤں تو اب میں بہت مطمئن ہوں ماہ رخ گھر بنانے والی لڑکی ہے وہ رشتوں کو جوڑ کر رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے اب یہ ہم پر ہے کہ ہم اسے کتنا حق دیتے ہیں تم سے میں امید کرتی ہوں کہ اپنا دل وسیع کر کے ماہ رخ کو اس میں رہنے کی جگہ دوں گی۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیگم حلیمہ کا نرم انداز اور الفاظ عیشل نے دھیان سے سنیں اور اپنی جگہ تھوڑا شرمندہ بھی ہوئی مگر ان الفاظ پر عمل درآمد کرے گی یا نہیں یہ فلحال کوئی بھی جاننے سے قاصر تھا۔

محسن صاحب نے محبت کی نظر شریک حیات پر ڈالی جن کی وجہ سے وہ آج پر سکون گھر اور محبت بھرے رشتوں کے درمیان تھے۔

یہاں آکر مجھے لگتا ہے کہ آپ مجھے بالکل بھول گئے ہیں آج ایک ہفتہ ہو گیا ہے آپ نے ڈھنگ سے مجھ سے بات نہیں کی۔۔"۔

ماہم پھولے چہرے اور ماتھے پر بل سجائے عفان کے سامنے دونوں بازو سینے پر باندھے غصے سے مخاطب ہوئی تو عفان نے اپنی تھکن زدہ صورت درست کر کے چہرے پر مسکراہٹ سجائی اور جھک کر ماہم کی آنکھوں میں دیکھا اس کا یہ انداز ماہم کو سٹپٹانے پر مجبور کر گیا۔

"یہ آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں جیسے قصائی بکرا ذبح کرتے ہوئے بکرے کو دیکھتا ہے۔۔۔"۔

ماہم کے منہ سے نکالے گئے الفاظ پر عفان سمیت سبحان اور شعبان جو ابھی اندر آئے تھے ان کا قہقہ اتنا اونچا تھا کہ سارا لاؤنج اس آواز کے زیر اثر آ گیا ماہم دو قدم پیچھے ہوئی اور گھور کر اپنے دونوں بھائیوں کو دیکھا جو شرارتی نظروں سے اسے دیکھنے میں مصروف تھے ان کے چہرے پر مسکراہٹ بڑی جاندار تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"واہ عفان بھائی آج پتہ چلا کہ آپ کی محبت بھری نظر ہماری آپی کو قصائی کی طرح لگتی ہے آپ ایسا کیا کریں کالا چشمہ لگا کر ہماری بہن کو دیکھا کریں آپ کا شوق بھی پورا ہو جائے گا اور ہماری بہن کی عقل بھی ٹھکانے پر رہے گی۔۔۔"۔

سبحان کی شرارت بھری آواز عفان ایک بار پھر قہقہ لگانے پر مجبور کر گئی۔

"میں نے تو صرف یہ چیک کرنے کے لیے تمہاری آپی کو دیکھا تھا کہ آج موڈ کیوں خراب ہے مگر تمہاری آپی نے میری اس نظر کا تیا پانچا کر کے رکھ دیا۔۔۔"۔

عفان نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ کر کہا تو ماہم نے گھور کر عفان کو دیکھا۔

اب میں نے آپ سے قطع تعلق نہیں کرنی آپ شوق سے ان دونوں کے ساتھ بیٹھ کر میرا "

-"مذاق اڑائیں۔۔

ماہم غصے سے منہ پھلاتی سیڑھیاں چڑھتی واپس اوپر چلی گئی۔ عفان نے کندھے اچکا کر

دونوں بھائیوں کو دیکھا۔

جائیں بھائی لگتا ہے آپی کچھ زیادہ ہی ناراض ہے آپ جا کر منالیں بجائے اس کے کہ وہ آپ "

-"کو سزا میں تین دن لگاتار خوار کرنے کا پروگرام ترتیب دے۔۔۔

سبحان کے شرارتی انداز سے عفان کو ہنسی آئی وہ جان گیا کہ اس کا اشارہ کس طرف تھا ابھی

پچھلے ہی مہینے ماہم نے راضی ہونے کی شرط پر لگاتار تین دن تک عفان کو ساتھ لے کر

لندن کی سڑکوں کی ناپیں تھیں اور اس کے بعد عفان نے توبہ کرلی کہ اب ماہم کو ناراض

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہونے دینا یہ اور بات کے کچھ دن بعد ہی وہ خود سے کیا عہد بھول گیا جس کی وجہ سے

آج پھر ماہم کا خراب موڈ اس کے سامنے

تھا۔

ان دونوں کو ہاتھ ہلا تا وہ سیڑھیاں چڑھ کر ماہم کے کمرے کے دروازے پر آیا اور ہلکا سا

دروازہ بجا کر اندر قدم رکھا سامنے ہی کرسی پر ماہم شدید غصے میں بیٹھی ہوئی تھی عفان نے

ہاتھ میں پکڑا کوٹ بیڈ کی سائیڈ پر رکھا اور اس کے عین سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

PDF NOVEL BANK

آپ کو راضی کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا پڑے گا بتادیں یہ ناچیز ہر سزا بھگتنے کے لیے تیار ہے۔۔۔"۔

عفان نے اس کے ہاتھوں پر نظر رکھی تھی آج بھی وہ اسے نظر بھر کر دیکھنے سے خود کو روکتا تھا۔

"میری کیا مجال جو میں آپ کو سزا دینے کا سوچو اصل میں آپ کو اب اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ میرے ساتھ جس طرح کا بھی رویہ رکھیں میں آپ کو کوئی بھی سزا سناؤں گی اور آپ اس سزا پر عمل درآمد کر کے میری ناراضگی ختم کر دیں گے۔۔۔۔ اب ایسا نہیں ہو گا۔۔"۔

ماہم نے غصے سے عفان کے چہرے پر نظر جماتے ہوئے کہا تو عفان نے ایک لمحہ کو پلکیں اٹھا کر اس کو دیکھا جو اب اس کے لیے آتی جاتی سانسوں کی طرح ضروری ہو گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں اپنی کوتاہی مانتا ہوں مگر آپ بھی تو دیکھیں پچھلے ایک ہفتے سے میں صبح سے گیارات کو واپس آتا ہوں اور رات کا کھانا کھاتے ہی سو جاتا ہوں پچھلے ایک ہفتے سے گھر میں سے کسی بھی فرد کے ساتھ میری سلام دعا کے علاوہ کوئی بات نہیں ہوئی پھر آپ مجھ سے ناراضگی کا اظہار کیوں کر رہی ہے آپ کا گلہ تب جائز ہوتا جب میں آپ کو چھوڑ کر باقی سب کو وقت دیتا۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

عفان اپنی ازلی نرمی سے اس سے مخاطب ہوا جیسے جیسے عفان بات کر رہا تھا ویسے ویسے ماہم کے چہرے کے زاویے درست ہو رہے تھے۔

-"آپ کے پاس اتنا بھی وقت نہیں تھا کہ آپ فون پر ہی مجھ سے کچھ دیر بات کر لیتے۔۔"

وہ عفان کو سمجھانے سے قاصر تھی کہ اتنے دن جو عفان نے اس سے بات نہیں کی وہ کس طرح برداشت کرتی رہی تھی۔

سچ میں ماہی۔۔ میرے پاس اتنی فرصت بھی نہیں تھی کہ میں کچھ اور سوچتا آپ جانتی ہیں" کہ سر ولیم اس وقت ہاسپٹلائز ہیں اور آفس کا سارا پر برڈن میرے اوپر ہے اس ہفتے چار کنسائنمنٹس بھجوانی تھی جس کی وجہ سے میں انتہائی مصروف تھا اور آج ہی آخری بیچ ڈیلیور -"کروا کر سیدھا گھر آیا ہوں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی تھکن زدہ آواز پر ماہم نے غور سے ان کو دیکھا اور دل ہی دل میں شرمندہ ہوئی کیونکہ عفان کی آنکھیں نیند نہ پوری ہونے کی وجہ سے سرخ اور سوجی ہوئی تھی جبکہ چہرے سے دیکھ کر ہی اندازہ ہو رہا تھا کہ تھکب سے اس کا برا حال ہے مگر اس وقت وہ اپنی تھکن بھلائے راضی کرنے کے لئے لیے اس کے سامنے موجود تھا۔

-"آپ کو مجھ پر غصہ نہیں آتا میں ہمیشہ آپ کے ساتھ غلط سلوک کرتی ہو۔۔"

ماہم کی شرمندگی میں ڈوبی آواز پر عفان نے ایک نظر اس پر ڈالی اور دوبارہ نظر جھکا لی بے شک وہ اس وقت اس کے نکاح میں تھی اور شرعی اعتبار سے اس کا یہ رشتہ بہت مضبوط تھا

PDF NOVEL BANK

مگر وہ جانتا تھا کہ معاشرتی اعتبار سے ابھی اسے پورا حق حاصل نہیں اس لیے اپنے آپ پر قابو رکھتا تاکہ حدود کی پاسداری کر سکے۔

"یہ سب آپ محبت میں کرتی ہیں اور جن سے محبت ہوتی ہے ان کی کسی بات پر غصہ نہیں آتا اس لئے مجھے بھی آپ کی کسی بھی بات پر غصہ نہیں آتا بلکہ خوشی ہوتی ہے کہ آپ اپنی ناراضگی کا اظہار کرتی ہیں اور مجھے موقع دیتی ہیں کہ میں آپ کی ناراضگی کو دور کروں یہ ہمارے رشتے کی خوبصورتی ہے اور مجھے دل و جان سے قبول ہے۔۔"

عفان کی گھمیر آواز پر ماہم کا چہرہ سرخ ہوا۔عفان کا اس کے ساتھ رویہ ایسا ہی تھا جیسے کسی فیملی ممبر کا ہونا چاہیئے۔وہ آج تک اپنے رشتے کے اعتبار سے جزبات کو بیچ میں نہیں لایا تھا اور اسی اعتبار نے ماہم کو اتنا نڈر کر دیا تھا کہ وہ آدھی رات کو بھی مزے سے عفان کے کمرے میں گھس کر اس کا دماغ کھاتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پاپا! مجھے میری کو ڈھونڈنے بریڈ فورڈ خود جانا پڑے گا۔۔۔اس میں نے اس کے ایک کلاس فیلو سے ساری معلومات لے لی ہیں۔وہ بیڈ فورڈ کے جس ہوٹل میں موجود ہے اس کا پتہ بھی مجھے مل گیا ہے۔۔۔"

شہباز صاحب کے آفس میں بیٹھا وہ انھیں تفصیل بتا رہا تھا۔ولیم کے آپریشن میں تین دن باقی تھے عفان میری کا انتظار کرنے کے بعد تنگ آ کر بریڈ فورڈ جانے کا پروگرام بنا رہا تھا

PDF NOVEL BANK

تا کہ اسے جا کر خود لے آئے۔باپ کے آپریشن کے وقت اس کا ہونا ضروری تھا بس اسی وجہ نے عفان کو یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا میں آپ کو ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیتا ہوں سفر خاصا لمبا ہے آپ کو آسانی ہو گی۔۔"۔

عفان کی بات سن کر شہباز صاحب نے کہا۔

پاپا میں ماہم کو بھی ساتھ لے کر جانا چاہتا ہوں۔۔۔مجھے اچھا نہیں لگ رہا کہ میں اس بچی کو اکیلے لینے جاؤں۔۔۔"

عفان نے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔وہ جان گئے تھے کہ عفان اپنی محتاط طبعیت کی وجہ سے اکیلے نہیں جانا چاہ رہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے بیٹا! آپ گھر فون کر دو ماہم تیاری کر لے۔۔۔پھر آپ لوگ آج ہی نکل جاؤ۔۔۔۔۔۔"۔

شہباز صاحب سے بات کر کے عفان تھوڑا اطمینان محسوس کرنے لگا۔اس نے ماہم کو کال کر کے پیکنگ کرنے کہاں اور خود اسے لینے کے لئے گاڑی کی چابی اٹھا کر شہباز صاحب کو الوداع کہتا باہر آ گیا۔

"ماہم کتنی دیر ہے۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

عفان گھر آیا تو ماہم اس کا نائٹ ڈریس رکھ رہی تھی۔

بس آپ کا ڈریس رہ گیا تھا۔باقی آپ کی ضروری چیزیں رکھ دی ہیں۔فون کا چارجر اس

-"چھوٹی پاکٹ میں ہے۔۔

ماہم نے اسے آگاہ کیا۔

-"آپ میرے ساتھ جا رہی ہیں اس لیے مجھے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں۔۔

عفان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔وہ بیڈ پر بیٹھا جرابیں اتار کر دوسری جرابیں اور بوٹ

پہن رہا تھا۔

-"میں آپ کے کمرے میں نہیں ہوگی آپ یہ بات بھول رہے ہیں۔۔۔"

ماہم کا انداز شرارتی تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمرے میں نہ سہی نزدیک تو ہوں گی اس طرح آپ سے بات کرنے کا بہانہ بار بار ملے"

-"گا۔۔۔

عفان اس سے دو قدم دور کھڑا تھا ماہم نے مسکراہٹ ضبط کرتے ایک نظر عفان کو دیکھا جو

ماہم کے ہاتھوں پر نظر جمائے کھڑا تھا۔

-"میں آپ سے بہت تنگ ہوں۔۔۔مجھے دیکھ کر بات کیوں نہیں کرتے۔۔۔"

ماہم کو غصہ ہی آگیا اس کی حرکت پر۔

اگر میں آپ کو نظر بھر کر دیکھوں گا تو میرا دل آپ کو چوبیس گھنٹے اسی کمرے میں دیکھنے" کو چاہے گا۔۔۔ یہ بات ابھی آپ کے لیے ناقابل قبول ہے۔۔۔ آپ جانتی ہیں کہ میں اپنے وعدے سے پیچھے ہٹنے کا قائل نہیں اس لئے اپنی نظروں کی حدود کا خیال رکھتا ہوں تاکہ میرا دل مجھے بے ایمانی پر نا اکسائے۔۔۔ بے شک ہمارے درمیان حلال رشتہ ہے مگر عہد کی پاسداری بھی ضروری ہے۔۔۔۔"۔

عفان کی گھمبیر آواز ماہم کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔

دن میں ایک بار تو دیکھ ہی سکتے ہیں۔۔۔ اب ایک بار دیکھنے سے تو آپ کا دل بے ایمانی" کرنے کو نہیں اکسائے گا۔۔۔۔"۔

ماہم سینے پر ہاتھ باندھے مسکراتی نظروں سے عفان کو دیکھ رہی تھی تب ہی عفان نے نظر اٹھا کر ماہم کو دیکھا اور پھر دونوں کتنی ہی دیر دونوں کھڑے ایک دوسرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے رہے آخر ماہم نے ایک قدم آگے بڑھا کر اپنے دونوں ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ کر اس کی آنکھیں ڈھانپ دی۔

اس کے ہاتھوں میں ہلکی ہلکی کپکپاہٹ تھی عفان نے آہستگی سے اس کے ہاتھ آنکھوں سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں لیے اور چند لمحے یوں ہی نرمی سے تھامے کھڑا رہا۔

"اپنے ان خوبصورت ہاتھوں سے آپ جلدی سے کافی بنا لائیں پھر ہمیں نکلنا ہے۔۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

وہ جو عفان سے محبت بھرے ڈائیلاگز سننے کے خواہش مند تھی اس کی کافی کی فرمائش پر جی بھر کے بدمزا ہوئی۔ اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے کھینچ کر نکالتے وہ خفگی سے باہر کی طرف بڑھی۔

ماہم۔۔۔ آپ میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہیں۔۔۔ آپ کے بغیر میری زندگی" یوں ہی ہے جیسے پانی کے بغیر پودا۔۔۔۔۔ دھڑکن کے بغیر دل۔۔۔۔ سانس کے بغیر جسم۔۔۔۔"۔

عفان کی جزبات سے پر گھمبیر آواز ماہم کا دل دھڑکا گئی۔ وہ بمشکل رخ موڑ کر سرخ چہرہ لیے ایک نظر عفان پر ڈال کر باہر دوڑی۔ آج پہلی بار عفان کی زبان سے اتنا گہرہ اقرار سن کر اس کے ہاتھ پاوں سنسنا گئے۔ کچن میں کپ نکالتے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اور اندر عفان اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرتا دل سے ہنسا تھا۔۔ آج پہلی بار ماہم کے سامنے اقرار محبت نے اسے دل سے خوش اور مطمئن کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم کی دعاوں کے حصار میں نکلتے وہ دونوں ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے ۔ایک کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی تو دوسرا چہرہ نقاب کے پیچھے شرمیلی مسکراہٹ اور سرخ چہرہ چھپائے ہوا تھا۔

طویل سفر کے بعد وہ لوگ بریڈفورڈ کے مطلوبہ ہوٹل میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ میری کہیں باہر گئی ہوئی ہے۔ سفر کی تھکان محسوس کرتے ہوئے عفان نے کمرہ بک کرایا اور ماہم کو

PDF NOVEL BANK

آرام کرنے کی ہدایت کرتا وہ خود میری کا انتظار کرنا چاہ رہا تھا تا کہ اس سے بات کر کے رات کو ہی واپسی کے لئے نکل جائے۔ماہم تو لیٹتے ہی سو گئی جبکہ وہ وقفے وقفے سے میری کا کمرہ چیک کرتا رہا۔

رات کے چار بجے کا وقت تھا جب اس نے میری کو ہوٹل کے دروازے سے اندر آتے دیکھا اسے پہچاننے میں دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا کیوں کے ولیم کے ٹیبل پر اس کی تصویر موجود تھی۔اس وقت اس کے ساتھ ایک خاصی بڑی عمر کا آدمی تھا جس کی باہوں میں وہ تقریبا جھول رہی تھی۔اس کی حالت دیکھتے ہی عفان کو اندازہ ہو گیا کہ وہ اچھی خاصی ڈرنک کر کے آئی ہے۔

آپ اسے چھوڑیں۔۔میں اسے خود کمرے میں لے جاؤں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔۔گا"۔

عفان نے آگے بڑھ کر میری کو اس انسان کی بانہوں سے آزاد کرانا چاہا۔

تم کون ہوتے ہو ہمارے بیچ آنے والے۔۔ آج رات یہ میری ہے تم دفع ہو جاؤ یہاں"

۔۔۔سے"۔

اس کی بات سن کر عفان کا دماغ گھوم گیا اس نے تیزی سے میری کو اپنی جانب کھینچا اور گرنے سے پہلے ہی سنبھال لیا۔

یہ میری بہن ہے دوبارہ اپنی زبان پر اس کا نام لانا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ابھی"

-"پولیس کو کال کروں گا تو تم اندر ہوں گے۔۔۔

عفان کے درشتگی سے کہنے پر اس آدمی نے آنکھیں کھول کر عفان کو پہچاننے کی کوشش کی۔

-"تم جھوٹ بول رہے ہو تم تو شکل سے ایشین لگتے ہو جب کہ یہ برٹش ہے۔۔۔"

وہ ڈرنک کے باوجود ہوش و حواس میں تھا۔ آج مشکل اسے وہ میری کو قابو کرنے میں کامیاب ہوا تھا اور اب یوں عفان کو حق جماتا دیکھ کر شدید بدمزا ہوا۔

جب میں نے کہہ دیا کہ یہ میری بہن ہے تو تمھیں اس سے مطلب نہیں ہونا چاہیے کہ" میں ایشین ہو یا برٹش۔۔۔ چپ کر کے یہاں سے دفع ہو جاؤ ورنہ اب میں پولیس کو بلانے -"میں ایک منٹ بھی ضائع نہیں کروں گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان کی دھیمی آواز میں دی جانے والی دھمکی پر وہ دونوں ہاتھ اوپر کر تا لڑکھڑاتا ہوا واپس چل دیا۔

عفان نے بازو کے گھیرے میں کھڑی میری کو دیکھا جس کا سر لڑھک کر عفان کے کندھے پر آچکا تھا۔ وہ سترہ سال کی معصوم سی لڑکی اس وقت انتہائی بری حالت میں تھی۔ اس کے بال بے ترتیب تھے اور چہرے سے اس کی تھکان کا اندازہ ہو رہا تھا۔ گھٹنوں تک آتی ہوئی

لونگ فراک اسے ٹھنڈ سے بچانے کے لیے ناکافی تھی۔ فراک کے اوپر اس نے ہلکی سی فر کی جیکٹ پہنی ہوئی تھی جو اتنی شدید ٹھنڈ میں ناکافی تھی۔

عفان نے اسے احتیاط سے بازوؤں میں سنبھالا اور اوپر کی جانب بڑھ گیا۔ اپنے کمرے کے قریب آکر اس نے میری کو ایک ہاتھ سے پکڑا اور بازو کے گھیرے میں لے کر دوسرے ہاتھ سے دروازہ ناک کیا۔

چند لمحوں بعد ماہم آنکھیں ملتی ہوئی عفان کی آواز سن کر دروازہ کھول چکی تھی۔ عفان کے ساتھ لڑکی کو دیکھ کر کر ماہم نے سوالیہ نظروں سے عفان کو دیکھا تو عفان نے ماہم سے میری کا تعارف کروایا جس پر ماہم نے آگے بڑھ کر عفان کی مدد سے اسے بیڈ پر لٹایا اور کمبل اوڑھا دیا۔ عفان نے نیچے پیش آنے والی صورت حال ماہم کے گوش گزار کر دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اسے آپ کے کمرے میں لٹا رہا ہوں۔۔۔اس کا اکیلے رہنا ٹھیک نہیں۔۔۔اسے اپنا ہوش نہیں دروازہ کیا خاک لاک کرے گی۔۔۔"۔

عفان نے تاسف سے سر ہلاتے ماہم سے کہا۔

-"اب آپ بھی جا کر ریسٹ کریں۔۔ میں اس کا دھیان رکھتی ہوں۔۔۔۔"

ماہم نے بات کرتے ہوئے عفان کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی۔

-"آپ کو جاگنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ یہ اب کل دن تک ہی اٹھے گی۔۔۔۔"

عفان نے ماہم سے کہا اور خدا حافظ کہہ کر اپنے کمرے میں آگیا۔ تھکن سے برا حال تھا اس لیے بستر پر لیٹتے ہی دنیا و مافیا سے بے خبر ہو گیا۔

میری کی آنکھ کھلی تو اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا دونوں کہنیوں کے بل اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے ارد گرد نگاہیں دوڑائی تو حیرانگی سے اس کا منہ کھلا رہ گیا بیڈ پر اس کے قریب ہی کوئی لڑکی دوسری طرف منہ کیے سو رہی تھی۔

اس نے یاد کرنے کی کوشش کی تو یاد آیا کہ رات کو تو وہ مارشل کے ساتھ تھی جس نے اسے ہوٹل چھوڑنے کی آفر کی تھی۔

-"اے لڑکی۔۔اٹھو۔۔کون ہو تم اور میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو۔۔"

سیدھے ہو کر بیٹھنے کے بعد اس نے برٹش لہجے میں ماہم کو کندھے سے پکڑ کر جھنجوڑتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماہم اس افتاد پر ہڑبڑا کر اٹھی اور پیچھے مڑ کر ٹیک لگائے بیٹھی میری کو گھور کر دیکھا۔

آواز دے کر جگاتے ہیں۔۔یہ کون سا طریقہ تھا جگانے کا۔۔میرا دل اتنا زور سے دھڑک "رہا ہے۔۔-

ماہم نے اٹھ کر ٹیک لگاتے بال سمیٹتے ہوئے ذرا غصیلے لہجے میں میری سے کہا تو میری دوبارہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

ایک تو تم میرے کمرے میں میرے بیڈ پر میری اجازت کے بغیر سو رہی ہو اور اوپر سے "

"میرے ساتھ اتنے غصے میں بات کر رہی ہو۔۔ آخر ہو کون؟۔۔۔

اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر اس نے جیسے چکراتے سر

چکر آنے سے روکا۔اس کے لب و لہجے سے ماہم کو اندازہ ہوا کہ ابھی بھی ڈرنک کا اثر اس

کے اعصاب پر موجود ہے۔

میں آپ کو برمنگھم لے کر جانے کے لئے آئی ہوں۔۔۔یوں سمجھ لیں کے میں آپ کی "

۔"خیر خواہ ہو۔۔۔

ماہم کی بات پر اس نے غصے سے گھورا۔

تم کون ہو اور میں تمھارے ساتھ کیوں جاؤں گی۔۔۔یقینا تمھیں میرے باپ نے بھیجا ہو گا

۔۔۔جاو جا کر بتا دو انہیں کہ مجھے واپس نہیں آنا۔۔جب میرا دل کرے گا تب ہی میں واپس

۔"جاؤں گی۔۔۔

میری کے اٹل لہجے اور بات چیت کے انداز کو دیکھ کر ماہم کو اندازہ ہوا کہ وہ شدید قسم کی

بگڑی ہوئی لڑکی ہے۔

جانا تو آپ کو ہر صورت میں پڑے گا۔۔چاہے آپ آرام سے جائیں یا زبردستی۔۔اس "

۔"لیے اچھے بچوں کی طرح اٹھ کر ہاتھ منہ دھوئے ناشتے کے بعد ہمیں نکلنا ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

شستہ انگلش میں بات کرتے ماہم نے اپنے لہجے کو ذرا سخت کیا اور گھڑی پر نگاہ دوڑائی جو دن کا ایک بجا رہی تھی۔

میں نے ایک بار کہہ دیا کہ مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔اگر تم نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تو میں پولیس کو کال کر دوں گی۔۔۔"

ماہم نے پولیس کی دھمکی کا سن کر ایک بار غور سے اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھا اور سر ہلاتی نیچے اتری۔اپنے ہینڈ بیگ سے موبائل نکال کر اس نے عفان کو کال کی۔عفان نے پہلی ہی بیل پر اس کی کال رسیو کر لی۔ماہم نے میری کی ضد کے متعلق اس کو بتایا تو عفان نے پانچ منٹ انتظار کرنے کا کہا اور جلدی سے اٹھ کر ہاتھ منہ دھو کر کپڑے تبدیل کیے۔

ماہم ہاتھ منہ دھو کر باہر نکلی تو میری ویسے ہی بیٹھی دونوں ہاتھوں سے سر کو دبا رہی تھی۔اسی اثنا میں دروازہ کھٹکا تو ماہم نے جا کر کھولا۔سامنے ہی عفان نک سک سا تیار کھڑا تھا۔

"ہیلو۔۔۔کیسی ہے چھوٹی گڑیا۔۔۔"

عفان انگلش میں اس سے مخاطب ہوا تو ایک بار پھر اپنے ساتھ پر کھڑے اجنبی انسان کو دیکھ کر میری کو جھٹکا لگا۔

"تم دونوں آخر کون ہو اور میرے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو۔۔"

اس نے چیختے ہوئے پوچھا تو انہوں نے ناگواری سے اس کا طرز تخاطب دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

لٹل میرین ہم آپ کے دوست ہیں۔۔ آپ کو میرے ساتھ واپس چلنا ہے۔۔ دو دن بعد" آپ کے ڈیڈ کا آپریشن ہے اور ان کے آپریشن کے وقت آپ کا وہاں ہونا ضروری ہے۔۔"-

عفان نے نرمی سے کہا تو اس نے عفان کی بات پر چونک کر دونوں کو دیکھا۔

ڈیڈ کا آپریشن۔۔۔ لگتا اس بار ڈیڈ میرے ساتھ کوئی نئی گیم کھیل رہے ہیں تا کہ وہ مجھے" واپس بلا سکیں۔۔"-

میری کی بے اعتباری پر عفان نے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ ماہم عبایا پہننے میں مصروف تھی۔

بیٹا۔۔ آپریشن کوئی چھوٹی بات نہیں کہ آپ کے ڈیڈ آپ سے جھوٹ بول کر آپ کو" بلوائیں۔۔۔ دو دن بعد آپ کے ڈیڈ کا کڈنی ٹرانسپلانٹ ہے اگر آپ کو یقین نہیں تو میں ابھی آپ کو آپ کے ڈیڈ کی رپورٹس منگوا کر دکھا سکتا ہوں۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے اپنی نظر میری کے چہرے پر نظر آنے والے اتار چڑھاؤ پر رکھی جو ابھی بھی شدید ناگواری کا تاثر دے رہی تھے۔

میں نے ایک بار انکار کر دیا ہے اس لیے تم لوگوں کی مہربانی اپنا بوریا بستر گول کرو۔۔۔"-

ان کی تمیز سے بات کرنے کے باوجود میری کا لہجہ خاصہ گستاخانہ تھا۔ وہ بات کرتے ہوئے نیچے اتر کر اپنے جوتے بھی پہن رہی تھی۔ بار بار سر کو جھٹکتی عفان کو باور کرا گئی کہ ابھی بھی اس کے اندرونی حالات ٹھیک نہیں۔

PDF NOVEL BANK

"میری بات سنو۔۔۔ آپ ایسے نہیں کرو! ہمیں دیر ہو رہی ہے آپ چینج کرو ناشتہ کرنے کے بعد ہمیں نکلنا ہے۔۔۔"

عفان کے لہجے کی نرمی بدستور قائم تھی۔ماہم عبایا پہنے اب دونوں کو دیکھنے میں مصروف تھی۔

"تم لوگ نہایت جاہل ہو۔۔جب ایک بار میں نے انکار کر دیا ہے تو مجھ سے زبردستی نہیں کر سکتے میں پولیس کو کال کر دوں گی پھر بھگتتے رہنا۔۔۔"

میری کی آواز دوبارہ اونچی ہو گئی۔غصے سے اس نے سائیڈ میں پڑا شیشے کا گلاس اٹھا کر دیوار پر دے مارا۔ماہم ڈر کر ایک دم پیچھے ہوئی۔

"ٹھیک ہے۔۔ آپ پولیس کو کال کرو پولیس یہاں آئے گی تو میں بھی پولیس کو بتا دوں گا کہ آپ گھر سے پیسے چوری کر کے بھاگی ہیں۔۔۔پھر آپ بھی بھگتتیں رہنا پولیس کو۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے اس کو اسی کی ٹون میں جواب دیا تو اس نے جھٹکے سے سر اٹھا کر عفان کو دیکھا۔

"پولیس والے کی تو ایسی کی تیسی آپ کے پاس کیا پروف ہے کہ میں گھر سے پیسے چوری کر کے بھاگی ہو۔۔۔ایک منٹ میں میں آپ کو جھوٹا ثابت کر دوں گی۔۔ میرے پاپا کی ایک فون کال آپ کو غلط ثابت کر دے گی۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

اس نے بغیر کسی ڈر کے غصے میں جواب دیا۔ عفان کو اندازہ ہوا کہ وہ اپنے والد سے نفرت کا جو راگ الاپ رہی تھی وہ دکھاوا تھا۔ دھڑلے سے اس نے باپ پر اپنا حق استعمال کیا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔ بلائے پولیس کو ابھی آپ کو پتہ چل جائے گا کہ پولیس کس کا یقین کرے گی" میرا یا آپ کا۔۔۔ اور رہ گئی آپ کے پاپا کی بات تو میرے ایک فون کال پر وہ بھی پولیس کو یہی بیان دیں گے کہ آپ گھر سے پیسے چوری کر کے بھاگی ہیں۔۔ آپ کے پاس سوچنے کے لئے صرف دو منٹ ہیں اس کے بعد آپ فریش ہو کر ہمارے ساتھ چل رہی

-"ہیں۔۔

عفان کا اٹل لہجہ سن کر میری شدید غصے میں جو چیز ہاتھ میں اٹھا کر دیوار پر مارنے لگی۔ عفان نفی میں سر ہلاتا آگے بڑھا اور آرام سے اس کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اپنے ساتھ لیتا ہوا ماہم کو اشارہ کر کے باہر نکل آیا اس کا رخ میری کے کمرے کی طرف تھا کمرے کے دروازے پر رک کر اس نے دروازہ کھولا جو لاک نہیں تھا اور میری کو اندر دھکیلا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کے پاس پانچ منٹ ہے فریش ہونے کے لیے اگر میری بات نہیں مانی تو اس بار میں" پولیس کو بلواونگا۔۔ اور پھر آپ جانتی ہیں کہ آپ کے ساتھ کیا ہو گا۔۔ اگر ان سب سے -" بچنا چاہتی ہیں تو شرافت سے جا کر وہ کرے جو میں نے آپ سے کہا ہے۔۔۔

عفان کے دھمکی دینے پر میری پاوں پٹختی اپنے سوٹ کیس کی طرف بڑھی۔ اگلے پانچ منٹ میں وہ تیار ہو کر اپنا بیگ پیک رہی تھی۔ عفان اس کو لے کر نیچے آیا اور روم کی چابیاں کاونٹر

PDF NOVEL BANK

پر دے کر میری کا ہاتھ پکڑ کر ریسٹورنٹ کی طرف بڑھا تا کہ ناشتہ کر سکے۔۔اس کے دوسرے ہاتھ میری کا ہینڈ کیری تھا۔عفان نے پہلے میری کے لیے لیمننڈ کا آرڈر دیا تا کہ اس کے حواس درست ہو سکیں۔

-"چلو بیٹا یہ جلدی سے ختم کرو۔۔۔"

لیمینڈ کا گلاس میری کی طرف بڑھاتے عفان نے کہا تو میری نے دوبارہ عفان کو غور سے دیکھا۔

تم بار بار مجھے بیٹا کہہ کر بلا رہے ہو میں تم سے چند سال چھوٹی ہوں اور ویسے بھی اتنے" ہینڈ سم ہو۔۔ مجھ سے چند سال بڑے ہو گے اور میرا باپ بننے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔

-"بڑی عجیب بات ہے یا پھر یہ تمھارا کوئی نیا انداز ہے لڑکیوں کو پٹانے کا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے بے باکی سے کہنے پر جہاں ماہم کے چہرے کا رنگ سرخ ہوا وہی عفان کے چہرے پر ناگواری در آئی۔

لٹل سسٹر۔۔میں آپ کو جو سمجھ رہا ہوں وہی بلا بھی رہا ہوں۔۔ آپ کے لندن کے " لوگوں میں دوغلے پن کی بیماری ہو گی۔ میں فی الحال اس دوغلے پن سے محفوظ ہوں میں جیسا

-"آپ کو نظر آرہا ہوں ویسا ہی ہوں۔۔۔

عفان نے جواباً غصیلے انداز میں کہا تو میری نے گلاس اٹھا کر منہ کے ساتھ لگالیا۔اس کی پر سوچ نظریں ماہم اور عفان کو بار بار تاڑ رہی تھی۔

PDF NOVEL BANK

ناشتہ کے بعد ریسٹورنٹ سے نکلتے ہی میری نے ایک جھٹکے سے عفان سے ہاتھ چھڑایا اور بھاگ پڑی عفان نے حیرت سے اس کو بھاگتے دیکھا اور چند ہی لمحوں میں اس کو جالیا۔

-"لٹل گرل اگر آپ نے ایسی کوئی حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔"

اس کا بازو سختی سے تھامے کھینچتا ہوا ماہم کے قریب آیا۔

میری یہ کیا فضول حرکت تھی ہم پہلے ہی لیٹ ہو رہے ہیں۔۔ میں نے ڈرائیور کو کال کر دی ہے وہ گاڑی لے کر آ رہا ہے۔"-

ماہم نے ایک نظر میری پر ڈالی اور عفان کو مخاطب کر کے کہا عفان سر ہلاتا ہوا وہیں کھڑا ہو گیا۔

چند ہی لمحوں بعد ڈرائیور گاڑی کے ساتھ ان کے سامنے تھا عفان نے پہلے ماہم کو بیٹھنے کے لئے کہا اور دوسری طرف سے میری کو بٹھا کر خود اس کے ساتھ بیٹھ گیا اسے درمیان میں بٹھانے کا مقصد یہی تھا کہ وہ دوبارہ سے بھاگنے کی کوئی فضول کوشش نہ کرے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری نے گاڑی میں بیٹھتے ہی موبائل پر اونچی آواز میں سونگ لگا لیا۔ ماہم اور عفان نے اس کی اس حرکت پر صبر کا گھونٹ بھرا۔ کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ کچھ بھی کر لیں میری اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے گی۔

-"بتاؤ وہ لڑکی کون تھی جس کو برکت نے تمہارے ساتھ کئی دفعہ دیکھا۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

قمر اس وقت مراد اور اس کے والد کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ان کی بات پر اس نے چونک کر سر اٹھایا۔

"چاچا جی۔۔۔ماما برکت کس لڑکی کی بات کر رہا ہے۔۔مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔۔"

قمر نے حیرانگی سے ان سے پوچھا۔

"وہی لڑکی جو سفید یونیفارم میں تیرے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔"

اس بار ان کا لہجہ استہزائیہ تھا۔

"او۔۔تو آپ لوگ فرح کی بات کر رہے ہوں گے۔۔۔جی میں اس کو موٹر سائیکل پر بٹھا کر جا رہا تھا۔کیوں کہ اس دن اس کے بھائی کی موٹر سائیکل خراب ہو گئی تھی اور وہ اپنی بہن کو اکیلے رکشے میں نہیں بھیجنا چاہ رہا تھا بس میں فرح کو گھر چھوڑ کر آیا تھا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر نے بغیر رکے نرمی سے انہیں بتایا تو مراد نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ ابا جی کا سرد پن ہنوز برقرار تھا۔

"وہ ایک بار نہیں کئی بار تجھے اس لڑکی کے ساتھ دیکھ چکا ہے۔۔اب تو ہمیں دانہ ڈالنے کے بجائے سیدھا بتا کیا چکر ہے۔۔۔کیوں کہ میں کسی ایسے لڑکے کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی نہیں کر سکتا جو دوسری لڑکیوں کے چکر میں ہوں۔۔"

چاچا جی۔۔میں آپ کو جو بات تھی وہ بتا چکا ہوں۔۔میں صرف ایک بار اس کو گھر چھوڑ کر " آیا تھا اس کے علاوہ میں نے کبھی بھی کسی لڑکی کے ساتھ نہ ہی کوئی دوستی رکھی ہے اور نہ ۔"سلام دعا اور فرح میرے لئے فاطمہ جیسی ہے۔۔۔

اس بار قمر غصے میں ذرا اونچی آواز میں ان سے مخاطب ہوا۔

بات سن یہ اپنی گرمی ذرا کم کر۔۔۔برکت نے تجھے جتنی بار اس لڑکی کے ساتھ دیکھا ہر بار " ۔"آکر مجھے بتایا وہ تیرے متعلق مجھ سے جھوٹ کیوں بولے گا۔۔

انہوں نے کڑے لہجے میں استفار کیا۔غصے سے ان کا چہرہ گرم ہو رہا تھا۔جو ان کے ہائی بی پی کی نشاندہی کر رہا

تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاچا جی میں نہیں جانتا کہ چاچا برکت کو مجھ سے کیا دشمنی ہے اور وہ کیوں جھوٹ بول رہا" ہے۔۔۔میں آپ کو بار بار اپنی صفائی پیش نہیں کروں گا۔۔میں نے کسی لڑکی سے دوستی نہیں کی ہے۔۔۔چاچا برکت میرے ساتھ یہ سب کیوں کر رہا ہے وہ تو میں پتہ کر ہی لوں گا ۔۔آپ لوگ ایک بات یاد رکھیں صائمہ میری منگیتر ہے اور اس کی شادی بھی مجھ سے ہی ہو گی۔۔اگر آپ نے کچھ ایسا ویسا الٹا کرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ۔"ہو گا۔۔

PDF NOVEL BANK

قمر جوان خون تھا غصے میں ایک دم اونچی آواز میں دھاڑا۔ ابا جی نے ناگواری سے پہلے اسے اور پھر مراد کو دیکھا۔

میری آنکھوں کے سامنے سے دفع ہو جا دوبارہ مجھے اپنی شکل نہ دکھانا صائمہ میری بیٹی ہے" ۔۔۔ میں جہاں مرضی اس کی شادی کرو۔۔ ابھی اور اسی وقت میں اپنی بیٹی کا رشتہ تجھ سے توڑتا ہوں۔۔ دفع ہو جا یہاں سے اور دوبارہ مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔"-

ان کا جلال عود آیا انہوں نے اچھی خاصی اونچی آواز میں قمر کو دھکا دیتے ہوئے غصے سے کہا۔

اگر ایسی بات ہے تو میں بھی دیکھتا ہوں کہ آپ اس کی شادی کہیں اور کیسے کرواتے ہیں" ۔۔۔ میں بھی آپ کو سے کل ہی شادی کر کے دکھاؤں گا دیکھتا ہوں آپ مجھے ایسا کرنے سے کیسے روکیں گے کل آپ اپنے ہاتھوں سے اپنی بیٹی کو میرے ساتھ رخصت کریں گے یہ وعدہ ہے میرا آپ سے۔۔۔"-

قمر کے لہجے میں سختی اور الفاظ میں کٹیلا پن تھا مراد نے حیرت سے قمر کے جلال کو دیکھا وہ تو نہایت ہی نرم مزاج رکھتا تھا۔

بھائی کل اپنی بہن کو رخصت کرنے کی تیاری کر کے رکھیں میں اب چلتا ہوں۔۔"-

قمر بات مکمل کر کے سب کو گھورتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا باہر نکل گیا۔ ابا جی نے مراد کو شدید غصے سے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

دیکھا تو نے اس بے غیرت کی حرکتیں۔۔۔ کیسے ہمارے سامنے ہی ہماری بیٹی کو لے کر" جانے کی بات کر کے گیا ہے۔۔۔ میں بھی دیکھتا ہوں کل وہ ایسا کیسے کرے گا۔۔"-

اپنی لاٹھی زور سے زمین پر مارتے وہ اونچی آواز میں دھاڑے۔ مراد نے بے بسی سے اپنے والد کو دیکھا۔ پہلے ہی وہ قمر کے رویے کی وجہ سے پریشان ہوا تھا اور اب ابا جی اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ اپنا سر پکڑے وہی بیٹھ گیا۔ ابا جی اپنی لاٹھی تھامیں غصے میں باہر نکل گئے تھے۔

آب تو میری بات مانے گا یا نہیں۔۔ سیدھی طرح بتا مجھے تو میری مطلوبہ چیز نہیں دے" سکتا تو مجھے تیری دوستی کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔۔۔"-

قمر اس وقت اپنے بچپن کے دوست آصف کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ بست کرتے ہوئے وہ جھنجھلا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پاگل تو نہیں ہو گیا۔۔۔ کیا کرے گا اس کو لے کر۔۔۔ بجائے آرام سے معاملہ سلجھانے" کے تو الٹا طریقہ اختیار کر رہا ہے۔۔"-

آصف نے سمجھانا چاہا۔

میں جو کر رہا ہوں بالکل ٹھیک کر رہا ہوں۔۔ چاچا اختر نے ایک بار بھی میرے لئے نہیں" سوچا میں اب کسی کے لیے کیوں سوچو۔۔۔ اگر تو مجھے دے سکتا ہے تو بتا دے نہیں تو میں کہیں اور سے بندوبست کر لوں گا۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

قمر غصے سے کھڑا ہوتے ہوئے بولا تو آصف نے فوراً آگے بڑھ کر اسے جانے سے روکا۔

"پہلے تو مجھ سے وعدہ کر تو کوئی الٹی سیدھی حرکت نہیں کرے گا۔۔۔"-

آصف نے وعدہ لینا چاہا۔

آصف میں تجھ سے اس بات کی امید نہیں رکھتا تھا اب تو مجھے چیزیں دینے سے پہلے مجھ " سے وعدہ لیا کرے گا۔۔ تو رہنے دے میں کہیں اور سے لے لوں گا۔۔"-

قمر روٹھے پن سے بولا اور باہر جانے کے لئے پلٹا۔ آصف تیزی سے اس کے آگے آیا اور رستہ روک کر کھڑا ہو گیا۔

"تو رک میں لے کر آتا ہوں۔۔۔"-

آصف نے اس کو وہیں کھڑا رہنے کا کہا اور خود اندر گھر کی جانب بڑھ گیا۔ جب وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں رومال میں لپٹی ہوئی کوئی چیز تھی جو اس نے سیدھی قمر کے سامنے کر دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر نے اٹھا کر اسے کھولا اور چیک کیا مطمئن ہونے پر مسکرا کر آصف کے گلے لگا اور شکریہ ادا کرتا ہوں باہر نکل گیا۔ آصف نے پریشانی سے سر پر ہاتھ پھیرا۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے باقر بھائی فصل کے لیے بیچ لینے شہر کی منڈی گئے ہوئے تھے اور چاچا جی کو کچھ بھی بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔

قمر گھر سے باہر نکلا اور گھڑی پر نگاہ ڈالی جو صبح کے دس بجا رہی تھی۔ اس نے اپنے قدم مراد کے گھر کی طرف بڑھا دیے۔ دس منٹ بعد وہ ان کے کھلے دروازے سے اندر قدم رکھ رہا

PDF NOVEL BANK

تھا۔ صحن میں بیٹھے چاچا اختر نے اس کو اندر آتے ہوئے دیکھا تو سیدھے ہو گئے جبکہ مراد اٹھ کر قریب آ گیا تھا۔

چاچا جی تیاری کر لیں۔۔۔پندرہ منٹ بعد قاری صاحب نکاح پڑھانے کے لئے آئیں گے۔۔۔"۔

ان کے سامنے کھڑے ہو کر نہایت ادب سے سر جھکاتے ہوتے ہوئے قمر نے کہا تو چاچا اختر لاٹھی کا سہارا لے کر کھڑے ہو گئے۔

۔"میں بھی دیکھتا ہوں کہ میری اجازت کے بغیر تو یہ نکاح کیسے کرے گا۔۔"

انہوں نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دھکا دیتے ہوئے غصے سے کہا۔

۔"نکاح تو آپ خود کروائیں گے۔۔میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔بس آپ دیکھتے جائیں۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر اطمینان سے چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔مراد کھڑا اس کے انداز ملاحظہ کر رہا تھا جن میں ڈر کا نام و نشان نہیں تھا۔

۔"چل پھر میں بھی یہاں تیرے ساتھ ہی بیٹھا ہوں۔۔۔"

وہ بھی اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اسے غصے میں ضدی پن سے بولے۔

قمر ہلکا سا مسکرایا۔کچھ ہی دیر گزری باہر کا دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز پر مراد دروازے کی طرف بڑھا۔گاؤں کے مولوی صاحب ہاتھ میں نکاح کا رجسٹر پکڑے کھڑے تھے۔مراد نے پیچھے مڑ کر ایک نظر اپنے والد کو دیکھا اور پھر مولوی صاحب کو اندر آنے کے لیے کہا

PDF NOVEL BANK

۔مولوی صاحب کو دیکھ کر چاچا اختر فوراً کھڑے ہوئے اور آگے بڑھ کر ان سے مصافحہ کیا۔

مراد برآمدے میں پڑی کرسی اٹھا کر ان کے لئے آیا۔

-"مجھے قمر نے نکاح کے لیے بلایا تھا مگر یہاں پر تو کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔۔۔"

مولوی صاحب نے بیٹھتے ہوئے ارد گرد نگاہ دوڑائی اور خالی صحن دیکھ کر حیرت سے بولے۔

-"مولوی صاحب آپ آثار مت دیکھیں بس نکاح فارم فل کریں۔۔۔"

قمر کا اطمینان ہنوز قائم تھا۔

-"مولوی صاحب میں بیٹی کا باپ ہونے کی حیثیت سے اس نکاح سے انکار کرتا ہوں۔۔۔"

چاچا اختر کی بات سن کر مولوی صاحب نے حیرت سے قمر کو دیکھا اور پھر مراد کی طرف سوالیہ نگاہ اٹھائیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولوی صاحب میں نے کہا نا آپ نکاح کا فارم فل کریں لڑکی کے والد بھی راضی ہو جائیں گے۔۔"-

قمر نے کہا تو انہوں نے ایک نظر تینوں کو دیکھا۔

قمر بیٹا اگر کوئی بات ہے تو پہلے مجھے بتا دو۔۔اگر نکاح میں لڑکی کے باپ اور بھائی کی رضامندی شامل نہ ہو تو نکاح نہیں ہو گا۔۔۔"-

مولوی صاحب کو صورت حال کا ادراک ہو گیا تھا۔

PDF NOVEL BANK

مولوی صاحب میں نے کہانا کہ لڑکی کے والد راضی ہو جائیں گے بس آپ نکاح کا فارم فل "

-"کریں۔۔

قمر کے لہجے میں یقین تھا۔

-"مولوی صاحب میں راضی نہیں ہو گا یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔"

چاچا اختر غصے سے بولے۔

اگر آپ نکاح کے لئے راضی نہیں ہوئے تو اس پستول کی ساری گولیاں میں اپنے اندر اتار "لوں گا۔۔۔ آپ یہ مت سوچیے گا کہ میں صرف دھمکی دے رہا ہوں میں ایسا کرنے میں ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کروں گا۔۔۔ کہیں آپ یہ تو نہیں سوچ رہے کہ میں نے یہ گن مراد بھائی کے سر پر کیوں نہیں رکھی تو چاچا جی بات یہ ہے کہ اس سارے معاملے میں کسی کا کیا قصور اور شادی کرنی ہے تو نقصان بھی میرا ہی ہونا چاہیے اگلے پانچ منٹ میں آپ نے نکاح کے لیے رضامندی نہ دی تو میں گولی چلا دوں گا آپ پانچ منٹ اطمینان سے سوچ سکتے

-"ہیں۔۔۔

قمر نے گن کنپٹی پر رکھتے ہوئے کہا۔

مراد تیزی سے اس کے قریب آیا۔

-"مراد بھائی جہاں کھڑے ہیں وہیں کھڑے رہیں۔۔"

قمر چند قدم دور ہوتے مراد کو ٹوک گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"تم پاگل تو نہیں ہو گئے کیا الٹی حرکتیں کر رہے ہو گن نیچے کرو۔۔"

مراد ششدر سا اس کو دیکھے گیا۔

قمر تو مجھے اس طرح ڈرا کر نکاح کے لئے راضی نہیں کر سکتا۔۔۔اگلے پانچ منٹ بعد بھی "

-"میرا فیصلہ انکار میں ہی ہو گا۔۔

چاچا اختر کی آواز بے لچک تھی۔

تو آپ پانچ منٹ سوچنے کے لیے نہیں لینا چاہتے ہیں ٹھیک ہے پھر آپ ابھی فیصلہ کر لیں "

-"ہاں یا نہ۔۔۔

قمر نے گن لوڈ کر کے دوبارہ کنپٹی پر رکھی۔مراد مٹھیاں بھینچے خفگی سے اس کو دیکھ رہا تھا۔

اس کے چہرے پر کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں تھا اور یہی بات مراد کو خوفزدہ کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر اس وقت مولوی صاحب کی کرسی کے پاس کھڑا تھا اس کا رخ سامنے چارپائی پر بیٹھے چاچا اختر کی طرف تھا اور مراد مولوی صاحب کے دوسری طرف کھڑا تھا۔

-"میرا فیصلہ نہ میں ہے میں بھی دیکھتا ہوں کہ تو کیا کرے گا۔۔"

چاچا اختر لاٹھی زمین پر مارتے ہوئے غصے سے دھاڑے۔

-"اختر عقل کو ہاتھ مار جوان خون ہے آرام سے بیٹھ کر بات کر۔۔"

مولوی صاحب نے ان کو ٹوکا۔

PDF NOVEL BANK

مولوی صاحب آپ کچھ نہیں جانتے۔۔۔ آپ بس یہاں پر خاموش بیٹھ کر تماشا دیکھیں" یہ جو اتنی بھڑکے مار رہا ہے اپنی جان لینا کوئی آسان کام نہیں ہوتا یہ صرف ڈرا دھمکا کر میری بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔۔۔"

چاچا اختر طنزیہ انداز میں بولے تو قمر نے ایک نظر ان کو دیکھا اور پھر مراد کو۔۔۔اس کی آنکھوں میں اترنے والی دھند مراد سے مخفی نہیں رہ سکی اور بس وہی لمحہ تھا قمر نے ٹریگر دبا دیا۔ گولی چلنے کی آواز کے ساتھ ساتھ نسوانی چیخ بھی واضح تھی۔

چاچا اختر گولی چلنے پر ہکا بکا کھڑے تھے۔یہی حال وہاں کھڑے سب نفوس کا تھا۔

"تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ کیا کرنے لگا تھا اپنی جان لینے لگا تھا۔۔۔ ایک بار بھی اپنے ماں باپ کے لیے نہیں سوچا تو نے۔۔۔ایک لڑکی کے لیے تو نے اپنے ماں باپ کی سالوں کی محبت کو بھلا دیا۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آصف نے کھینچ کر تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا۔جب وہ چاچا اختر سے بات کر رہا تھا اسی وقت آصف کھلے دروازے سے دبے قدموں اندر داخل ہوا تھا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں اس نے مراد کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا اور جیسے ہی قمر نے ٹریگر دبانے کے لئے انگلی کا دباؤ بڑھایا آصف نے اس کا ہاتھ اوپر کر دیا جس کی وجہ سے گولی فضا میں ہی کہیں رہ گئی۔

آصف گن قمر کے ہاتھ سے چھین کر اپنی جیب میں رکھ چکا تھا۔جب کہ قمر سر جھکائے ساکت نظروں سے فرش کو گھور رہا تھا۔اس کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا اسے

PDF NOVEL BANK

اندازہ تھا کہ وہ کیسے موت کو چھو کر واپس آیا تھا۔ اگر آصف آج وقت پر نہیں آیا ہوتا تو یہاں اس کی لاش پڑی ہوتی۔ برآمدے میں کھڑی صائمہ منہ پر ہاتھ رکھے فق چہرہ لیے کھڑی تھی۔

مراد کے ابا کس چیز کے پیچھے تو بچوں کی جان کے پیچھے پڑا ہے۔۔ آج تیری ضد کی وجہ سے "یہ جان سے چلا جاتا۔۔"-

مراد کی والدہ آگے بڑھی اور غصے سے اپنے شوہر سے مخاطب ہوئیں جو لڑکھڑا کر چارپائی پر بیٹھ چکے تھے۔ چند لمحے پہلے ہونے والے اس کھیل میں ان کو اچھا خاصا سہما دیا تھا۔ انہیں تو لگ رہا تھا کہ قمر صرف دھمکی دے رہا ہے تاکہ وہ نکاح کے لئے راضی ہو جائیں مگر گولی چلنے کی آواز نے ہی انہیں بتا دیا کہ وہ سنجیدہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آصف نے ٹھیک کہا چاچا۔۔۔ اپنی محبت کے پیچھے میں نے اپنی ماں باپ کی محبت کو بھلا دیا۔۔۔ لعنت ہے میری جیسی اولاد پر۔۔۔ میں معافی چاہتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ "لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔"-

وہ سر جھکائے شکستہ انداز میں بولتا اپنی بات ختم کر کے پلٹا اور باہر نکل گیا۔ اس کی آنسوؤں سے بھری آنکھیں اور بھرایا ہوا لہجہ کسی سے پوشیدہ نہیں رہا تھا۔ اس کے قدموں کی شکستگی اس کی محبت چھن جانے کا ماتم کر رہی تھی۔ مراد نے ایک نظر والد کو دیکھا اور کمرے کی

PDF NOVEL BANK

طرف بڑھا جہاں چند لمحے پہلے صائمہ روتے ہوئے اندر گئی تھی۔ان سب کا دل ابھی بھی کانپ رہا تھا اس بات کے پیچھے جو ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔

اختر! یہ زمانہ بچوں سے ضد باندھنے کا نہیں۔۔۔ یہاں آنے سے پہلے قمر مجھے برکت کے بارے میں سب کچھ بتا چکا ہے۔۔ کسی پر بہتان لگانا بہت شدید گناہ ہے۔جب بچہ اپنی صفائی پیش کر چکا ہے تو پھر اس کی بات نہ ماننا اس کے ساتھ ناانصافی ہے اور اللہ تعالیٰ نہ انصافی کرنے والے کو سخت ناپسند کرتا ہے۔قمر کے کردار کی گواہی تو میں تجھے دے سکتا ہوں اگر میری بات پر یقین ہے تو بچوں کی شادی کی تاریخ طے کر دینا باقی جو تیری اپنی مرضی۔مجھے اب اجازت دیں۔۔۔"۔

مولوی صاحب رجسٹر پکڑ کر کھڑے ہوئے اور مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولوی صاحب اب آئے ہیں تو چائے پانی پی کر جانا بلکہ تھوڑی دیر میں کھانے کا ٹائم ہو جائے گا آج کھانا میرے ساتھ کھائیں۔۔"۔

چاچا اختر شرمندہ آواز میں مولوی صاحب سے مخاطب ہوئے۔مراد بھی باہر واپس آچکا تھا اس نے بھی مولوی صاحب سے گزارش کی تو انہیں ہار ماننی پڑی۔

میں تجھے سیدھی طرح کہہ رہا ہوں میرے بچے کہاں ہے اگر اب تو نے مجھ سے جھوٹ بولا تو اس گن کی ساری گولیاں تیرے سینے میں اتار دوں گا۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

شیدا آدھی رات کو اپنے مطلوبہ ہدف تک پہنچا جس کا نمبر اس کو یتیم خانے کے انچارج نے دیا تھا وہ بندہ شیدے کے تشدد کے باوجود مسلسل انکار کر رہا تھا۔

میں تجھے بتا چکا ہوں کہ میں نہیں جانتا تیرے بچے کہاں گئے تیری لڑکی کو جہاں نوکر کروایا تھا وہ وہاں سے بھاگ گئی اور لڑکوں کو جس کارخانے والوں کے پاس کام کے لیے چھوڑا تھے وہ بھی وہاں سے بھاگ گئے اس کے بعد مجھے نہیں پتا کہ وہ لوگ کہاں گئے۔۔"-

شیدے کو اندازہ ہوا کہ وہ سچ بول رہا ہے۔وہ بے بس ہو کر وہیں زمین پر دوزانو بیٹھ گیا۔اس کا انداز شکستہ تھا۔

میں تیری ایک معاملے میں مدد کر سکتا ہوں تیرے پیچھے پولیس پڑھی ہے اگر تجھے کتنا" چاہیے تو میں تجھے وہ دلوا سکتا ہوں۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس آدمی کی آواز پر شیدے نے بے بسی سے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کہاں پناہ دے گا تو مجھے پولیس ہر جگہ پہنچ جاتی ہے۔"-

شیدے کی آواز میں کرب تھا وہ بچوں کو کھو کر پچھتا رہا تھا۔اس کا دل کر رہا تھا اپنے آپ کو گولی مار لے۔

"میں تجھے جگو دادا کے کے پاس بھیجوں گا وہاں تو محفوظ رہے گا۔۔"-

اس کی بات پر شیدے نے نفی میں سر ہلایا۔

"مجھے اب کسی کے پاس پناہ نہیں چاہیے میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

تو پاگل ہو گیا ہے اگر پناہ نہیں لے گا تو پولیس کے ہاتھوں مارا جائے گا۔ جگو دادا کے پاس تو "محفوظ رہے گا۔ وہ تجھے کسی دوسری جگہ بھیج دیں گے۔۔۔"

وہ آدمی ہر صورت اس کو راضی کرنا چاہتا تھا اس میں اس کا اپنا مفاد بھی شامل تھا جگو دادا اس قاتل کو اپنے سامنے دیکھ کر یقیناً اس کی جیب بھر دیتے۔ کیونکہ اسے اپنے کاموں کے لیے ایسے ہی لوگوں کی تلاش رہتی تھی جن سے وہ مزید قتل کروانے کا کام لے سکے۔

"چل اٹھ یہ وقت بہترین ہے میں تجھے جگو دادا کے اڈے پر چھوڑ آتا ہوں۔۔۔"

اس آدمی نے بازو سے کھینچ کر اسے اٹھایا اور لے کر باہر نکل گیا۔ جگو دادا شہر کا بہت بڑا غنڈا مشہور تھا مگر آج تک اس کے خلاف کوئی ایف آئی آر نہیں کاٹی گئی تھی وجہ صرف اس کی حد سے زیادہ محتاط طبیعت تھی وہ اتنی صفائی سے کام کرواتا کہ آج تک کوئی اس تک نہیں پہنچ سکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے تو لگا آج بھی آپ مجھ سے چھپ کر بیٹھ جائیں گی مگر میرے خیال کو آپ نے غلط "ثابت کر دیا ہے۔۔"

ماہ رخ کو اپنے کمرے میں دیکھ کر باسم نے چھیڑا جس پر ماہ رخ کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا اور وہ سر جھکا گئی۔

"میں آپ کے کپڑے نکالنے آئی تھی۔۔"

PDF NOVEL BANK

اس کے منہ سے بمشکل یہ الفاظ نکلے۔باسم چلتا ہوا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا اور ہاتھ بڑھا کر اس کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں لیے۔

"آپ بہت ظالم ہیں۔۔۔کچھ اپنے معصوم میاں کا خیال کر لیا کریں۔۔چار ماہ بعد آپ کو دیکھ رہا ہوں اور آپ ہیں کہ کاموں کو سر پر سوار کیے مجھے نظر انداز کر رہی ہیں۔۔"

باسم کے شکوے پر ماہ رخ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"میں آپ کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کر سکتی۔۔آپ سے فاصلہ وقتی ہے۔۔جب ماما مجھے آپ کے کمرے میں رہنے کا اختیار دے دیں گی تو آپ کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی۔ابھی میں صرف اتنا چاہتی ہوں کہ مجھے ہر وقت آپ کے آس پاس دیکھ کر عیشل کو ناگوار نہ لگے۔وہ میرے اور آپ کے رشتے کو لے کر عدم تحفظ کا شکار ہے۔۔میرا گریز بس اس کی وجہ سے ہے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماہ رخ کی دھیمی آواز باسم بغور سن رہا تھا۔

"میں جانتا ہوں۔۔۔مجھے بھی وہ کئی مرتبہ کہہ چکی ہے کہ آپ اپنی بیگم کو پیارے نہ ہو جانا۔۔اس میں اس کا قصور نہیں اصل میں ہماری خالہ کہ بہو شادی کے چند ماہ بعد ہی لڑ جھگڑ کر الگ ہو گئی۔۔بس تب ہی عیشل اور میرب ہمارے پیچھے لگ گئی اور وعدہ لے کر چھوڑا کہ ہم کبھی اپنی بیویوں کو لے کر الگ نہیں ہونگے۔آپ کے ساتھ میری لو میرج ہے اس وجہ سے بھی وہ عدم تحفظ کا شکار ہو رہی ہے۔۔۔"

باسم نے اس کی بات سننے کے بعد ساری بات اس کے سامنے کھولی۔

میں کوشش کر رہی ہو اس کے ساتھ اپنی دوستی پکی کر سکو مگر وہ بہت ریزرو رہتی ہے "

-"۔۔میں جتنی کوشش کر لو وہ میری محنت پر ایک پل میں پانی پھیر دیتی ہے۔۔۔

ماہ رخ کے گلابی چہرے پر حیا کی سرخی تھی اور شرمیلا سا انداز باسم کا دل دھڑکانے کا سبب بن رہا تھا۔

اوتو آپ یہاں کھڑی میرے خلاف بھائی کے کان بھر رہی ہیں میں بھی کہو آپ کہاں "

-"غائب ہیں۔۔

اچانک ہی دروازہ کھول کر عیشل اندر داخل ہوئی۔وہ باسم کو بلانے آئی تھی جب اسے اندر سے ماہ رخ کی آواز آئی۔ماہ رخ نے سٹپٹا کر ہاتھ باسم کی گرفت سے آزاد کروائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عیشل اتنا بدگمان نہیں ہوتے یہ آپ کے بھائی پہلے ہیں اور میرے شوہر بعد میں آپ مجھے "

-"بتادیں کہ آپ کس طرح مجھ سے راضی ہو گی۔۔۔میں ویسے ہی کر لیتی ہو۔۔۔

عیشل کی بات پر ماہ رخ ازلی نرمی سے بولی۔

-"عیشل کیا ہو گیا ہے کو آپ یہاں آو میرے پاس۔۔۔"

باسم نے محبت سے بہن کو پکارا۔

-"ماہ رخ آپ جائیں اپنا کام کر لیں تب تک ہم بہن بھائی زرا گپ شپ لگا لیں۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

باسم عیشل کے قریب آیا اور کندھے پر ہاتھ رکھ کر کر سر پر بوسہ دیا اور ساتھ ہی بہانے سے ماہ رخ کو جانے کا کہا جس پر ماہ رخ سر ہلاتی باہر نکل گئی باسم اس کو یوں ہی تھامے بیڈ کے قریب آیا اور اس کو بٹھا کر خود بھی ساتھ بیٹھ گیا۔

عیشل آپ کی بھابھی مجھے بتا رہی تھی کہ آپ انہیں پسند نہیں کرتی۔۔وہ اپنی طرف سے" آپ سے دوستی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں مگر آپ ان کی ہر کوشش ناکام بنا دیتی -"ہیں۔۔۔میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں ایسا کیوں کر رہی۔۔

باسم اس کے چہرے پر نظر ڈالتا۔

سنجیدہ لہجے میں اس سے استفار کیا تھا۔عیشل نے ایک نظر بھائی کے چہرے کو دیکھا جہاں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی مگر تاثرات سنجیدہ تھے اور نگاہ اپنے ہاتھوں پر ٹکا دی جو گود میں دھرے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی میں سچ بات کہوں تو مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔۔میرب چلی گئی پیچھے میں آپ اور انیق" ہیں۔۔۔ماما پاپا میرب کے جانے کے بعد بہت اداس رہنے لگے ہیں۔آپ بھی بھابھی کو لے کر چلے گئے تو یہ جو اتنے ٹائم بعد چکر لگاتے ہیں وہ بھی بھول جائیں گے۔۔۔پھر ہم کیا کریں -"گے آپ کے بغیر۔۔ماما پاپا کیسے برداشت کریں گے یہ سب۔۔۔

عیشل بغیر رکے بولے گئی باسم کا دل کیا اپنا سر دیوار پر دے مارے۔

عیشل کیا ہو گیا ہے۔۔ کیسی باتیں سوچتی رہتی ہوں۔۔ جب آپ جانتی ہوں کہ آپ کا" بھائی آرمی میں ہے اور چند دنوں بعد باقاعدہ آرمی آفیسر کے طور پر جوائن کرلے گا اور شہر شہر پوسٹنگ بھی ہوا کرے گی اور چھٹیاں بھی جلدی جلدی نہیں ملا کریں گی۔۔۔ بیٹا رخصتی کے بعد بیوی تو شوہر کے ساتھ ہی رہتی ہے۔۔۔ بتاؤ کیا یہ بات غلط ہے اگر میں اس کو یہاں آپ سب کے ساتھ چھوڑ دوں تو مجھے بتاؤ کیا یہ اس کے ساتھ زیادتی نہیں ہو گی۔۔۔ آپ کو پتہ ہے کہ اگر میں بیوی کے حقوق و فرائض میں کوتاہی کروں گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہو گا۔۔۔ ویسے میں اس معاملے میں پاپا سے پہلے ہی بات کر چکا تھا جب تک ماہ رخ کی پڑھائی مکمل نہیں ہو گی رخصتی نہیں ہو گی اور میری جہاں بھی پوسٹنگ ہو گی آپ سب میرے ساتھ جائیں گے مگر پاپا نے انکار کر دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔۔ انہیں کاروبار کی فکر ہے اور اس کا حل بھی میں نے سوچ لیا تھا یہاں پر فاروق بھائی جیسے نہایت قابل اعتبار بندہ موجود ہے اس لئے کاروبار کی فکر کرنے کی پاپا کو کوئی ضرورت نہیں ۔۔ پھر جب ہم انیق کی شادی کر دیں گے تو پاپا واپس یہاں آ کر رہ سکتے ہیں۔۔

اب مجھے بتاؤ کے میں ٹھیک ہوں یا غلط۔۔ ان سب میں ماہ رخ کی تو کوئی غلطی شامل نہیں۔۔۔ وہ اپنے فیملی ممبرز کو چھوڑ کر یہاں ہمارے گھر آئی ہے۔۔۔ آپ کو تو چاہیے تھا کہ آپ ایک بہن کی طرح اس کے ساتھ ساتھ رہتیں تاکہ اسے یہاں اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا۔

PDF NOVEL BANK

۔وہ یہاں میرے حوالے سے آئی ہیں اور میں تین ماہ بعد تین دن کے لیے آیا ہوں ان کا ہنسنا بولنا اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا آپ لوگوں کے ساتھ ہے۔۔جب آپ ہی ان کو قبول نہیں کرو گی تو وہ کیا آپ کے لیے دل میں محبت رکھ سکیں گی۔۔مجھے بہت افسوس ہوا عیشل کے آپ نے عام نند بھاوج کی طرح اس رشتے کو فضول سوچ کے نظر کر دیا۔

باسم کی بات بغور سنتی عیشل سچ میں شرمندہ ہوں گئ تھی۔

سوری بھائی

عیشل مجھے آپ کا سوری نہیں چاہیے بس آپ سے اتنی گزارش ہے کہ آپ ماہ رخ کے ساتھ اپنا رویہ اچھا کرلیں اتنے مہینوں میں آپ جان گئ ہو گی کہ وہ کس نیچر کی لڑکی ہے میں نے جب بھی ماما پاپا سے بات کی ہمیشہ انہوں نے ماہ رخ کی تعریف ہی کی اگر مجھے ذرا بھی شبہ ہوتا کہ ماہ رخ کا رویہ آپ لوگوں کے ساتھ درست نہیں تو میں بنا لحاظ کیے اس کو سمجھاتا کیونکہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو محبت کے پیچھے اندھے ہو کر اپنے ماں باپ بہن بھائیوں جیسے انمول رشتوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں میرے لیے جیسے میری وائف ویسے ہی میرے ماں باپ اور بہن بھائی ہیں یہ سب رشتے میرے لئے ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہیں جن کا اکٹھا رہنا میرے لئے زندگی کا سکون اور دل کی خوشی ہیں۔۔۔"-

باسم کی گھمبیر آواز کمرے میں گونج رہی تھی اندر داخل ہوتی ماہ رخ نے مسکرا کر اس کے آخری الفاظ سنے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

اگر آپ دونوں کی باتیں ختم ہو گئی ہو تو پلیز میری بھی ایک چھوٹی سی بات سن "
لیں۔۔۔"۔

ماہ رخ نے چہرے پر بھول پن طاری کر کے چھوٹے بچے کی طرح الفاظ ادا کیے تو باسم کے ساتھ ساتھ عیشل کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیلی تھی۔ جس کو ماہ رخ نے اچنبھے سے دیکھا تھا اور بے ساختہ ہی آگے بڑھ کر عیشل کو گلے لگا گئی اور عیشل تو ماہ رخ کا بے ساختہ پن دیکھ کر ہی گنگ رہ گئی تھی۔ اس منظر نے باسم کی آنکھوں کی چمک دگنی کر دی تھی۔

اب آپ چھوٹی سی بات کر لیں ورنہ آپ کہیں گی کہ دونوں بہن بھائی نے مل کر آپ کی "
بات نہیں سنی۔۔۔"۔

باسم کا لہجہ شرارتی تھا۔ عیشل نے بھی سوالیہ نظروں سے ماہ رخ کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چھوٹی سی بات یہ ہے کہ آپ ہمیں ڈنر کے لیے باہر لے جائیں۔ ماما پاپا بھی فریش فیل "
کریں گے۔۔۔"۔

ماہ رخ کی بات پر باسم نے اثبات میں سر ہلایا۔

ویسے بیگم صاحبہ آپ میرے پیچھے سے بھی سب کے ساتھ ڈنر پر جا سکتی ہیں۔۔۔ یا پھر "
اپنے شوہر کی جیب پر نظر تھی آپ کی۔۔"۔

باسم ہنوز شر سرتی انداز اپنائے ہوئے تھا۔ عیشل مسلسل مسکراتی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

عیشل آپ کے بھائی کو اپنی جیب خطرے میں نظر آرہی ہے میں نے تو ابھی شاپنگ کا پلین "

-" بھی بنایا تھا۔۔

ماہ رخ کے بے چارگی سے کہنے پر باسم ہنس دیا۔

-"ٹھیک ہے بھئی آپ سب تیاری کرے گھنٹے تک نکلتے ہیں۔۔۔۔۔ "

باسم نے گھڑی پر نگاہ دوڑائی جو شام کے سات بجا رہی تھی۔

-"چلو عیشل اس سے پہلے آپ کے بھائی اپنا ارادہ بدلیں۔۔ "

ماہ رخ نے اپنا ہاتھ عیشل کی طرف بڑھایا جو اس نے اس بار مسکرا کر تھاما تھا۔

-"میرین پلیز اپنے موبائل کا والیم آہستہ کرو میرے سر میں درد ہونے لگا ہے۔۔۔ "

مسلسل ایک گھنٹے سے فل والیم میں بجتے گانوں نے ماہم اور عفان کے سر میں درد کر دیا تھا۔

عفان تو خود پر قابو پائے بیٹھا تھا مگر ماہم سے برداشت نہ ہوا تو میرین کو ٹوک گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنا منہ بند رکھو مجھے ڈسٹرب کرنے کی ضرورت نہیں میں نے تم لوگوں کے پاؤں نہیں" پکڑے تھے کہ مجھے ساتھ لے کر آؤ۔۔ میری زندگی ہے اور میں اپنی زندگی میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کرتی اس لئے تمہارے بہتری اسی میں ہے کہ اپنے کام سے کام

-"رکھو۔۔۔

PDF NOVEL BANK

موبائل پر چلتا گانا پاس کر کے وہ خفگی بھرے لہجے میں ماہم سے مخاطب ہوئی۔اس کے لب و لہجے پر عفان نے حیرت سے چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھا جو ادب و آداب بھلائے ہوئے تھی۔

میرین بیٹا آپ ایک اچھی لڑکی ہیں اور اچھی لڑکیاں اپنے بڑوں سے تمیز سے بات کرتی "ہیں مجھے امید نہیں تھی کہ ولیم سر کی بیٹی اتنی بد تمیز ہو گی۔۔

عفان کے طرز مخاطب پر میرین نے گھور کر عفان کو دیکھا وہ پل پل حیران ہو رہی تھی آج تک اس نے مردوں کا جو روپ دیکھا تھا عفان اس سے بالکل مختلف تھا اور یہی بات اس سے ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

میں ایسی ہی ہوں اور ایسی ہی رہوں گی تم لوگوں کو شوق تھا مجھے ساتھ لے کر جانے کا تو "اب بھگتو۔۔میں کسی دوسرے کی خاطر اپنے آپ کو تبدیل نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آواز خاصی اونچی تھی اور لہجہ طنزیہ۔عفان اور ماہم نے بیک وقت اس کا چہرہ دیکھا جہاں پر انتہائی معصومیت تھی۔عفان نے اندازہ لگایا کہ وہ جیسی نظر آتی ہے ویسی ہے نہیں اس نے اپنے اوپر ضدی اور بد تمیز لڑکی کا خول چڑھایا ہوا ہے اور اب عفان کو یہ خول توڑ کر اس بچی کو باہر لانا تھا جو میرین کے اندر کہیں چھپی بیٹھی تھیں۔

PDF NOVEL BANK

میرین واپس تیز آواز میں انگریزی دھن پر سر اور پیر زور و شور سے ہلا رہی تھی۔ عفان نے گہرہ سانس لیتے میری کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور جب تک میری ما بائل لیتی عفان آف کر کے سیٹ کے نیچے پھینک چکا تھا۔

-"آپ کی ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی۔۔"

میرین صدمے سے چیخی۔

لٹل سسٹر۔۔اس میں آپ کا اپنا قصور ہے ہم نے تو آپ کو پیار سے سمجھایا تھا مگر آپ نے "سنا نہیں اب سزا کے طور پر آپ باقی سفر ایسے ہی کاٹیں گی۔۔"-

عفان نے مسکراتے ہوئے اس کی غلطی سے آگاہ کیا تو میری نے برا سا منہ بنا کر عفان کو گھورا۔

-"مجھ سے سفر ایسے نہیں کرنے ہوتا۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرین کے لہجے میں بے بسی صاف محسوس ہو رہی تھی۔

اس کا حل ہے ہمارے پاس آپ ہم دونوں سے باتیں کریں آپ کا سفر اچھا گزرے گا۔۔"-

ماہم نے نرمی اور محبت سے اپنے سے چار سال چھوٹی لڑکی سے کہا۔شاید ان دونوں کے اتنے اچھے رویے کا اثر تھا کہ میرین جو ان سے باتیں کرنا شروع ہوئی تو دونوں کو اس مشورے پر سر پیٹنا پڑ گیا۔

PDF NOVEL BANK

-"مجھے کہاں لے کر آئے ہیں۔۔؟۔۔یہ جگہ میرے لیے نئی ہے۔۔"

گاڑی سے نیچے اترتے ہی میری نے انجان جگہ دیکھ کر اسے غصے سے عفان کو مخاطب کیا۔

ماہم دوسری طرف سے اتر کر ان کے قریب آچکی تھی اور ڈرائیور ڈگی سے سامان نکالنے میں مصروف تھا۔

یہ ماہم کا گھر ہے اور آپ ولیم سر کے ٹھیک ہونے تک یہاں ہمارے ساتھ رہیں گی۔۔۔"-

عفان نے کہا تو میری نے بھویں اچکا کر دونوں کو گھورا۔

-"میں صرف اپنے گھر رہنا پسند کرتی ہوں۔۔"

میری نے اکھڑ لہجے میں جیسے ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کی کوشش کی اور پلٹ کر چند قدم چل کر اپنے بیگ کے قریب گئی۔اس کا سٹینڈ پکڑ کر کھولا۔عفان خاموشی سے اس کی حرکات و سکنات کا جائزہ لے رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی بہتری اسی میں ہے کہ خاموشی سے ہماری بات مانے۔۔۔آپ ایک اچھی لڑکی ہیں"

-"اور مجھے خوشی ہوگی اگر آپ اس کا ثبوت بھی دیں۔۔۔

عفان بولتے ہوئے اس کے قریب گیا اور اطمینان سے اس کے ہاتھ میں موجود ٹرالی کا ہینڈل اپنے ہاتھ میں لیا۔میری نے زور لگانے کی کوشش کی مگر عفان کی گرفت زیادہ مضبوط تھی۔

PDF NOVEL BANK

میں کوئی بچی نہیں سترہ سال کی لڑکی ہوں۔۔۔ مجھ پر اس طرح کی نرم مزاجی کا کوئی اثر" نہیں ہو گا اس لیے اچھا بننے کی کوشش نہ کریں۔۔ مجھے کہاں رہنا ہے کہاں نہیں اس کے لیے میں آپ لوگوں کی محتاج نہیں ہوں اگر میں آپ لوگوں کے ساتھ یہاں تک آئی ہو تو اتنا خوش نہ ہو آج نہیں تو کل مجھے واپس آنا ہی تھا۔۔۔"-

اس کی سرد مزاجی اور اکھڑپن ہنوز قائم تھا۔

میری عفان نے کہا نا جب تک ولیم انکل ٹھیک نہیں ہو جاتے آپ ہمارے ساتھ رہیں" ۔۔پلیز آپ ہماری بات مان لیں۔۔۔"-

ماہم بھی اب عفان کے ساتھ کھڑی اسے منا رہی تھی اور میری کے تیور دیکھ کر واضح ہو رہا تھا کہ ان کی بات کا اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ مجھ سے زبردستی نہیں کر سکتے میں آخری دفعہ کہہ رہی ہوں کہ مجھے یہاں نہیں رہنا" اگر اب مجھے فورس کرنے کی کوشش کی تو میں جو کروں گی وہ آپ لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے۔۔"-

اس کا لہجہ ظاہر کر رہا تھا کہ وہ کوئی خطرناک ڈرامہ کرے گی مگر آگے بھی عفان تھا اطمینان سے جیب سے موبائل نکال کر اس نے کوئی نمبر ڈائل کیا۔

سر میں نے ایک لڑکی کو چوری کرتے ہوئے پکڑا ہے اس نے میری جیب سے والٹ چوری" کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

عفان انگلش میں دوسری طرف موجود آدمی سے مخاطب ہوا میری نے منہ کھول کر اڑے رنگ سے عفان کو دیکھا اسے امید نہیں تھی کہ وہ ایسی کوئی حرکت کرے گا۔

"فون بند کریں۔۔میں آپ کی بات ماننے کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔"-

میری ایک دم اس کے فون والے ہاتھ پر جھپٹی مگر آگے بھی عفان تھا فوراسے اس کی کلائی پکڑ کر موبائل اس کے ہاتھ سے نکالا۔

"لٹل گرل آرام سے۔۔میری محنت کی کمائی کا آپ ستیاناس کرنے پر تلی ہیں۔۔"-

ماہم عفان کی بات پر ہنس دی میری نے الجھ کر ان دونوں کو دیکھا۔اسے صرف لٹل گرل کے الفاظ سمجھ آئے تھے آگے عفان نے سب اردو میں کہا جو اس کے سر سے گزر گیا۔

چلو بیٹا اتنے لمبے سفر کے بعد آپ نے آدھا گھنٹہ یہاں کھڑا کر کے رہی سہی کسر نکال دی ہے۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان اس بار انگلش میں مخاطب ہوا۔میری سر جھٹک کر ماہم کے پیچھے چل دی جو لکڑی کا دروازہ کھول کر اندر مین ڈور کی جانب قدم بڑھا رہی تھی۔

شکر ہے تم لوگ خیریت سے پہنچ گئے ہو۔۔میں کب سے کال کر رہی تھی مگر سگنل کا "مسئلہ تھا مجھے پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔"-

ان کے اندر قدم رکھتے ہی بیگم منزہ تیزی سے ان کے قریب آئیں۔ماہم آگے بڑھ کر ان کے گلے لگ گئی۔میری نے تیوریاں چڑھا کر اس منظر کو دیکھا تھا۔ماہم کے بعد عفان بھی

PDF NOVEL BANK

پیار لینے ان کے آگے جھک گیا منزہ بیگم نے دونوں ہاتھوں سے عفان کا چہرہ تھام کر ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔ عفان کے ذہن میں ماں جی کی یاد سر سرائی وہ بھی ہر بار یوں ہی محبت کا اظہار کرتی تھیں۔ میری یہ منظر اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھ رہی تھی اس کے ارد گرد بسنے والے ایک دوسرے سے ملتے ہوئے واجبی سا گال مس کرتے یا پھر بے باکی کا مظاہرہ کیا جاتا یہ سب تو اس کے لیے انوکھا تھا۔

-"ماما! یہ میرین ولیم ہیں ولیم انکل کی بیٹی۔۔۔"

ماہم کے تعارف کروانے پر منزہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسے ماہم کی طرح ہی گلے لگا کر پیار کیا تھا اس محبت کے مظاہرے پر میری ششدر رہ گئی۔

آپ مجھے پہلی بار دیکھ رہی ہیں اور اس طرح مل رہی ہیں جیسے برسوں سے جانتی"

-"ہوں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری پیچھے ہٹتی حیرانگی سے بولی۔

بیٹیوں سے ملتے ہوئے کبھی بھی اجنبیت محسوس نہیں ہوتی۔۔ آپ سے بھی نہیں"

-"ہوئی۔۔

انہوں نے قدرے ٹھہر ٹھہر کر انگلش میں ہی جواب دیا۔

-"حیرت ہے۔۔۔"

میری کندھے اچکا کر بولی اس کے تاثرات ابھی تک حیرانگی بھرے تھے۔

PDF NOVEL BANK

میں جب تک ناشتہ لگاتی ہوں آپ سب فریش ہو کر آجاؤ ناشتہ کر کے پھر آرام کر "

-"لینا۔۔۔

مزید کوئی بات کیے بغیر انہوں نے تینوں کو کہا۔ ماہم میری کو لے کر اپنے کمرے کی جانب

بڑھ گئی اور عفان نے اوپر کی سیڑھیوں پر قدم رکھ دیے۔

-"مجھے یہ سب نہیں کھانا اس وقت میں فریش جوس لیتی ہوں۔۔۔"

ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہی اس نے لوازمات پر نگاہ ڈالی تو ناک چڑھا کر کہا۔

-"سوری بیٹا آپ تھوڑا سا انتظار کرو میں ابھی آپ کے لئے جوس بنا دیتی ہوں۔۔۔"

منزہ بیگم اس کی بات کا برا منائے بغیر کرسی سے اٹھیں اسی وقت ماہم نے ان کو پکڑ کر واپس

بٹھایا اور خود جوس بنانے کے لئے کچن میں چلی گئی۔ سبحان اور شعبان ان کے آنے سے پہلے

ہی کالج جا چکے تھے اس لیے ان کی ملاقات اس نئی آفت سے نہیں ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لٹل گرل ناشتہ کر کے آپ آرام کریں پھر ہم ہاسپٹل جائیں گے آپ کے ڈیڈ سے ملنے کے "

-"لیے۔۔۔۔

ناشتے سے ہاتھ روک کر عفان نے میری کو مخاطب کر کے کہا تو میری نے غصے سے عفان کو

گھورا۔

میں تمھیں کو پہلے بھی منع کر چکی ہوں کہ مجھے لیٹل گرل کہہ کر مت بلانا میرا نام میری "

-"ہے مجھے اسی نام سے بلائیں۔۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اس کی آواز اونچی اور لہجہ غصیلا تھا۔

"دیکھیں لٹل گرل مجھے جو پسند ہے میں ویسا ہی آپ کو بلاؤں گا اب آپ کو غصہ آئے یا برا لگے۔۔۔"

عفان نے جان بوجھ کر اس کو تنگ کرنے کے لیے کہا۔

"تم بہت زیادہ خوش نہ ہوں میں پولیس کو کال کر کے کے آرام سے تم لوگوں پر اغوا کا مقدمہ کروا سکتی ہوں اس لیے مجھ سے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں تم لوگوں کو۔۔۔۔۔۔"

اس نے ایک بار پھر دھمکانے کی کوشش کی۔

"بے شک پولیس کو کال کر کے بلا لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں بس آپ بار بار بھول جاتی ہیں کہ آپ کے پاپا کا ووٹ ہماری طرف ہے اس ووٹ کی وجہ سے آپ کے مقدمے کی کوئی ویلیو نہیں آپ اپنا شوق پورا کر سکتی ہیں۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری کی دھمکی کو خاطر میں لائے بغیر عفان نے مزے سے اس کو جوابا کہا تو میری نے ہاتھ میں پکڑا فورک ٹیبل پر پٹخ دیا جسے وہ مسلسل پلیٹ میں گھما رہی تھی۔

"مجھے سمجھ نہیں آتی میں کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں نہ جانے کب اس عذاب سے چھٹکارا ملے گا۔۔"

PDF NOVEL BANK

میری اونچی آواز میں پورا زور لگا کر چیختے ہوئے بولی تو منزہ بیگم نے ناگواری سے اسے " دیکھا۔

میری بیٹا آرام سے یہاں پر آپ کو کوئی مشکل نہیں ہوگی بیٹا آپ اپنی مرضی سے رہیں " کھائیں پیئے کوئی مسئلہ نہیں عفان اب آپ بہن کو تنگ نہیں کریں گے۔۔

منزہ نے رک رک کر انگلش میں اپنی بات مکمل کی تو میری نے حیرانگی سے انہیں دیکھا۔

آپ کو میری بدتمیزی کرنے پر غصہ نہیں آتا میری آنٹ روزی تو بدتمیزی کرنے پر میرا " کھانا پینا بند کر دیتی تھی اور میرا کمرہ بھی لاک کر دیتی تاکہ میں باہر نکل کر کچھ لیں نہ سکو۔۔"

میری کے لہجے میں عجیب سا دکھ پنہاں تھا۔منزہ بیگم اور عفان نے افسوس بھری نگاہ اس چھوٹی بچی پر ڈالی جس کے پاس رشتے تو موجود تھے مگر اگر ان کا پیار اس کے نصیب میں نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

برا لگا ہے بیٹا مگر آپ تو اتنی پیاری بیٹی ہیں غصہ تو انسان کو ویسے ہی آجاتا ہے اس میں ہمارے ناراض ہونے کی تو کوئی بات نہیں آپ آرام سے اپنا ناشتہ ختم کرو اور پھر اپنے بیڈ روم میں ریسٹ کر لو۔۔۔"

منزہ بیگم ازلی نرم لہجے میں اس سے مخاطب ہوئیں۔وہ جانتی تھی کہ ضدی اور اکھڑ بچے غصہ کرنے سے نہیں قابو آتے بلکہ انہیں قابو کرنے کے لیے اپنا غصہ کنٹرول کرنا پڑتا ہے۔

میری کا ہاتھ گلاس تھامتے کپکپا رہا تھا وہ جس وقت سے یہاں آئی تھی ان سب کے انداز و اطوار اس کے لئے دھچکے کا سبب تھے باپ کے بعد آنٹ کا گھر تھا جہاں وہ جاتی تھی مگر وہاں بھی ابھی اپنے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک کی وجہ سے چند دن بعد ہی اکتا جاتی اور پھر سارا دن آوارہ گردی میں گزار کر آدھی رات کو نیند سے بے حال ہو کر سونے کے لئے گھر چلی جاتی۔

-"آج ایس پی صاحب کو فون کیا تھا میں نے ابھی تک رشید کا کچھ پتہ نہیں چلا۔۔۔"

محسن صاحب تھکے تھکے سے صوفے پر بیٹھے ہوئے حلیمہ بیگم سے مخاطب ہوئے۔

پاپا یہاں مجرموں کو پیسے لے کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔۔ آپ دیکھ لینا رشید بھی دے دلاں کر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"روپوش ہو گیا ہو گا۔۔ آٹھ مہینے ہو گئے ہیں اب تک کچھ پتا نہیں قاتل کا۔۔

انیق کے لہجے میں غصہ اور چہرے پر تعزیت رقم تھی اس کا بس چلتا تو وہ رشید کو ڈھونڈ کر خود اپنے ہاتھوں سے جہنم واصل کرتا۔

بیٹا نیا ایس پی اچھا اور ایماندار بندا ہے ابھی اس کی جاب کو دو سال ہوئے ہیں اس لئے "

-"اسے زمانے کی ہوا نہیں لگی۔۔۔

محسن صاحب نے ماہ رخ کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے قدرے مسکرا کر کہا۔

PDF NOVEL BANK

پاپا ہم سب تو ہر وقت دعا کرتے رہتے ہیں کہ آپی کا قاتل پکڑا جائے مگر جو اللہ کو "

منظور۔۔۔"۔

عیشل ان کے قریب بیٹھتے ہوئے کندھے پر سر رکھ کر افسردگی سے بولی تو محسن صاحب نے اپنے نم آنکھوں سے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

انہیں یاد تھا کہ میرب یوں ہی بات بات پر ان کے کندھے پر سر رکھ دیتی تھی جبکہ عیشل ایسے لاڈ نہیں کرتی تھی مگر میرب جانے کے بعد عیشل میرب کی طرح ہی ان سے لاڈ کرنے کی کوشش کرتی تھی۔

ماہ رخ بیٹا آپ عیشل اور انیق کے ساتھ درزی کے پاس چلی جائیں دونوں کپڑے پہلے "

چیک کر لینا پچھلی بار بھی اس نے عیشل کا سوٹ خراب کر دیا تھا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حلیمہ بیگم نے ماہ رخ سے کہا دونوں اپنے کپڑے سینے کے لئے دے کر آئی تھی جو یونی میں ہونے والے فنکشن کے لئے سلوائے تھے۔

ماما میں اور انیق لے آئیں گے بھابھی نے کیا کرنا ہے ساتھ جا کر۔۔۔"۔

عیشل کے لہجے میں بیزاری تھی۔ماہ رخ نے افسردگی سے عیشل کو دیکھا۔باسم کے سامنے ایشل کا رویہ اس سے بہتر تھا مگر اس کے جاتے ہی عیشل واپس ویسے ہی ہو گی۔

عیشل بیٹا بھابھی نے بھی اپنے کپڑے دیکھنے ہوں گے اب کیا وہ کپڑوں کی خرابی پر دوبارہ "

انیق کے ساتھ چکر لگائے گی۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

ان کے انداز سے واضح تھا کہ انہیں عیشل کی بات بری لگی ہے۔وہ جب سے ٹھیک ہوئی تھیں گھر میں چلتی پھرتی نظر آتیں۔اس لیے عیشل کا ماہ رخ سے رکھا گیا رویہ ان کی نظروں سے اوجھل نہیں تھا۔

لیا قو تو نے بڑا کام کا بندہ دیا ہے مجھے دل کر رہا ہے کہ تیری جیب نوٹوں سے بھر دوں۔۔۔۔"-

جگو دادا اس وقت لیاقت سے مخاطب تھا جو شیدے کو کچھ دیر پہلے ان کے پاس لایا تھا ۔شیدے کو وہ اپنے بندے کے ساتھ تہہ خانے میں بھجوا چکا تھا۔

دادا اتفاق کی بات ہے یہ اپنے بچوں کے وجہ سے میرے تک پہنچا تھا اور میرا داو چل گیا" ۔۔۔دو قتل کر چکا ہے آگے آپ خود سمجھدار ہیں۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیاقت عرف لیا قو اپنی مونچھوں کو بل دیتا کمینگی سے مسکرایا تو جگو دادا قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔

یہ اتفاق ہمیشہ تیرے ساتھ ہی ہوتے ہیں پچھلی بار بھی تو نے جو بندہ دیا تھا اس نے پہلے ہی" تین بندے قتل کئے ہوئے تھے۔۔۔"-

جگو دادا خباثت سے ہنسا۔

ہاہاہا دادا وہ بھی اتفاق سے مجھ تک پہنچا تھا اسے کسی نے بتایا تھا کہ میں بندوں کو خفیہ طور پر" ملک سے باہر بھیج دیتا ہوں۔۔بس وہ اسی مقصد کے لئے مجھ تک پہنچا اور میں نے اسے آپ تک پہنچا دیا۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

وہ کمینگی سے ہنستے ہوئے بتا رہا تھا۔

ہاں تیرے اس بندے کی وجہ سے میں نے دوسپاری میں اچھا خاصا کما لیا تھا مزید بھی کماتا" اگر وہ اپنی بے وقوفی کے ہاتھوں پولیس مقابلے میں مارا نہ جاتا۔۔۔"

جگو دادا کے لہجے میں ملال تھا۔

کوئی بات نہیں دادا اب آپ اپنا سارا پیسہ اس شیدے سے وصول کر لینا۔۔اس کے تو" آگے پیچھے بھی کوئی نہیں۔۔"

لیاقو کی بات سن کر جگو دادا کے چہرے پر مزید اطمینان پھیل گیا اور وہ پر سوچ نظروں سے لیاقو کو گھورنے لگا۔ آج کل اس کے پاس پولیس کے ایک اعلیٰ عہدیدار کو مارنے کی سپاری تھی جس کے لیے اسے شیدا بالکل ٹھیک لگ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتر آج تین دن ہو گئے ہیں تو نے ٹھیک سے کھانا نہیں کھایا صبح بھی خالی پیٹ گھر سے چلا گیا" تھا۔۔کیا بات ہے جو تجھے پریشان کر رہی ہے۔۔۔"

قمر کو یوں گم سم پریشان دیکھ کر آج بے جی نے پکڑ کر پاس بٹھا لیا۔

"بے جی کوئی بات نہیں بس ایسے ہی طبیعت ذرا خراب محسوس ہو رہی ہے۔۔"

قمر نے انہیں ٹالنا چاہا۔

"نہ میرا بچہ تیرا چہرہ سب کچھ بتا دیتا ہے اب سیدھی طرح مجھے اپنی پریشانی بتا دے۔۔"

PDF NOVEL BANK

وہ جانتی تھی کہ پہلے قمر اپنی ہر بات جگنو سے کیا کرتا تھا مگر جب سے جگنو اس دنیا سے گیا تھا قمر خاموش سا ہو کر رہ گیا تھا۔ وہ تو جوان اولاد پر صبر کر چکی تھی اب اب قمر کو اس حال میں دیکھ کر ان کو شدید تکلیف ہو رہی تھی۔

-"بے جی جب محبت ملنا نصیب میں نہ ہو تو پھر محبت کا آسرا کیوں ملتا ہے۔۔۔۔"

وہ حد سے زیادہ دکھی تھا۔

وہ محبت جو مل کر بچھڑ جائے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارہ ہوتا ہے کہ تم اپنے رب کی یاد"

-"سے غافل ہو گئے ہو۔۔۔

ان کو اندازہ ہو گیا تھا کہ قمر کا اشارہ کس بات کی طرف ہے۔

بے جی میں کب اللہ تعالیٰ کی طرف سے غافل ہوا ہوں پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے"

-"پڑھتا ہوں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر کے لہجے میں حیرانگی تھی۔

-"قرآن پڑھے تجھے کتنا عرصہ ہو گیا ہے ذرا بتا مجھے۔۔"

بے جی کا سوال بالکل سادہ اور سیدھا تھا قمر نے شرمندگی سے سر جھکا دیا۔

یاد نہیں ماں جی آخری بار کب پڑھا تھا شاید جگنو بھائی کے ایصال ثواب کے لیے آخری بار"

-"قرآن پاک ختم کیا تھا۔

اس کا لہجہ شرمندگی میں ڈوبا ہوا تھا۔

PDF NOVEL BANK

وہ تو نے ایصال ثواب کی خاطر سرعربی میں پڑھا تھا۔۔۔میں نے مجھ سے پوچھا ہے کہ

-" قرآن پاک کب پڑھا تھا۔۔

انہوں نے اپنی بار بات زور دے کر کہی۔

-" کیا مطلب بے جی مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی۔۔ "

اس نے حیرت سے استفار کیا۔

میری بات کا مطلب یہ ہے پتر کے تو نے آخری بار قرآن پاک سمجھ کر کب پڑھا تھا یعنی "

-" اس کے ہر لفظ کو ترجمہ کے ساتھ کب پڑھا اور سمجھا تھا۔۔۔

اس بار بے جی نے کھل کر اپنی بات سمجھائی کہ وہ کیا کہنا اور پوچھنا چاہ رہی تھیں۔

بے جی ترجمہ کے ساتھ تو میں نے قرآن کو ابھی تک نہیں پڑھا قاری صاحب نے بھی "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-" جب قرآن پاک پڑھایا تھا تو بغیر ترجمہ کے ہی پڑھایا تھا۔۔۔

قمر نے سوچتے ہوئے بے جی کو جواب دیا۔

پتر اس میں ساری غلطی تیری نہیں ہیں۔۔ ہماری بھی کوتاہی ہے کہ ہم نے کبھی اس بات "

کی طرف دھیان نہیں دیا کہ اپنی اولاد کو قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ بھی پڑھائیں۔۔۔

میں خود بھی سال میں ایک دفعہ ترجمے سے قرآن پاک ختم کرتی ہوں مگر دیکھو کبھی میرے

دماغ میں یہ بات نہیں آئی کہ اپنی اولاد کو بھی اس طرف راغب کرو اللہ تعالی مجھے میری

-" اس کوتاہی کے لیے معاف کرے۔۔۔

اس بار بے جی کی آواز میں شرمندگی تھی انہیں اپنی کوتاہی کا اندازہ اچھے سے ہو گیا تھا۔

پتر تو نے مجھ سے جو سوال کیا تھا اس کا جواب تو مجھے قرآن پاک میں ملے گا ساری باتوں کو" دماغ سے نکال دے اور اطمینان سے روزانہ تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھ لے۔۔باقی رہ گیا تیرا اور صائمہ کا رشتہ تو میرا بچہ اللہ تعالی جو کرتا ہے اس میں انسان کی بہتری چھپی ہوتی ہے میں جانتی ہوں کہ تو اس سے بہت محبت کرتا ہے مگر وہ جو اوپر بیٹھا ہے وہ تجھ سے بھی زیادہ تجھ سے محبت کرتا ہے بس تو اپنا مقدمہ اس کی عدالت میں پیش کر دے وہ جانے اور اس کا کام۔۔۔۔۔۔اب میں تجھے منہ لٹکائے بیٹھا ہوا نہ دیکھو چل اٹھ جا پہلے نماز پڑھ آ ٹائم ہو گیا ہے۔ تیری واپسی پر دوبارہ کھانا گرم کر دوں گی۔۔۔۔"-

بے جی کا نرم میٹھا لہجہ اس کے دل و دماغ کو تھوڑا پر سکون کر گیا تھا وہ ساری الٹی سیدھی سوچوں کو جھٹکتا نماز کے لئے اٹھ گیا اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ اس بات کے متعلق کچھ نہیں سوچے گا اور سچے دل سے سب کچھ اللہ تعالی پر چھوڑ دے گا۔ اگر محبت اس کے نصیب میں ہوئی تو ضرور ملے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراد کے ابا اب تو نے کیا سوچا بچوں کے لیے۔۔۔"-مراد کی والدہ مراد کے والد کے" سامنے بیٹھی پریشانی سے پوچھ رہی تھیں۔

تجھے کس بات کی جلدی پڑی ہے سکون سے بیٹھ جا میں جانوں اور میرے کام۔۔۔"-"

ان کا لہجہ اکھڑ تھا اماں جی نے تاسف سے سر جھٹکا۔

PDF NOVEL BANK

مراد کے ابا اپنی دھی کو دیکھ۔۔ تیرے اس فیصلے کی وجہ سے وہ کیسے مرجھا کر رہ گئی ہے" ۔۔۔کتنے دن ہو گئے ہیں میں نے اس کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں دیکھی تجھے آپنی دھی کی حالت پر رحم نہیں آتا۔۔۔"

بات کرتے ہوئے ان کا لہجہ رندھ گیا اور آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

ماں باپ اپنی اولاد کے لئے جو بھی سوچتے ہیں بہتر سوچتے ہیں۔۔ میں بھی اپنی دھی رانی" کے لئے جو بھی سوچوں گا اس کے بھلے کے لیے ہو گا اب دوبارہ اس معاملہ پر میرا دماغ مت کھانا۔ جا اٹھ میرے لیے کھانا گرم کر کے لے آدن کو بھی صحیح سے نہیں کھایا تھا۔۔۔"

ان کا خفگی بھرا لہجہ سن کر اماں جی دوپٹے سے آنسو پونجھتی اٹھ کر باورچی خانے کی طرف چلی گئیں۔ اپنے کمرے کی کھڑکی کے قریب بیٹھی صائمہ نے حرف بہ حرف دونوں کی بات سنی تھی۔ وہ بے بسی کا احساس لیے گھٹنوں پر سر رکھ کر بے آواز رو دی۔

"یہ لاک ہے ایسے نہیں کھلے گا۔۔۔"

عفان میری کو دروازے کے ساتھ نبرد آزما دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو میری نے مڑ کر عفان کو دیکھا اور غصے سے دروازے کو ایک لات رسید کی۔

آپ مجھے اس طرح کی قید کر کے نہیں رکھ سکتے دروازہ کھولے مجھے اپنے گھر جانا ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

میری غصے سے چلائی تو عفان نے دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں۔

لٹل گرل اپنی جان دیکھو اور اپنی آواز دیکھو ایسے لگتا ہے تین چار لڑکیاں مل کر چلا رہی "

ہیں۔۔"۔

عفان کا لہجہ متبسّم تھا۔

میں اس سے بھی زیادہ چیخوں چلاؤں گی اس لیے آپ کی بہتری اسی میں ہے کہ دروازہ "

کھول دیں۔۔۔"۔

میری پھر چنگاڑتی ہوئی آواز میں عفان سے مخاطب ہوئی۔

لٹل گرل اتنا غصہ اچھا نہیں ہوتا۔۔ابھی ہم ولیم سر کے پاس ہاسپٹل جا رہے ہیں یہ جو "

آپ اتنی محنت سے بیگ اپنے کمرے سے نکال کر لائی ہیں اسے واپس رکھ کر آئیں۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔

عفان اس کی بدتمیزی کے جواب میں نرم انداز اپنائے ہوئے تھا۔

بھیا یہ گھر میں چڑیلوں کے چیخنے کی آوازیں کیسی ہیں۔۔۔"۔

اوپر سے اترتے سبحان نے انگلش میں ذرا تعجب کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔

شٹ اپ! تم خود بھوت ہو گے۔۔ خبردار جو مجھے چڑیل کہا۔۔"۔

میری اس کی بات سنتے ہی پوری قوت سے چلائی۔

PDF NOVEL BANK

عفان بھیاکم از کم مجھے بتا ہی دیتے کہ ہمارے گھر لاوڈ سپیکر آ رہا ہے میں کانوں میں رکھنے کے لیے روئی ہی لے آتا۔۔"

اپنے دونوں کانوں کو ہاتھوں سے ڈھانپتے سبحان کی آواز میں شرارت بہت نمایاں تھی۔

"برو اس چمگادڑ کو اپنی زبان میں سمجھا دیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"

بے اختیاری میں میری کے منہ سے برو کا لفظ سن کر جہاں عفان بے ساختہ مسکرایا وہاں میری خود بھونچکا گئی۔شاید یہ عفان کے اس سے روا رکھے گئے سلوک کا کمال تھا کہ میری اسے بھائی کی جگہ دے گئی۔

"اب یہ لٹل گرل اپنے برو کی بات مانے گی اور ثابت کرے گی کہ میری ایک اچھی بہن ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان اس کے قریب گیا اور نہایت محبت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔میری فق چہرے کے ساتھ عفان کو دیکھ رہی تھی۔اس کے لیے مرد کا یہ روپ نہایت نا قابل یقین تھا اس نے تو آج تک اپنے ارد گرد مرد دیکھے وہ صرف اپنی خواہش کے پیچھے اس تک آتے تھے باپ کا ہونا نہ ہونا ایک برابر تھا مگر یہ شخص دو دن میں اسے نئی دنیا دکھا چکا تھا جہاں منزہ بیگم جیسی نرم مزاج خاتون،شہباز صاحب جیسے مشفق باپ اور عفان جیسا بھائی تھا۔

اس کے علاوہ دو شرارتی لڑکے جن کے ساتھ اس نے دو دنوں میں جی بھر کے لڑائی کی تھی مگر دونوں میں سے کسی نے بھی اسے ہراس نہیں کیا تھا۔اسے یاد تھا کہ آنی کا بیٹا جو عمر میں

PDF NOVEL BANK

اس سے دو سال چھوٹا تھا پہلی رات ہی اس کے کمرے میں آکر اسے ہراس کرنے لگا تھا۔اس وقت وہ ڈری سہمی لڑکی تھی جو ساری رات اپنی عزت کے ڈر سے کمرے کے کونے میں سکڑی سمٹی بیٹھی رہی وہ اس کی زندگی کی بھیانک رات تھی جس کی صبح ایک نئی میری نے جنم لیا جو انتہائی لڑاکا،بتمیز اور ہڈ دھرم تھی اور اس کی ان خامیوں نے اگر اسے اپنوں کی نظر میں برا بنایا تھا تو باہر کے لوگوں کے لئے وہ بھڑ جو چھیڑے جانے پر بری طرح کاٹتی تھی۔

میں آتی ہوں۔۔"وہ عفان کے پر اعتماد لہجے اور محبت بھرے لمس کو محسوس کرتی بیگ اٹھائے کمرے کی جانب بڑھی۔

-"بہنا یہ مجھے دو آپ بھائی کے ساتھ جاو۔۔میں یہ آپ کے کمرے میں رکھ آتا ہوں۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شعبان نے آگے بڑھ کر بیگ اس کے ہاتھ سے لیا اور اسے سمائل پاس کرتا کمرے کی جانب بڑھ گیا۔میری نے اچانک امڈنے والے آنسوؤں کو پلکیں جھپک کر اندر اتارا۔وہ اپنے محسوسات سمجھنے سے قاصر تھی۔سامنے کھڑے سبحان کی نظر اس کے گلابی چہرے پر ٹکی تھی وہ ارد گرد کا ہوش بھلائے ساکت کھڑا تھا۔اس کی یہ حرکت عفان سے چھپی نہ رہ سکی تب ہی عفان نے قریب اسے کشن اٹھا کر اسے مارا جس پر وہ سٹپٹاتا دانت نکالنے لگا۔میری نے ناک چڑھا کر اسے دیکھا۔

-"میری جاو ماہم آپی کو بلا لاو پھر ہاسپٹل چلتے ہیں۔"

PDF NOVEL BANK

عفان نے اسے ماہم کی طرف بھیجا اور خود سبحان کے قریب آیا جو اسے آتا دیکھ کر بھاگنے کے چکر میں تھا۔

-"کیا تھا یہ سب۔۔۔؟"

اسے شرٹ سے پکڑ کر بھاگنے سے روکتے ہوئے عفان نے ذرا غصے سے پوچھا۔

-" پتہ نہیں کیا تھا مگر لگتا ہے ان دو دنوں میں دل میرا نہیں رہا۔۔"

عفان کے ساتھ ان دونوں بھائیوں کی خوب جمتی تھی اس لئے وہ بلا جھجک بول گیا۔

-"تم جانتے ہو کہ وہ انگریز ہے اس کے باوجود اپنے دل کو روکا نہیں۔۔"

عفان کا انداز سادہ تھا۔

فانی بھیا دل کب کسی کی سنتا ہے اسے نفع نقصان کی پرواہ نہیں ہوتی۔اگر قسمت میں میری"

-"کا ساتھ لکھا ہوا تو کوئی نہ کوئی سبب بن جائے گا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے دل میں آس تھی۔عفان نے دل سے اس کی خوشی کے لئے دعا کی۔اسی لمحے مریم میری کا ہاتھ تھامیں اوپر سے نیچے اترتی نظر آئی۔

عفان سبحان کا کندھا تھپتھپاتے سائیڈ پر ہو گیا اور سبحان نے ایک نظر میری کو دیکھ کر سرعت سے نظر چرائی تاکہ مریم اس کے راز سے آگاہ نہ ہو جائے۔عفان کی طرف سے اسے کوئی ڈر نہیں تھا کیونکہ اتنے عرصے میں وہ جان گیا تھا کہ عفان کسی کی بات دوسرے کے سامنے نہیں کھولتا تھا۔

PDF NOVEL BANK

عفان ان کو لے کر ہاسپٹل پہنچا تو ڈاکٹرز ولیم کا چیک اپ کرنے میں مصروف تھے۔

"کتنی دیر لگے گی ابھی ایک گھنٹہ ہو گیا ہے ہمیں ہاسپٹل آئے ہوئے۔۔۔"-

میری کے لہجے میں بیزاری عیاں تھی۔میری کے لہجے اور انداز پر ماہم نے تاسف بھری نگاہ میری ہر ڈالی جو چھوٹی سی عمر میں ہی نہ جانے کتنے برے رویے اور لہجے برداشت کر چکی تھی۔

بیٹا ویسے تو ڈاکٹرز آدھے گھنٹے میں چیک اپ کر کے فارغ ہو جاتے ہیں مگر لگتا ہے ولیم "سر کی طبیعت خراب ہے تب ہی اتنی دیر لگ رہی ہے۔۔۔"-

ابھی وہ میری سے بات کر ہی رہا تھا کہ ولیم کے روم کا دروازہ کھلا اور تین ڈاکٹرز باہر آئے عفان اٹھ کر ان کی جانب بڑھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ڈاکٹر سب ٹھیک ہے آج آپ نے گروپ میں بہت دیر لگا دی ہے۔۔"-

عفان کے لہجے میں پریشانی تھی۔

خیریت نہیں۔۔ولیم کی شوگر اور بی پی دونوں بہت ہائی ہیں آپریشن سے پہلے ان کا کنٹرول ہونا ضروری ہے۔۔۔ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔۔آپ کو کوئی بھی امید نہیں "دے سکتے کیونکہ ان کی کنڈیشن کافی خراب چل رہی ہے۔۔۔"-

ڈاکٹر جانسن نے اس وہیں کھڑے کھڑے اسے تفصیل سے آگاہ کیا۔باقی دونوں ڈاکٹر اپنے کیبن کی طرف جا چکے تھے۔

PDF NOVEL BANK

-"ڈاکٹر صاحب کوئی خطرے والی بات تو نہیں سر ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔"

ڈاکٹر جانسن کی بات پر عفان کی پریشانی دوچند ہو گئی تھی اس لیے گھبرائے ہوئے لہجے میں ان سے استفار کیا۔

میں آپ کو کوئی بھی امید نہیں دے سکتا کیوں کہ ان کی کنڈیشن آج کل خاصی کریٹیکل" ہے۔۔۔ گردے پہلے ہی ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر رہے اتناہائی شوگر لیول مزید کام -"بگاڑ رہا ہے ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے باقی آپ دعا کریں۔۔۔

ڈاکٹر اپنی بات کہہ کر چل دیا اور عفان وہاں پریشانی سے کھڑا ہوا ماتھا مسلنے لگا اس نے فون نکال کر فوراً شہباز صاحب کو کال کر کے ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ شہباز صاحب بھی پریشان ہو گئے انہیں اندازہ نہیں تھا کہ ولیم کی کنڈیشن اس حد تک خراب ہو جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے مریم اور میری کو آنے کا اشارہ کیا اور خود آہستگی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ سامنے ہی ولیم سر آنکھیں بند کیے نڈھال انداز سے پڑے تھے۔ دروازہ کھلنے کی آواز پر انہوں نے آنکھیں کھول کر آنے والوں کو دیکھا۔ عفان کے پیچھے آتی میری کو دیکھ کر ان کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو اتر آئے۔ دوسری جانب میری ان کا یہ حال دیکھ کر وہی ٹھٹک کر رک گئی اسے ذرا بھی امید نہیں تھی کہ وہ انہیں برے حال میں دیکھے گی۔

-"میرن میری پیاری بیٹی میرے پاس آؤ۔۔"

PDF NOVEL BANK

ان کی نحیف آواز پر میری گم سم سی انہیں دیکھے گئی۔ماہم نے اسے کندھوں سے تھام کر آگے کی جانب دھکیلا اور ولیم سر کے قریب لا کر کھڑا کر دیا۔۔

میرین میری بیٹی مجھے معاف کر دو۔۔۔تمہارا باپ بہت برا ہے جس نے تمہیں کبھی بھی" کوئی خوشی نہیں دی۔۔۔اپنے باپ کی آخری خواہش سمجھ کر اس کی ہر کوتاہی کو معاف کر دو۔۔۔۔"-

سر ولیم کی آواز جذبات سے بھاری ہو گئی شاید ان کی بیماری کا اثر تھا کہ میری تیزی سے آگے بڑھی اور ان کے سینے پر سر رکھے زور زور سے رونے لگی۔ولیم نے دونوں بازو اس کے گرد باندھ کر اسے خود میں بھینچ لیا جیسے ہمیشہ کے لئے خود میں چھپانا چاہتے ہو۔

"سر پلیز۔۔۔آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہو جائے گی۔۔میری آپ اٹھو۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے آگے بڑھ کر میری کو ان کے سینے سے اٹھایا اور ماہم کی جانب بڑھایا تھا۔ماہم نے اسے پکڑ کر خود سے لگایا اور تسلی دینے لگی مگر اس کے رونے میں کمی نہیں آئی تھی۔ولیم سر کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔عفان نے آگے بڑھ کر انہیں تسلی دینے کے انداز میں ان کے ہاتھ تھام کر دبائیں۔

میری آپ کے ڈیڈ آپ کو اس طرح روتا دیکھ کر پریشان ہو رہے ہیں پلیز آپ چپ ہو" جائیں۔۔دیکھنا ان شاء اللہ آپ کے ڈیڈ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔"-

PDF NOVEL BANK

عفان نے آگے بڑھ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر دلاسہ دیا۔اس کا رونا ہچکیوں میں بدل چکا تھا۔ماہم سے کنٹرول نہیں کرنے ہوا تو عفان نے اسے بازو سے پکڑ کر سیدھا کیا اور پانی کا گلاس اس کے منہ کے ساتھ لگا کر زبردستی پلایا جس کی وجہ سے تھوڑی دیر کے لئے اس کا رونا کم ہو گیا۔

عفان مجھے لگتا ہے کہ میری زندگی کے دن تھوڑے رہ گئے ہیں میری پاور آف اٹارنی" تمھارے پاس ہے۔۔۔۔

عفان میرے بعد میری بیٹی کے پاس کوئی رشتہ نہیں کیا میں تم دونوں سے ایک درخواست کر سکتا ہوں۔۔۔مرتے ہوئے انسان کی آخری خواہش سمجھ کر تم دونوں کیا میری خواہش کا احترام کرو گے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ولیم نے عفان اور ماہم کو قریب آنے کا اشارہ کیا اور اور بولے۔

سر پلیز آپ مایوسی کی باتیں نہیں کریں۔۔۔اللہ نے چاہا تو آپ ٹھیک ہو جائیں گے اور اپنی" بیٹی کے ساتھ خوشگوار زندگی گزاریں گے۔۔۔"۔

عفان نے ان کو دلاسہ دیا مگر ڈاکٹر کی باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی تھیں اور ان باتوں کے تناظر میں اسے محسوس ہوا جیسے ولیم سر نے اپنی طرف بڑھنے والی موت کی آہٹ بھانپ لی ہے۔

ڈیڈ آپ ایسے نہیں کہیں میں کیا کروں گی آپ کے بغیر ماما بھی چلی گئی۔۔اب آپ بھی" چلے گئے تو آپ کی میری بلکل اکیلی ہو جائے گی۔۔ آپ کو اپنی بیٹی کے لیے ٹھیک ہونا پڑے گا ورنہ میں آپ سے پکی والی ناراض ہو جاو گی۔۔"۔

وہ آگے بڑھ کر دوبارہ ان کے سینے سے لگ گی روتے ہوئے بول رہی تھی۔اپنوں کو کھونے کا دکھ کیا ہوتا ہے عفان سے بہتر کون جان سکتا تھا۔میری کا کرلانا اس کو غمگین کر رہا تھا۔وہ چاہ کر بھی میری کو ولیم سر سے الگ نہیں کر سکا۔کیا پتہ ان کی کتنی سانسیں بچی تھیں۔وہ تو بس اللہ سے ان کی صحت اور زندگی کی دعا دل ہی دل میں دہرا رہا تھا۔

بتاؤ بچوں کیا میرے بعد میری بیٹی کی ذمہ داری اٹھالو گے۔۔میں تم دونوں کے علاوہ کسی پر" بھروسہ نہیں کر سکتا۔۔۔شہباز سے کہنا میں نے اپنی بیٹی شہباز اور تم لوگوں کے حوالے کی ہے۔۔میں نے آج وکیل کو بھی بلوایا ہے تاکہ میرے بعد تم لوگوں کو میری کے حوالے سے کوئی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔۔۔مجھے بس تسلی دے دو کہ کیا تم لوگ لوگ میری خواہش پوری کرو گے۔۔"۔

ان کے لہجے میں التجا تھی عفان نے آگے بڑھ کر میری کو اٹھایا اور اسے بازوؤں کے حصار میں لے لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

سر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میری کو اپنی اپنی بہن اور بیٹی کی طرح رکھو گا۔ آپ کا" کاروبار میری کی امانت ہے اور یہ کاروبار میں میری کی شادی کے بعد میری کے حوالے -"کر دوں گا۔۔۔

عفان نے ان کے دلاسے کے لئے فوراً ہی ان کا ہاتھ تھام کر وعدہ لیا تھا۔ ماہم بھی اپنا ہاتھ عفان کے ہاتھ پر رکھ چکی تھی انہوں نے محسوس کیا کہ ان کی بات سننے کے بعد ولیم سر کے چہرے پر جیسے اطمینان اتر آیا تھا۔

میرن میری بیٹی ان کو پریشان نہیں کرنا جیسے کہیں ویسا ہی کرنا۔ میں ایک بار پھر تم سے" -"اپنی سب کوتاہیوں کی معافی مانگتا ہوں۔۔۔

ولیم نے بیٹی کا ہاتھ تھام کر کہا تو میری نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اگلے دو گھنٹے وہ لوگ ہاسپٹل میں ہی ان کے پاس رہے تھے ڈاکٹر دوبار چیک کر کے گئے مگر ان کا شوگر لیول لو نہیں ہوا تھا اور یہ ان کے لیے تشویش کی بات تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فاطمہ چند گھنٹوں کے ننھے اسامہ کو گود میں لیے بیٹھی تھی ماں بننے کا نور اس کے چہرے پر چمک رہا تھا اس کے آس پاس موجود سب ہی لوگ بہت خوش تھے۔

کبیر اندر داخل ہوا تو مٹھائی کا ڈبہ اس کے ہاتھ میں تھا جس میں تھوڑی سی مٹھائی باقی تھی۔

-"بھائی بھابھی کو ڈسچارج کب کریں گے۔۔"

کوکب جو سائیڈ پر موجود سامان اکٹھا کرنے میں مصروف تھی اسے اندر آتا دیکھ کر پوچھنے لگی۔

-"دو گھنٹے بعد ڈاکٹر راؤنڈ پر آئیں گی تو فاطمہ کا چیک اپ کرنے کے بعد بتائیں گی۔۔۔"

ہاتھ میں پکڑا ڈبہ اس نے بند کر کے شاپر میں ڈالا اور کوکب کی طرف بڑھا دیا مراد قریب ہیں بینچ پر بیٹھا تھا۔

آج جگنو بھائی زندہ ہوتے تو اسامہ کو دیکھ کر اتنا خوش ہوتے انہیں بچے بہت پسند

-"تھے۔۔

اسامہ کو پیار کرتے فاطمہ نرم لہجے میں بولی تو کوکب نے آگے بڑھ کر اسے بازو کے گھیرے میں لے کر تسلی دی۔جب بھی جگنوں کو یاد کرتے تو ایسا لگتا جیسے وہ کل ہی ان سے بچھڑا ہوں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"فاطمہ تمہارے رونے سے ان کی روح کو تکلیف پہنچے گی۔۔۔"

کبیر نے اسے نرمی سے ٹوکا جس پر فاطمہ سر ہلاتی دوپٹے سے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔ اس وقت جگنو کی یاد کچھ اتنی حاوی ہو رہی تھی کہ اس کے آنسو جو پلکوں کی باڑ پھلانگتے گالوں پر لڑھک آئے اور وہ ہچکیوں سے رو دی۔کمرے میں اداسی چھا گئی سب ہی اپنی اپنی جگہ تھم گئے تھے۔

-"فاطمہ رونا بند کرو تمہاری طبیعت بگڑ جائے گی۔۔"

PDF NOVEL BANK

اس کو یوں ٹوٹ کر روتا دیکھ کر کبیر آگے بڑھ کر اس کے قریب بیٹھتے پریشانی سے بولا تو فاطمہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی اپنے آپ پر قابو پانے لگی۔

-"سوری میں نے آپ سب کو بھی پریشان کر دیا۔۔"

اس کے لہجے میں شرمندگی تھی۔

شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ ہم صرف تمہاری طبیعت کی وجہ سے پریشان ہوئے" ہیں۔۔ جانے والا ہمارا بھی کچھ لگتا تھا تمہارے اسے یاد کر کے رونے پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔ ہمیں صرف تمہاری صحت کے حوالے سے تشویش ہے ڈاکٹر نے تمہیں ٹیشن لینے -"سے منع کیا ہے۔۔

کبیر کے لہجے کی نرمی ہنوز برقرار تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر میں کوکب مراد کے ساتھ واپس گھر چلی گئی تا کہ گھر جا کر فاطمہ کے لیے کچھ بنا سکے کیونکہ ڈاکٹر نے اسے نرم غذا کی ہدایت کی تھی۔

-"قمر پتر اپنی حالت دیکھ ایسا لگتا ہے صدیوں کا بیمار ہے۔۔۔"

ماں جی اس کی درگدو حالت دیکھ کر اندر ہی اندر کڑھتی رہتیں۔

ماں جی بیماری تو ہے مجھے اور وہ بھی بڑی بری۔۔ ایک بار لگ جائے تو سانسیں ختم ہونے" -"تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

قمر کی بات پر انہوں نے دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا۔

قمر پتر کیوں ماں کا دل جلا رہا ہے دیکھ یہ جو مائیں ہوتی ہیں یہ اولاد کی ذرا سی تکلیف پر تڑپ جاتی ہیں تو ایسی باتیں کر کے مجھے سر سے پاؤں تک اذیت دے رہا ہے۔۔۔"۔

ماں جی کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

"اللہ نہ کرے ماں جی جو میں آپ کو کبھی بھی تکلیف دینے کا سوچو۔۔ میرے حصے میں جو غم لکھا ہے وہ تو میں نے برداشت کرنا ہی ہے۔۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری زندگی میں محبت آئے گی اور مجھے اپنے جال میں جکڑ کر بے بس کرنے کے بعد تڑپنے کے لی چھوڑ جائے گی۔۔"۔

قمر کی آواز میں کرب اور الفاظ میں اذیت تھی۔اس کے چہرے پر رقم محبت کی داستان اتنی گہری تھی کہ ماں جی خاموشی سے اس کو دیکھے گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں جی اس کے لیے دعا مانگتی رہیں سب کی منتوں ترلوں کے باوجود اختر چاچا نے زبردستی صائمہ کی شادی دوسرے گاؤں میں کر دی ان کی ضد، ہٹ دھرمی اور فضول کی اکڑ نے دو دل ویران کر دیے اور ان کی اپنی بیٹی صائمہ اپنی محبت کی لاش اٹھائے بابل کا آنگن پار کر گئی۔

"پتر تو بھی آگے بڑھ ٹھہرے رہنے سے پانی بھی بدبودار ہو جاتا ہے اگر چلتا رہے گا تو صاف ستھرا رہے گا۔۔ میرا جگنو پہلے ہی مجھے چھوڑ کر جا چکا ہے اب تیری حالت دیکھتی ہوں تو میرا

PDF NOVEL BANK

دل پریشان ہوتا ہے اپنے اماں ابا کو اس پریشانی سے نکال دے قمر تیرا اہم پر احسان ہو گا۔۔"۔

ان کے لہجے میں تڑپ تھی قمران کے گھٹنوں کے قریب بیٹھا تھا ان سے لپٹ گیا۔

بے جی مجھے بس کچھ ٹائم دے دیں میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں آپ کو مایوس نہیں کروں گا۔۔"۔

قمر کی بات پر ماں جی نے بہت محبت سے اس کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ماتھے پر بوسہ دیا اور دل ہی دل میں اس کے لئے دعا گو ہوں گئیں۔

دیکھ شیدے تو میری بات نہیں مانے گا تو میں تجھے پولیس کے حوالے کر دوں گا میری بات ماننے میں ہی تیری بھلائی ہے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جگو دادا تہہ خانے میں شیدے کے پاس بیٹھا مسلسل اس کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر شیدا ٹس سے مس نہیں ہو رہا تھا۔

جگو دادا پتھر کٹوا لے مگر اب میں کسی انسان کا قتل نہیں کروں گا۔۔پہلے ہی دو انسانوں کے خون سے میرے ہاتھ رنگے ہیں اس جرم کی پاداش میں میں نے اپنے اولاد کھو دی اللہ جانے میری بچیاں اور بچے کس حال میں ہو گے۔۔"۔

شیدے کے لہجے میں پختگی تھی۔

اگر تجھے اپنے جرم پر اتنی ہی شرمندگی ہے تو پھر تو چھپ کر کیوں بٹھا ہے۔۔ چل اٹھ "
یہاں سے اور جا کر ان لوگوں سے معافی مانگ یا پولیس کے پاس پیش ہو جا میں تیرے جیسے
مفت خور کو اپنے پاس نہیں رکھ سکتا جو میرا کھائے مگر میرے کام نہ آئے۔۔۔"۔

جگو دادا دھاڑا۔

"اگر اتنی ہمت ہوتی مجھ میں تو کب کا پولیس کے پاس پیش ہو چکا ہوتا۔۔"۔

شیدے کا کی آواز لرزی۔

مجھے تیری ان باتوں سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔ تیری بہتری اسی میں ہے کہ یا تو میرا کام "
کر دے یا پھر یہاں سے دفع ہو جا آج رات تیرے پاس سوچنے کے لئے وقت ہے اگر تجھے
میرا فیصلہ منظور ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کل صبح ہوتے ہی یہاں سے دفع ہو جانا اور دوبارہ مجھے
اپنی شکل نہ دکھانا۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جگو دادا کڑے لہجے میں اس سے مخاطب ہوا اور اپنی بات مکمل کر کے غصے میں تہہ خانے کی
سیڑھیاں چڑھتا باہر نکل گیا۔

"میں نہیں ماروں گا کسی کو اب نہیں ماروں گا۔۔"۔

شیدا مسلسل ایک ہی بات کی گرادان کرتا نفی میں سر ہلانے لگا۔ اگلی صبح جگو دادا نے تہہ
خانے میں قدم رکھا تو شیدے کو ایک ہی لائن دہراتے دیکھا۔ اس کی حرکات و سکنات کا
جائزہ لینے کے بعد جگو دادا نے اسے باہر پھینکنے کا حکم سنا دیا۔ چند دن بعد لوگوں نے دیکھا سر

PDF NOVEL BANK

میں خاک ڈالے پھٹے ہوئے کپڑے ننگے پاوں ایک پاگل اونچی آواز میں بس ایک ہی بات کی گردان کیے جاتا۔

-"اب نہیں مارو گا۔۔اب نہیں مارو گا۔۔"

-"ایشل بیٹا جا کر دیکھو آج ماہ رخ ابھی تک نہیں اٹھی۔۔"

بیگم حلیمہ نے تشویش سے ایشل کو ماہ رخ کے کمرے میں بھیجا جہاں ماہ رخ تیز بخار میں بے حال پڑی تھی۔

-"ماما! بھابھی کو بہت تیز بخار ہے۔ بلکل بے سدھ پڑی ہیں۔۔۔"

عیشل نے بتایا تو وہ ناشتہ ادھورا چھوڑ کر تیزی سے ماہ رخ کے کمرے کی جانب بڑھیں بڑھی اس کو ہلایا جلایا مگر وہ نیم بیہوشی کی حالت میں تھی۔ محسن صاحب فیکٹری اور انیق یونی جا چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عشل پاپا کو فون کرو ڈاکٹر کو گھر ہی بھیج دیں ہم دونوں اس کو اس حالت میں کس طرح"

-"ڈاکٹر کے پاس لے کر جائیں گی۔۔

انہوں نے ایشل کو مخاطب کیا جو کے کمرے میں پیچھے پیچھے داخل ہوئی تھی۔ وہ ماں کا حکم سن کر تیزی سے باہر نکلی اور محسن صاحب کا نمبر ملا کر انہیں ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔

جس پر انہوں نے ڈاکٹر بھیجنے کا عندیہ دے کر فون بند کر دیا۔

PDF NOVEL BANK

ماہ رخ اپنی اچھی عادات کی وجہ سے سب کے دل میں گھر کر چکی تھی چند دن پہلے ہی حلیمہ بیگم نے اسے باسم کے کمرے میں رخصت کیا تھا۔ڈاکٹر آیا اور ماہ رخ کو چیک کرنے کے بعد موسمی بخار کا بتا کر دوائیاں لکھ کر دے گیا۔ایشل نے چوکیدار کو پرچہ پکڑا کر پیسے تھمائیں اور میڈیکل سٹور پر بھیج دیا۔ حلیمہ بیگم کچن میں آ کر اس کے لیے بریڈ اور دودھ گرم کرنے لگیں تا کہ اسے کھلا کر میڈیسن دیں سکیں۔

شیدے کو پولیس نے پکڑ لیا تھا اور عدالت میں پیش کرنے پر عدالت کی جانب سے اسے پاگل خانے میں داخل کروا دیا گیا جہاں اب اسے ساری زندگی یوں ہی گزارنی تھی کیونکہ ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔

شیدے کے پکڑے جانے کے بعد پہلی بار ان کے گھر میں سکون تھا ان سب کو شیدے کے بارے میں ہر بات معلوم ہو چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماہ رخ ایشل کے ساتھ مل کر میرب فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھ چکی تھی جہاں پر غریب بچیوں کے رشتوں سے لے کر شادی تک سب کچھ وہ خود دیکھتے تھے اور ان کا یہ کام بہت سراہا جا رہا تھا۔قدم انہوں نے بڑھایا اور اللہ نے ان کا رستہ سیدھا کر دیا۔لوگ بڑے پیمانے پر غریب بچیوں کی شادیوں میں اپنا حصہ ڈالنے لگے تھے۔

ولیم سر کی موت میری کے لیے ایک جھٹکا ثابت ہوئی وہ سارا دن گم سم بیٹھی رہتی۔سارے اس کو اس دکھ سے نکالنے میں ہلکان رہتے۔ولیم سر کی موت سے عفان پر ذمہ داری مزید

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

بڑھ گئی اور وہ پہلے سے بھی زیادہ مصروف ہو گیا تھا۔ آج بھی وہ گودام کا وزٹ کرنے کے بعد آفس واپس آیا تو سامنے ہی میری کی آنٹی اور ان کے شوہر موجود تھے۔

جی فرمایے۔۔کیسے آنا ہوا؟۔۔"

اس نے پروفیشنل انداز سے پوچھا۔

ہم میری کو لینے آئے ہیں۔۔۔ ہمارے پاس تمہارے گھر کا پتہ نہیں تھا اس لئے تمھارے" پاس آئے ہیں اور میری کے قریبی رشتہ دار ہونے کی حیثیت سے کل سے ولیم کا سارا کاروبار ہم خود سنبھالیں گے۔۔۔"۔

آنٹ روزی کے منہ سے نکلنے والے الفاظ سن کر عفان نے پرسوچ نظروں سے ان دونوں کا جائزہ لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ جب چاہیں میری سے مل سکتے ہیں مگر اس کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے۔۔۔ جب" تک اس کی مرضی نہ ہو جہاں تک میری کے قریبی رشتہ دار ہونے کی حیثیت سے کاروبار سنبھالنے کا معاملہ ہے تو آپ ولیم سر کے وکیل کے پاس چلے جائیں۔۔ وہ آپ کو ساری معلومات فراہم کر دیں گے۔۔۔۔"۔

عفان کا لہجہ انتہائی نرم تھا۔ روزی اور اس کے شوہر نے معنی خیز نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

ٹھیک ہے تم ہمیں میری اور ولیم کے وکیل کا اڈریس دے دوں ہم سارے معاملات "

-"خود دیکھ لیں گے۔۔۔

عفان نے اثبات میں سر ہلاتے ایک پیپر لکھ کر ان کی طرف بڑھا دیا اور ان کے جانے کے بعد سر جھٹکتا فائل دیکھنے لگا۔ولیم سر موت سے چند دن پہلے اسے سارے حالات سے آگاہ کر کے گئے تھے تا کہ کہ میری کسی مشکل میں نہ پڑے۔

-" میری آپ اپنی تعلیم دوبارہ شروع کر لو۔۔"

ماہم یونی سے واپس آئی تو اسے لان میں بیٹھا دیکھ کر سیدھی اس کے پاس ہی آ گئی۔

-" میرا دل نہیں کرتا کچھ بھی کرنے کو۔"

اس کے لہجے میں اداسی گھلی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جانے والے کے ساتھ جایا نہیں جاسکتا۔۔صبر کر کے آگے بڑھنا پڑتا ہے آپ کی" تعلیم کا بہت حرج ہو رہا ہے کل سے اپنا کالج دوبارہ جوائن کر رہی ہیں اپنے دوستوں سے ملیں گی تو آپ کو بہتر محسوس ہو گا۔۔اس طرح گھر میں بند رہنے سے آپ کو کیا حاصل ہو رہا

-"ہے۔۔۔

ماہم نے نرمی سے کہا

-"ماہم بس میرا دل نہیں کرتا کچھ بھی کرنے کو۔۔۔"

اس کے لہجے سے بیزاری عیاں تھی۔

میری اگر آپ اس طرح کروں گی تو اپنے ڈیڈ سے کیا ہوا وعدہ کیسے نبھاؤ گی۔۔ آپ جانتی" ہوں آپ کے ڈیڈ کا بزنس آپ نے خود سنبھالنا ہے اور اس کے لئے آپ کی پڑھائی زیادہ ضروری ہے۔۔۔"۔

ڈیڈ کا بزنس عفان بھائی اچھی طرح سنبھال رہے ہیں اور آگے بھی وہی دیکھیں گے۔۔ مجھے ان پر پورا بھروسہ ہے۔۔"۔

میری کی بات سن کر ماہم فلحال خاموش ہو گی اسی وقت گیٹ پر بیل بجی۔ ماہم نے گیٹ کھولا تو سامنے ہی میری کی آنٹی اور انکل موجود تھے ماہم ان کو ساتھ لیے لان میں آگئی۔

میری میری بچی میں اتنا پریشان تھی تمہارے لیے۔۔۔ اتنی بار تمہارے نمبر پر کال کی مگر" تم نے کال رسیو نہیں کی۔۔۔ تم ان غیر لوگوں کے گھر کب تک رہو گی میں آج تمہیں لینے کے لئے آئی ہوں۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انٹ روزی بیٹھتے ہی شروع ہو گئی میری نے شدید غصے سے دونوں کو دیکھا۔

آپ نے آنے کی ناحق زحمت کی ہے۔۔ میں یہاں سے کہیں نہیں جا رہی اور آپ لوگوں" کے ساتھ تو بلکل نہیں جاؤں گی۔۔۔"۔

اس کا لہجہ اٹل تھا۔ آنٹ روزی نے ایک نظر اپنے شوہر پر ڈالی اور انتہائی کاٹ دار نظروں دوبارہ میری کو دیکھا۔

PDF NOVEL BANK

میری یہ لوگ تمہارے لیے اجنبی ہیں۔۔۔میرا تمہارے ساتھ خون کا رشتہ ہے میں"" تمہاری ماں کی بہن ہوں اب تم اپنی خالہ کو چھوڑ کر غیروں کے گھر رہوں گی تو میری بہن اور بہنوئی پر کیا گزرے گی۔۔۔۔"-

آنٹ روزی نے لہجے میں محبت سمو کر اس کو جذباتی انداز میں قائل کرنا چاہا۔

میرا خیال ہے مرنے کے بعد انسانوں کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اس" لیے اس بارے میں آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔باقی رہ گئی ان لوگوں کے ساتھ میری رشتہ داری تو سچ کہوا پنوں سے پرائیوں کو میں نے زیادہ مخلص پایا ہے۔۔۔اس لئے آپ سے آخری بار گزارش کر رہی ہو کہ دوبارہ آپ یہاں تشریف نہیں لائیے گا کیوں کہ آپ اپنے مقصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکیں گی۔۔۔۔ڈیڈ نے جانے سے پہلے اپنے سارے کاروبار اور جائیداد کی پاور آف اٹارنی عفان بھائی کے نام کر دی ہے اور اب وہ میرے گارجین ہیں۔۔۔۔یہ سب کچھ قانونی طریقے سے ہوا ہے اس لئے اگر آپ سوچ رہی ہیں کہ مجھے زبردستی یہاں سے لے جا کر آپ میرے کاروبار پر قبضہ جما لیں گی تو آپ بہت بڑی بھول کر رہی ہیں آپ کی بہتری اسی میں ہے کہ آپ لوگ میرا پیچھا چھوڑ دیں۔۔۔۔"-

میری اپنی بات ختم کر کے جھٹکے سے اٹھی اور اندر کی جانب بڑھ گئی روزی کی کاٹ دار نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

وہ لوگ یہاں آنے سے پہلے وکیل کے پاس گئے تھے انہوں نے ساری بات وکیل سے سننے کے بعد میری کو ساتھ لے کر جانے کا پختہ ارادہ کیا تھا تاکہ وہ اپنے بیٹے کی شادی میری سے کروا کر ساری جائیداد حاصل کر سکیں مگر میری کا رویہ دیکھ کر وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گئی تھیں۔ اب انھوں نے کچھ ایسا کرنا تھا کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

-"میری میں ریفریشمنٹ لے کر آ رہی تھی اور آپ اندر آ گئی ہو۔۔۔"

اسے اندر داخل ہوتے دیکھ کر ماہم نے کہا تو میری نے آگے بڑھ کر ٹرے اس کے ہاتھ سے اور واپس جا کر کچن کے شیلف پر رکھ آئی۔

-"بس وہ لوگ اس قابل نہیں تھے کہ آپ کے گھر کا پانی پیتے۔۔۔"

میری کا لہجہ استہزایہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بری بات ہے میری گھر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے چاہے وہ آپ کا"

-"دشمن ہی کیوں نہ ہو۔۔

ماہم کے سمجھانے کا انداز نرم تھا۔ میری نے منہ بنا کر نفی میں سر ہلایا۔

میں دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی کی روادار نہیں اس لیے پلیز اگر آئندہ یہ لوگ آئے تو" بے شک گیٹ سے ہی ان کو واپس بھیج دیجئے گا۔۔۔ مجھے ان لوگوں کی شکل نہیں "دیکھنی۔۔۔۔

اس کا لہجہ بے لچک تھا۔

PDF NOVEL BANK

اچھا بھئی ٹھیک ہے۔۔ آپ چلو! میں کپڑے چینج کر لو پھر کھانا کھاؤں گی۔۔۔ بھوک "۔

۔"سے پیٹ میں چوہے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔۔۔۔

ماہم کمرے کی طرف بڑھ گئی اور میری منہ کے زاویے بگاڑتی لاونج میں ماہم کا انتظار کرنے لگی۔

واو آج ہماری گناہ گار آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں۔ میم میری لاونج میں موجود ہیں خیر سے " کہیں ماما نے تمہیں کمرے سے باہر نکال کر کمرے کو تالا تو نہیں لگا دیا آخر تم پچھلے ایک مہینے سے کمرے پر قبضہ کیے کمرہ نشین تھی۔۔"۔

سبحان اور شعبان جیسے ہی یونی سے واپس آئے اسے بیٹھا دیکھ کر سبحان کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔"ماما اتنی ظالم نہیں اس لیے تم اپنے خیالات اپنے پاس سنبھال کر رکھو۔۔۔۔"

میری ناک چڑھاتی دوبدو بولی

۔"او ہیلو وہ میری ماما ہے تم خواہ مخواہ ان پر قبضہ مت جماو۔۔۔۔"

شعبان جانتا تھا اب ان میں سے کسی کی زبان نہیں رکنی اس لیے سر جھٹکتا اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔ سبحان کی بات سن کر میری کی آنکھوں میں بے ساختہ ہی نمی ابھری۔ سبحان پر گھڑوں پانی پڑ گیا وہ تیزی سے اس کے قریب آیا۔

PDF NOVEL BANK

میری ڈئیر۔۔میں مذاق کر رہا تھا۔میں تو انتظار میں تھا کہ تم کہو گی کہ اب وہ تمھاری بھی"

-"ماما ہیں سبحان اپنا منہ بند رکھو۔۔۔

سبحان اس کی آنکھوں سے ٹپکنے والے آنسوؤں کو ٹشو کی مدد سے صاف کرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا۔میری نے محسوس کیا کہ سبحان نے اپنی انگلیاں اس کے گالوں سے دور رکھی تھیں۔

میں جانتی ہوں کہ وہ تمہاری ماں ہیں۔۔۔میرا تمہاری ماما پر قبضہ جمانے کا کوئی ارادہ"

-"نہیں۔۔۔

سبحان کی بات کو نظر انداز کر کے اس نے سر جھکاتے ہوئے کہا تو سبحان کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑا اسے اندازہ ہو گیا کہ میری نے اس کی بات کا کتنا برا منایا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری میں تم سے معذرت خواہ ہوں پلیز میرا تمہارا دل دکھانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا"

۔۔۔میں کان پکڑ کر تم سے معافی مانگ لیتا ہوں پلیز آخری غلطی سمجھ کر معاف کر

-"دو۔۔۔

سبحان اس کا چہرہ دیکھ کر اپنے اندر عجیب سی بے چینی محسوس کر رہا تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ میری کے چہرے کی رونق چٹکی بجا کر واپس لے آئے۔

میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔۔تم نے جو کہا بالکل سچ کہا اس لیے تمہیں کان پکڑنے"

کی کوئی ضرورت

"نہیں۔۔"

میری کا لہجہ ہموار تھا سبحان نے غور سے اس کے چہرے پر نظر جما کر دیکھا اس کے نظروں کے ارتکاز سے گھبرا کر میری سائیڈ سے ہوتی کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"میری میری بات سنو۔۔" سبحان نے پکارا مگر وہ سننے کے باوجود نظر انداز کرتی کمرے میں بند ہو گئی۔

"کیا ہوا؟۔۔" میری کو کیوں آوازیں دے رہے تھے۔"

منزہ بیگم کمرے سے باہر آئیں اور اسے یوں میری کو آواز دینے پر کڑے تیوروں سے گھورا۔

"ماما میں نے اسے ناراض کر دیا۔" اس نے کہا اور ساتھ ہی ناراضگی کی وجہ بھی بیان کر دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیگم منزہ نے افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالی۔

"اسی لئے میں کہتی ہوں کہ بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو۔۔وہ بچی پہلے ہی باپ کے غم سے نہیں نکلی اور تم نے الٹی بات کر کے اسے مزید غمگین کر دیا ہے۔۔۔"

ان کا لہجہ غصیلا تھا سبحان نے شرمندگی سے سر جھکا دیا۔

"سوری ماما میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا بس مذاق مذاق میں میرے منہ سے نکل گیا۔۔۔"

وہ شرمندگی سے بولا۔

PDF NOVEL BANK

بچے مذاق بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے جو کسی کا دل نہ دکھائے۔۔۔ تمہارے مذاق میں اس کے "

-" لیے ہنسنے والی تو کوئی بات تھی نہیں الٹا اس کی رنجیدگی بڑھ گئی۔۔۔

ان کے انداز میں تاسف نمایاں تھا۔

-"ماما میں اس کو راضی کر لوں گا۔۔۔۔"

سبحان نے کہا تو انہوں نے بغور بیٹے کو جانچا۔

اچھی بات ہے مگر آئندہ دھیان رکھنا اور دیکھو وہ تمہارے لیے نامحرم ہے اس سے فاصلہ "

رکھا کرو۔۔۔ شیطان اچھے اچھوں کو بہکا دیتا ہے اور میں کبھی نہیں چاہوں گی کہ میری اولاد

-" شیطان کے بہکاوے میں آکر اپنا آپ برباد کر لے۔۔۔۔۔۔

ان کا لہجہ ناصحانہ تھا اور الفاظ سخت اور انداز میں سختی تھی۔ سبحان نے ایک نظر ماں کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چہرے پر ڈالی اور اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس کا دل کر رہا تھا کہ ماں کو میری کے متعلق اپنی

پسندیدگی کا اظہار کر دے مگر پھر کچھ سوچ کر ہونٹ بھینچتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

عفان شام کو واپس آیا تو اسے ماہم کا خفا خفا چہرہ دیکھ کر اندازہ ہوا کہ وہ اپنی مصروفیات میں

ماہم کو اگنور کر گیا تھا۔

ایک دو بار ماہم کو بلانے کی کوشش کی مگر وہ اٹھ کر کچن میں چلی گئی عفان نے سر پر ہاتھ

پھیرتے بے بسی سے ایک نظر کچن میں ڈالی۔ میری چونکہ ماہم کا روم شئیر کر رہی تھی اس

PDF NOVEL BANK

لیے کمرے میں جا کر منانے کا چانس تو رتی برابر نہیں تھا۔اس نے ایک طائرانہ نظر ارد گرد ڈالی۔

شہباز صاحب موبائل پر بزی تھے۔میری کمرے میں تھی جبکہ سبحان شعبان وہیں کتابیں بکھرائے اسائنمنٹ بنانے میں مصروف تھے۔کچھ سوچ کر عفان نے موبائل اٹھایا اور واٹس ایپ پر شہباز صاحب کا نمبر نکالا۔

سر آج کل مجھے اکیلے کمرے میں بہت ڈر لگتا ہے ٹھیک سے نیند نہیں آتی۔۔ڈراونے " ڈراونے خواب آتے ہیں۔۔مجھے لگتا ہے میرے کمرے کو ایک عدد زوجہ کی ضرورت ہے امید ہے کہ کمرے میں زوجہ کی موجودگی ان ڈروانے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ بن کر میری نیند پر سکون کر دے گی۔آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میسج بھیج کر اس نے چور نظر سے شہباز صاحب کو دیکھا۔دوسری طرف شہباز صاحب نے عفان کا میسج آنے پر حیرانگی سے اسے کھولا اور پڑھنے کے بعد ان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

"پاپا کون سا لطیفہ پڑھ کر ہنس رہے ہیں ہمیں بھی سنائیں۔۔۔"۔

سبحان کی آواز ابھری انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔عفان شرمندگی سے سر جھکائے اپنے موبائل کو دیکھنے لگا۔

بیٹا جی مجھے لگتا ہے آپ کو بد پرہیزی ہو جاتی ہے رات میں کھانا کم کھایا کریں ڈروانے " خوابوں سے چھٹکارا مل جائے گا۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

شہباز صاحب مسکراہٹ ضبط کرتے میسج بھیج کر عفان کو دیکھنے لگے۔ جواب آنے پر بے قراری سے میسج اوپن کر کے پڑھنے لگا اور پڑھتے ہی بے اختیار شہباز صاحب کو دیکھا اور ان کی آنکھوں میں شرارتی سی چمک دیکھ جھینپتا ہوا ہنس دیا۔

بیگم میرا خیال ہے اس ویک اینڈ پر ہم ماہم کی رخصتی کر دیتے ہیں اور ولیمہ جیسے عفان "چاہے اپنے حساب سے کر لے گا۔۔۔۔"

بیگم منزہ کچن سے باہر آکر بیٹھیں تو شہباز صاحب نے بات شروع کی۔ عفان کے چہرے پر مسکراہٹ چمک کر معدوم ہو گئی۔

"آپ بچوں سے پوچھ لیں اگر انہیں کوئی اعتراض نہیں تو پھر بسم اللہ کرتے ہیں۔۔۔"

منزہ بیگم کے چہرے پر خوشی کا تاثر واضح تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عفان کو تو کوئی اعتراض نہیں آپ ماہم سے بات کر لیں وہ کیا کہتی ہے۔۔۔"

شہباز صاحب مسکراتے ہوئے عفان کو دیکھ کر بولے تو منزہ بیگم نے بھی ایک نظر عفان کو دیکھا اور جیسے ساری بات سمجھ گئیں کیوں کہ اگر شہباز صاحب کا پہلے سے کوئی ارادہ ہوتا تو وہ رات میں ان سے بات کرتے انہیں۔۔ اندازہ ہوا کہ عفان نے ہی شہباز صاحب سے رخصتی کی بات کی ہو گی۔ انہیں خوشی ہوئی تھی کہ عفان نے اپنے رشتے کو آگے بڑھانے کا سوچا۔ عفان اور مریم کو لندن آئے سال سے بھی اوپر ہو گیا تھا۔

PDF NOVEL BANK

"پاپا یہ نہ ہو آپ سادگی سے رخصتی کر دیں ہمیں آپی کی مہندی بھی کرنی ہے اور ساری رسم بھی جیسے پاکستانی شادیوں پر ہوتا ہے۔۔۔۔"

شعبان نے کہا تو شہباز صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔

"پاپا اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم ولیمہ پاکستان جا کر سکتے ہیں کیوں کہ چھٹیاں شروع ہو جائیں گی تو کسی کو یونیورسٹی کا پرابلم بھی نہیں ہو گا۔۔۔"

عفان نے ان کی رائے جاننا چاہی۔ شہباز صاحب نے منزہ بیگم کی طرف دیکھا اور ان کے اثبات میں سر ہلانے پر شہباز صاحب نے بھی رضامندی ظاہر کر دی۔ سبحان اور شعبان نے زور سے نعرہ مارا ایک بار پھر انہیں پاکستان جانے کا موقع مل رہا تھا تو وہ کیوں نہ خوشی کا اظہار کرتے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تھینک یو پاپا۔۔"

"بیٹا اس میں شکریہ ادا کرنے والی کوئی بات نہیں آپ بچوں کی خوشی میں ہی ہماری خوشی ہے۔۔"

"اگر پاکستان جانے کا پلان ہے تو پھر رخصتی بھی پاکستان جا کر ہی کر لیں گے تاکہ فاطمہ آپی اور باقی سب بھی شامل ہو سکیں۔۔۔"

سبحان نے تجویز دی تو سب نے ہی پسندیدگی ظاہر کی۔

عفان بھائی آپ نے پاکستان خبر نہیں نشر کرنی ہم انہیں جا کر سرپرائز دیں گے۔

سبحان کا جوش و خروش دیدنی تھا۔

-"کون کہا جا رہا ہے اور کسی خبر نہیں ہونے دینی۔۔۔"

ماہم کچن سے آئی تو آدھی ادھوری بات ہی اس کے کانوں تک پہنچی اس لیے بے اختیار پوچھ بیٹھی۔

ہم اگلے ہفتے چھٹیاں ہوتے ہی پاکستان جا رہے ہیں اور وہاں جا کر آپ کی شادی کریں"

-"گے۔۔۔۔

شعبان کی زبان پھسلی اور وہ اب بتا گیا۔ماہم نے ہونٹ بھینچ کر خفگی سے دیکھا اور بنا کچھ کہے منہ پھلاتی اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی اسی وقت میری اوپر سے نیچے آ رہی تھی۔ماہم کا خراب موڈ اس نے حیرانگی سے دیکھا کیونکہ جب سے یہاں آئی تھی اسے مسکراتے ہوئے ہی دیکھا تھا۔عفان نے چند لمحے سوچا اور پھر ماہم سے ضروری بات کرنے کا بتا کر اوپر چلا آیا۔

-"ماہم۔۔۔ماہی۔۔"لگتا ہے سخت قسم کی ناراضگی ہے۔۔۔۔"

اندر داخل ہو کر عفان نے دوبار ماہم کو پکارا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی یوں ہی صوفے پر سر جھکائے بیٹھی رہی۔عفان اس کے عین سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے انہماک سے دیکھنے لگا۔

ماہم اس کی نظروں کی تپش سے گلابی ہوتی سر مزید جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"اگر تم نے سر اور نیچے جھکایا تو یقیناً سجدے میں پہنچ جاو گی۔۔۔"

عفان نے اسے ٹوکا مگر ماہم یوں ہی بیٹھی رہی۔

میں جانتا ہوں کہ پچھلے چند مہینوں میں اپنی مصروفیت کی وجہ سے تمہیں وقت نہیں دے سکا اور اس کے لئے میں تم سے بہت شرمندہ ہو۔۔ کیا اس کوتاہی کی معافی نہیں مل سکتی۔۔۔"-

عفان کے انداز سے شرمندگی واضح تھی ماہم نے ہلکا سا سر اٹھا کر ایک نظر عفان کو دیکھا اور واپس سر جھکا لیا عفان کو اندازہ ہوا کہ ماہم کچھ زیادہ ہی ناراض ہے۔

اگر تم رخصتی کی وجہ سے ناراض ہو تو میں انکل کو منع کر دیتا ہوں۔"

میں نے ہی پاپا سے رخصتی کی بات کی تھی مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں ابھی رخصتی پر اعتراض ہو گا۔ میں پاپا کو منع کر دیتا ہوں۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے دل میں سوچا کہ وہ ابھی رخصتی نہیں چاہتی اسی لیے کہہ دیا۔

ماہم نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے گھورا۔۔

-"بجائے اس کے آپ مجھے راضی کریں آپ سارا کچھ میرے سر پر ڈال رہے ہیں۔۔۔"

ماہم نے غصے سے کہا اس دوران عفان گھٹنوں پر کہنی رکھے ہاتھ پر چہرہ ٹکائے اس کو دیکھنے میں مصروف تھا۔

PDF NOVEL BANK

میں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو پچھلے کچھ ہفتوں میں ٹائم نہیں دیا اور میں اپنی غلطی تسلیم" بھی کر رہا ہوں معافی بھی مانگی ہے اب آپ مجھے بتا دیں کہ آپ مجھے معافی کے لئے کیا کرنا پڑے گا میں ویسے ہی کر لیتا ہوں۔"-

عفان نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ماہم اسے دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

میں آپ کو معاف کر دوں گی اگر آپ مجھے ایک ہزار بار اردو میں لکھ کر دیں گے کہ آپ مجھ" سے بہت محبت کرتے ہیں اور آپ ہمیشہ میری ہر بات مانیں گے۔۔۔"

ماہم کے انداز سے عفان کو اندازہ ہوا کہ ماہم بالکل سنجیدہ ہے وہ اٹھ کر اس کے قریب ہی صوفے پر بیٹھ گیا اور پر سوچ نظروں سے اس کا جائزہ لینے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سزا میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔۔۔"-

وہ بے چارگی سے مخاطب ہوا۔

اچھا آپ کو سزا میں کمی چاہیے تو چلیں ٹھیک ہے پھر ہزار کے بجائے پانچ سو کر لیں اس" کے بعد کمی کی کوئی گنجائش نہیں اور یہ کام آپ کل صبح تک مکمل کریں گے ورنہ معافی کو بھول جائیں۔۔۔"-

ماہم کے چہرے پر سنجیدگی طاری تھی عفان نے بے چارگی سے اس کو دیکھا۔

"وائس میسج سے کام چل جائے گا۔۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

-"جی نہیں مجھے ہینڈ رائٹنگ چاہیئے۔۔"

اس نے صفاچٹ انکار کیا۔

آپ اتنی سنگ دل کیسے ہو سکتی ہیں۔۔ کم از کم میرے ہاتھوں رحم کھائیں جو چند گھنٹوں میں" آپ کو مطلوبہ حدف پورا کر کے دیں گے ان کا کیا حشر ہو گا۔۔ سوچا ہے آپ

-"نے۔۔۔۔۔

عفان نے اسے جذباتی کرنا چاہا۔

بے فکر رہیں مجھے آپ کے ہاتھوں کی بہت پرواہ ہے ہے جب آپ کی سزا پوری ہو جائے" گی تو میں آپ کے ہاتھوں کی ٹکور کا بندوبست کر دوں گی آپ جائیں اور اپنا حدف پورا کریں

"'۔۔

اس نے مسکراہٹ دباتے کہا۔ عفان کے چہرے پر پھیلی بے بسی اسے مزا دے رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کیوں اس کے ظلم برداشت کر رہی ہو۔۔۔ وہ اتنا مارتا ہے تمھیں اور تم ماں باپ سے"

-"چھپاتی ہو۔۔۔

صائمہ کی نند جو سب سے بڑی تھی اس کے دکھتے وجود کے قریب بیٹھی ہمدردی سے کہ رہی تھی۔

آپامیں کیسے اپنے باپ کو شرمندہ دیکھ سکتی ہوں انہوں نے سب سب کی مخالفت مول" لے کر میری شادی اپنی پسند سے کی۔۔۔ اگر میں اپنا زخمی وجود لے کر ان کے سامنے گئی تو برادری والے میرے ابا کو باتیں سنائیں گے اور میں مرنا پسند کروگی مگر اپنے ابا کا جھکا سر نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔"۔

صائمہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر بولی کیونکہ شوہر کے تشدد نے ہونٹ اچھے بھلے زخمی کیے تھے جس کی وجہ سے ہونٹ سوج گئے تھے اور اسے بولنے میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑرہا تھا۔

ہمارے سمجھانے کا بھی اس خبیث پر کوئی اثر نہیں ہو رہا۔۔ اماں نے بھی اتنی بے عزتی کی" الٹا وہ اماں سے جھگڑ کر چلا گیا۔۔"۔

آپا بے چاری جو چند گھنٹوں کے لیے آئی تھیں مسلسل اس کے پاس بیٹھی اس کا دکھ کم کرنے کی کوشش میں مصروف تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جانتی ہوں آپا وہ کسی کی نہیں سنتے۔۔ میں نے سمجھوتا کر لیا ہے آپ بس دعا کیا کریں" اللہ مجھے یہ سب برداشت کرنے کی ہمت دے۔۔۔"۔

صائمہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر دوپٹے میں جذب ہو گئے اور آپا بے بسی سے اسے دیکھتی رہیں۔

PDF NOVEL BANK

صائمہ کمرے کے کونے میں سکڑی سمٹی بیٹھی گھٹنوں کے گرد بازو لپیٹے ماتھا گھٹنوں پر ٹیکے زارو قطار رو رہی تھی۔شادی کے چھے مہینوں میں شوہر کے ہاتھوں کئی بار بے دردی سے مار کھا چکی تھی۔

آپ کیا تو سارا دن یہی تماشا لگائے رکھے گی جا دفع ہو۔۔باہر نکل میرے لئے کچھ کھانے " کے لیے لا۔۔"۔

اس کا شوہر شوکت اونچی آواز میں دھاڑا۔صائمہ نہ مشکل دیوار کا سہارا لے کر کھڑی ہوئی اگر ایک قدم چل کر ہی لڑکھڑا کر دوبارہ گری۔ٹانگ میں شدید تکلیف ہو رہی تھی۔ایک قدم اٹھانا دو بھر تھا۔

تجھے میری بات ایک دفعہ سمجھ نہیں آتی۔۔۔پتا نہیں کون سی منحوس گھڑی تھی جب میں" نے بے بے کو تیرے سے شادی کے لیے ہاں کی اور ساری زندگی کا عذاب اپنے سر لے لیا ۔۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے یوں ہی فرش پر گرا دیکھ کر آگے بڑھ کر اس نے مٹھی میں بال جکڑے اور زور سے جھٹکا دیتے ہوئے بولا۔صائمہ نے درد کی شدت سے سسکیاں لیتے اپنے بال چھڑوانے چاہے۔

آگے سے ہاتھ چلاتی ہے۔۔۔تجھے اتنی تمیز نہیں کہ شوہر کے آگے ہاتھ نیچے رکھتے " ہیں۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

جو ہاتھ صائمہ نے اپنے بال چھڑوانے کے لیے شوکت کے ہاتھ پر رکھا تھا وہی ہاتھ پکڑ کر پوری قوت سے مروڑا۔ صائمہ کی دردناک چیخ اتنی اونچی تھی کہ ہمسائے میں بھی سنی گئی ۔اس کا ہاتھ کی ہڈی شاید اپنی جگہ سے کھسک گئی تھی اسی لیے درد بھی بے انتہا تھا۔ آج شاید برداشت ختم ہو گئی تب ہی وہ بے ہوش ہوتی لڑھک کر فرش پر سر کے بل گری۔ شوکت اس کی پسلی میں بوٹ سے پوری قوت سے ٹھوکر رسید کرتا باہر نکل گیا۔ وہ یونہی بے سدھ پڑی رہی۔

کون ہے؟" دروازے پر دستک کی آواز پر مراد نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔ وہ ایک دن پہلے ہی کوکب کے ساتھ گاوں آیا تھا۔ کبیر اور فاطمہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

یہ چاچا اختر کا گھر ہے؟" سامنے ہی ایک پندرہ سولہ سال کا لڑکا کھڑا تھا اس کے ساتھ ایک" خاتون تھیں جو شاید اس کی ماں تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"جی ہاں! یہی گھر ہے۔۔ آپ لوگ اندر آجائیں۔۔"

مراد ان کو ساتھ لیے صحن میں پڑی چارپائیوں کی جانب آیا جہاں پر چاچا اختر کے ساتھ بے جی بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔

-"ہم آپ کی بیٹی کے سسرال کے ہمسائے میں رہتے ہیں۔۔"

ان خاتون نے اپنا تعارف کروایا تو وہ سب بھی چونک کر ان کو دیکھنے لگے۔

PDF NOVEL BANK

کوکب ان کے لئے چائے بنانے اندر جا چکی تھی جبکہ مراد وہی چاچا اختر کی ایک طرف بیٹھا ہوا تھا۔

اچھا اچھا۔۔ماشااللہ پھر تو آپ لوگ صائمہ سے بھی ملتے ہوں گے۔۔۔ کیسی ہے ہماری بیٹی" پچھلے مہینے رہ کر گئی تھی آج ہی میں اس کے بھائی کو کہہ رہی تھی کہ شام کو جا کر بہن کو لے آئے۔۔۔"-

ماں جی تو نہال ہی ہو گیئں فوراہی صائمہ کے متعلق بے تابی سے پوچھنے لگیں۔

پہلے تو آپ لوگ ہمیں یہ بتائیں کہ کیا بیٹی دینے کے بعد آپ لوگوں کا اس پر حق ختم ہو گیا" اس کی شادی کو چھ مہینے ہو گئے ہیں اور آپ لوگوں نے تو شاید دوبارہ جا کر اس کے گھر جھانکا آپ کی بیٹی تھی آپ کو چاہیے تھا کہ اس کی خیر خبر رکھتے۔۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خاتون بنا لگی لپٹی اونچی آواز میں شروع ہو گئی۔

کیا بات ہے بہن۔۔۔ آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہیں۔۔۔۔ ہم ہر دوسرے دن اس" سے فون پر بات کرتے ہیں روز روز بیٹی کے سسرال جانا کوئی اچھی بات ہے میں اس حق میں نہیں اور نہ ہی مجھے پسند ہے کہ بیٹی روز روز اپنا گھر چھوڑ کر میکے آئے۔۔۔"-

رقیہ خاتون کا انداز دیکھ کر چاچا اختر غصے نے جوابا بولے۔رقیہ نے گھور کر ان کو دیکھا اور ساتھ بیٹھی ماں جی پر ایک نظر ڈالی۔

PDF NOVEL BANK

بھائی جی میں آپ سے کب کہہ رہی ہوں کہ آپ روز اپنی بیٹی کے سسرال جائے یا اسے" اپنے گھر بلائیں۔۔۔جب سے شادی ہوئی ہے وہ روزانہ اپنے شوہر سے پٹتی ہے اور وہ جانوروں کی طرح اس کو مارتا پیٹتا ہے۔ماں باپ کا حق ہوتا ہے کہ شادی کے بعد بیٹی کل دیہان رکھیں کہ اسے سسرال میں کوئی تکلیف تو نہیں مگر آپ لوگوں کو دیکھ کر مجھے اندازہ ہوا ہے کہ آپ لوگوں نے تو اسے سر سے بوجھ کی طرح اتار کر پھینک دیا۔۔۔پھر چاہے وہ جئے یا مرے۔۔۔میں اس گھر میں کبھی قدم نہ رکھتی مگر آج گھنٹہ پہلے مجھے اس کی دردناک چیخیوں نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور میں اپنے بیٹے کو ساتھ لئے آپ لوگوں کو پتہ کرتی یہاں تک پہنچ آئی۔۔۔"-

وہ ہاتھ اٹھا کر لہراتی غصے میں بولیں۔

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ اس نے تو کبھی ہمیں ایسی کوئی بات نہیں بتائی۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراد کے چہرے کا رنگ اڑا اس نے بے تابی سے پوچھا تو رقیہ نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

بیٹیاں اپنے منہ سے کبھی بھی اپنے دکھ ماں باپ کو نہیں بتاتی۔۔۔یہ ماں باپ کا کام ہوتا" ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ سے پتہ چلائیں کہ وہ کس حال میں ہے ۔۔۔ماں باپ کو تو اولاد کی جنبش سے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ خوش ہے یا دکھی۔۔آپ لوگ کیسے ماں باپ تھے جن کو اس کی تکلیف نظر نہیں آئی۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

رقیہ کا انداز ان کو شر مندگی سے دوچار کر گیا۔

-"آپ پلیز باقی باتیں چھوڑیں اور آج کا بتائیں تاکہ میں کچھ کروں۔۔۔"

مراد نے ان کو ٹوکا تو رقیہ نے صبح کی ساری چیخوں کا پس منظر اپنے الفاظ میں دہرا دیا۔ماں جی نے تڑپ کر اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور چاچا اختر فق چہرہ لیے ان کے منہ سے نکلنے والے الفاظ سن رہے تھے۔

کبیر نے ایک سیکنڈ ضائع کیے بغیر باہر کی طرف دوڑ لگائی جہاں اس کی موٹر سائیکل کھڑی تھی۔ آدھے گھنٹے میں وہ صائمہ کے گھر کے سامنے تھا۔ دروازہ کھٹکھٹانے کے بجائے اس نے زور سے دروازے کو دھکا دیا اور دوڑتا ہوا اندر داخل ہوا سامنے ہی صائمہ کا کمرہ تھا جس کا دروازہ کھلا تھا اور وہ فرش پر بے ہوش پڑی تھی۔ مراد تڑپ کر آگے بڑھا اور اس کو سیدھا کیا صائمہ کی ساس مراد کو اندر آتا دیکھ چکی تھی اس لیے فوراً ہی بیٹے کو کال ملائی اور مراد کی آمد کا بتایا شوکت پانچ منٹ میں ہی آندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہوا۔

"تیری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں داخل ہونے کی۔۔"

وہ مراد کے سر پر پہنچتے ہیں دھاڑا مراد جو ساکت نظروں سے بے ہوش پڑے وجود کا چہرہ دیکھ رہا تھا جہاں پر جا بجا مار کے نشانات موجود تھے۔

مراد احتیاط سے اس کا سر زمین پر رکھ کر کھڑا ہوا اور کھینچ کر ایک تھپڑ شوکت کے منہ پر دے مارا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا قصور تھا میری معصوم بہن کا جو تو نے اس کو بیدردی سے مارا تیری ہمت کیسے ہوئی میری
بہن پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔؟"۔

مراد شوکت کو گریبان سے پکڑ کر جھنجوڑتے ہوئے دیکھا تو شوکت نے دونوں ہاتھ ہاتھ اس
کے سینے پر رکھ کر زور سے دھکا دیا۔

تیری بہن اب میری بیوی ہے میں چاہے اسے مارو یا سزا دو میری مرضی تو کون ہوتا ہے"
میاں بیوی کے بیچ میں ٹانگ اڑانے والا۔۔۔"۔

شوکت نے چیختے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا تو مراد نے شدید تیش کے عالم میں ایک مکہ
شوکت کے منہ پر مارا جس پر شوکت پیچھے کی جانب گرا۔

تیری یہ جرات میں دیکھتا ہوں تو کس طرح اپنی بہن کو یہاں سے لے کر جاتا ہے اگر تو نے"
اسے یہاں سے لے کر ایک قدم بھی باہر نکالا تو میں تیری بہن کو طلاق دے دوں
گا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شوکت سیدھا ہوتا خباثت سے بولا تو مراد نے رک کر ایک نظر اس کو دیکھا اور پیچھے مڑ کر
صائمہ کے قریب آیا اور احتیاط سے اس کو گود میں اٹھایا۔

اور شوکت کو خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا صائمہ کو لیے باہر نکل گیا۔۔۔۔

"رک جا اپنی بہن کی طلاق لیتا جا۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

شوکت تیزی سے اس کے پیچھے آیا اور اونچی آواز میں کہا مگر مراد اسے نظر انداز کرتا۔ اسی تیزی سے باہر نکل گیا مگر گلی میں آکر اسے پریشانی ہوئی وہ موٹر سائیکل پر آیا تھا اور صائمہ کی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ اسے پیچھے بٹھا کر لے جا سکتا۔

-"لالہ آپ باجی کو ہمارے گھر لٹا کر کوئی گاڑی لے آؤ۔۔"

صائمہ کے ہمسائے کا دروازہ کھولا اور ایک نو عمر لڑکی کی باہر نکلی اور اسے کھڑا دیکھ کر جلدی سے بولیں وہ صائمہ کو پہچان گئی تھی۔

مراد کو اس وقت یہی ٹھیک لگا وہ جلدی سے اندر داخل ہوا اور سامنے ہی موجود تھی چارپائی پر صائمہ کو لٹا کر اس کا دوپٹہ اس کے اوپر پھیلایا اور دوڑتا ہوا باہر نکلا کچھ ہی دیر میں وہ گاؤں کے قریب کھڑی گاڑی کے پاس پہنچا اور اس سے بات کر کے کے ساتھ لے کر آیا اپنی موٹر سائیکل ان لوگوں کے گھر ہی کھڑی کر دی وہ صائمہ کو ساتھ لیے سیدھا شہر سول ہاسپٹل لے آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"ڈاکٹر میری بہن کیسی ہے کیا ہوا ہے انہیں۔۔۔"

اس کے لہجے میں بے تابی تھی ڈاکٹر نے ایک نظر اسے دیکھا۔

یہ پولیس کیس ہے آپ کی بہن کو بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے ہم اس کا ٹریٹمنٹ تب "تک نہیں کریں گے جب تک پولیس نہیں آجاتی۔۔۔"-

ڈاکٹر پیشہ ورانہ لہجے میں اسے بتانے لگی۔

پلیز ڈاکٹر آپ ان کا ٹریٹمنٹ شروع کریں وہ ہوش میں آئیں گی تو ہی بیان دینے کے قابل "ہو گی۔۔۔"-

اس نے ڈاکٹر کی منت کی۔

دیکھیں ہم نے انہیں ضروری انجکشن دے دیے ہیں جن کی وجہ سے وہ ہوش میں آجائیں" گی مگر باقی ٹریٹمنٹ ہم پولیس کے آنے کے بعد شروع کریں گے مجھے لگتا ہے کہ تشدد کی "وجہ سے ان کی ہاتھ اور ٹانگ ٹوٹی ہے۔۔۔"-

ڈاکٹر کی بات پر مراد لڑکھڑا کر پیچھے ہوا اپنی بہن کی اس حالت پر اس کی آنکھیں نم ہوئی۔ڈاکٹر نے افسوس بھری نگاہ اس نوجوان پر ڈالی اور واپس آئی سی یو میں چلی گئی۔

کہاں ہیں آپ میں کب سے آپ کو کال کر رہی ہوں صائمہ کیسی ہے بات ہوئی آپ کی" "اس سے۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراد نے مسلسل بجتا فون جیب سے نکالا اور ان کر کے کان کے ساتھ لگایا تو کوکب کی پریشان آواز ابھری۔

وہ ٹھیک نہیں۔۔"-مراد نے کہا اور اسے ساری بات بتا دی کوکب منہ پر ہاتھ رکھے" سسکیاں روکتی فون بند کر کے وہیں بیٹھ کر رونے لگی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کس طرح باہر جا کر ماں جی کو بتائے گی۔

PDF NOVEL BANK

کچھ ہی دیر میں پولیس آگئی اور ڈاکٹر سے بات کرنے کے بعد ٹریٹمنٹ کی اجازت ملتے ہی ڈاکٹر نے اپنا کام شروع کر دیا۔

"" آپ کو پورا یقین ہے کہ یہ آپ کے بہنوئی نے ہی کیا ہے "

انسپکٹر اس کے قریب کھڑا بڑا پوچھ رہا تھا

جی سر جب میں اپنی بہن کو لے کر آیا تب وہ وہیں تھا اور اس نے مجھے دھمکی بھی دی کہ اگر " میں اپنی بہن کو لے کر اس گھر سے باہر قدم نکالا تو وہ اسے طلاق دے دے گا ہم نہیں جانتے کہ وہ کب سے یہ سب کر رہا ہے ہمیں تو آج ان ہی ہمسائے سے ایک خاتون نے آکر "" بتایا تو ہمیں پتہ چلا۔۔۔

مراد نے سب کچھ سچ سچ انہیں بتا دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی بہن جیسے ہی ہوش میں آئیں آپ نے ہمیں اطلاع کرنی ہے۔۔ ہمارا ایک آدمی " "" یہاں ہی موجود ہے۔۔۔

انسپیکٹر اپنی بات کر کے واپس مڑ گیا مراد نے ایک نظر آئی سی یو کے دروازے پر ڈالی اور نڈھال سا نہیں پڑے بینچ پر بیٹھ گیا۔ صائمہ کی حالت نے اس کا دل مسل دیا تھا اپنی پھولوں جیسی بہن کو اس حالت میں دیکھ کر اس پر کیا بیت رہی تھی وہی جانتا تھا۔

-" کوکب پتر مراد سے پوچھ ابھی تک واپس کیوں نہیں آیا۔۔۔ "

PDF NOVEL BANK

بے جی بیتابی سے صحن میں چکر کاٹ رہی تھی کوکب کو باہر نکلتے دیکھا تو جلدی سے اس کی طرف بڑھیں۔

ماں جی مراد صائمہ کو سول ہاسپیٹل لے کر گئے ہیں باقی انہوں نے ابھی کچھ نہیں بتایا وہاں "پولیس بھی آئی ہوئی ہے۔۔۔"-

ہائے میں مر جاؤں کیا کر دیا اس نامراد نے میری بیٹی کے ساتھ جو وہ ہسپتال پہنچ گئی اور "پولیس بھی آگئی ہے صائمہ کے ابا اٹھو رکشہ لاو میں نے اپنی بیٹی کے پاس جانا ہے۔۔۔"-

وہ اونچی آواز میں روتی ہوئی صحن میں واپس آئیں۔چاچا اختر گم سم کس وقت سے وہیں بیٹھے تھے اپنی بیوی کو روتا دیکھ کر ان کے ہاتھ کپکپائے کسی انہونی کے خیال سے دل ڈوبا۔

"مراد کی ماں اللہ خیر کرے گا کیوں اس طرح رو رہی ہے۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ نے خیر کی تھی مگر صائمہ کے ابا اس خیر کو شر میں بدلنے والے آپ خود تھے میری دھی کو ان ناقدروں میں دے کر رول دیا نہ جانے اس جانور نے میری دھی کے ساتھ کیا "سلوک کیا ہے کہ مراد اسے گھر لانے کے بجائے سول ہسپتال لے کر گیا ہے۔۔۔"-

انہوں نے چاچا اختر کے سر پر بم پھوڑا وہ پریشان ہوتے بے قراری سے کھڑے ہو گئے مگر چند قدم چلنے دیتے ہیں لہرا کر زمین بوس ہوئے کوکب کی چیخ نکل گئی وہ دوڑتی ہوئی ان تک پہنچی ماں جی ان کو گرتا دیکھ کے چیختی ہوئی ان کے قریب آئیں۔

"اباجی اباجی کیا ہوا آپ کو اٹھے نہ اباجی۔۔"-

PDF NOVEL BANK

کوکب انکا سر سیدھا کرتی پریشانی سے ان کو ہلانے لگی مگر ان کے جسم میں کوئی جنبش نہیں ہوئی کوکب تیزی سے اٹھی اور اپنا موبائل اٹھا کر کبیر کو کال ملائی تو اس کی بات سنتے ہی وہ دوڑتا ہوا ایک منٹ میں پہنچا۔چاچا اختر کی حالت دیکھ کر وہ واپس باہر دوڑا اور گلی کے نکڑ پر کھڑے رکشے والے کو لے کر آیا۔اس کو یوں پریشان دیکھ کر گھر آتے قمر نے روک کر پوچھا اور کبیر کے بتانے پر اس کے ساتھ ہی دوڑتا ہوا چاچا اختر کے قریب آیا دونوں نے مل کر ان کو بمشکل رکشے میں ڈرائیور کی مدد سے بٹھایا۔دونوں ان کے دائیں بائیں بیٹھ گئے تاکہ انہیں گرنے سے بچا سکیں۔ماں جی اور کوکب چادریں اوڑھ کر آگے بیٹھ گئیں تھیں۔

گاؤں سے سول ہسپتال پہنچنے میں انہیں آدھا گھنٹہ لگ گیا تھا۔ان کی حالت کے پیش نظر کبیر ویل چیئر قریب لایا اور ان کو بٹھا کر تیزی سے ہاسپٹل کے اندر لے گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"آپ انہیں فوراً آئی سی یو لے جائیں۔۔۔"

چاچا اختر کی حالت دیکھتے ہی کاریڈور میں گزرتے ڈاکٹر نے رک کر انہیں کہا اور خود بھی ان کے ساتھ ہی چل دیا۔

-"کبیر بھائی مراد کو کال کریں وہ بھی یہی ہیں۔۔"

کوکب کی بات پر کبیر اور قمر چونکے اور کوکب کو دیکھا ماں جی بینچ پر بیٹھیں روتے ہوئے اپنے مجازی خدا کے لیے دعا گو تھی۔ان کی حالت دیکھ کر بیٹی کی تکلیف بھی ان کے ذہن سے نکل گئی۔

-"مراد صائمہ کو ہاسپٹل لے کر آئے تھے۔۔"

کوکب نے آگاہ کیا اور ساتھ ہی تفصیل بھی بتا دیں قمر پر جیسے قیامت ٹوٹ پڑی وہ لڑکھڑاتا دیوار کے ساتھ لگتا فرش پر بیٹھ گیا۔اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ شادی کے بعد صائمہ کو اس طرح کے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا ورنہ صائمہ کو کبھی اس کرب سے نہ گزرنے دیتا اور سارے رشتے ناطے پس پشت ڈال کر صرف صائمہ کو اپنا لیتا۔

مراد کہاں ہو تم اس وقت ہم ہاسپٹل میں آئی سی یو کے سامنے کھڑے ہیں جو مین ڈور اور

-"کے پاس ہے۔۔۔

کبیر نے مراد کو کال کر کے پوچھا۔

-"میں دوسرے بلاک کے آئی سی یو میں ہوں تم یہاں کس کے ساتھ آئے ہو۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراد نے پوچھا اسے لگا شاید ماں جی اور کوکب کو لے کر آیا ہوں۔

میں چاچا اختر کو لے کر آیا ہوں میرے ساتھ قمر ماں جی اور کوکب ہیں چاچا بیہوش ہو گئے"

-"تھے ان کو آئی سی یو لے گئے ہیں۔۔۔۔

کبیر کی بات پر مرآد پریشان ہو گیا اس نے باہر کھڑی نرس کو بتایا اور دوڑتا ہوا باہر نکل کر دوسرے بلاک کی جانب بڑھنے لگا۔

-"کیا ہوا ابا جی کو ڈاکٹر نے بتایا کچھ۔۔"

وہ دو منٹوں میں ہی ان کے پاس تھا۔

PDF NOVEL BANK

نہیں فی الحال ڈاکٹر ان کا چیک اپ کر رہے ہیں تو بتاؤ صائمہ کی کنڈیشن کیسی ہے مجھے ابھی"

-"کوکب نے بتایا ہے۔۔۔۔

صائمہ ابھی تک ہوش میں نہیں آئی ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ صدمے کی وجہ سے بے ہوش"

-"ہے ایک ہاتھ اور ٹانگ میں بھی فریکچر ہے۔۔

مراد نے بھرائے ہوئے لہجے میں صائمہ کی حالت ان کے گوش گزار کی قمر اذیت سے آنکھیں بھینچ کر رو دیا اس کے بس سے باہر ہو رہا تھا اس کی تکلیف کا سننے کے بعد اپنے آپ کو سنبھالنا۔ کبیر جلدی سے اس کے قریب پہنچا اور نیچے بیٹھ کر اسے سیدھا کیا وہ بچوں کی طرح روتا کبیر کے گلے لگ گیا۔ اس کی حالت پر مراد بھی رو دیا اس کے باپ کے ایک غلط فیصلے نے دو زندگیوں کو کہاں پہنچا دیا تھا۔ اسی اثنا میں آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر آیا۔

آپ کے مریض کو مائیز ہارٹ اٹیک آیا تھا۔ ہم نے علاج شروع کر دیا ہے انشاءاللہ کچھ دیر"

-"میں انہیں ہوش آجائے گا پھر آپ لوگ ان سے مل سکیں گے۔۔۔

ڈاکٹر سے بات کر کے کے واپس آئی سی یو سے چلا گیا مراد نے ماں جی کو بازو کے گھیرے میں لے کر ان کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے صاف کیا جو آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔

-"مراد تم ماں جی کے ساتھ یہاں رہوں میں اور کوکب صائمہ کی طرف جاتے ہیں۔۔۔"

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

کبیر نے کہا تو مراد نے اثبات میں سر ہلایا قمر تیزی سے کھڑا ہوا اور مراد کی جانب آس سے دیکھا اس کی آنکھوں میں لکھی تحریر پڑھ کر مراد کی گردن بے ساختہ اثبات میں ہلی اجازت ملتے ہی قمر تیزی سے کبیر کے پیچھے دوڑا۔

آپ کی پیشن کو ہوش آگیا ہے مگر جب تک پولیس ان کا بیان نہیں لے لیتی آپ میں سے "کوئی بھی ان سے نہیں مل سکتا۔۔"

ڈاکٹر باہر آئی اور پہلے ادھر ادھر ہر مراد کو ڈھونڈا کبیر ڈاکٹر کے قریب آیا اور اپنا تعارف بتایا تو ڈاکٹر نے پھر صائمہ کی صورتحال سے آگاہ کیا۔

میں نے اسی وقت نکال کر مراد کو تسلی دی کچھ ہی دیر میں پولیس آگئی۔

آپ کی مریض ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہی اس کے شوہر نے اتنا تشدد کیا ہے اس" کے باوجود وہ کوئی بھی بیان دینے سے انکار کر رہی ہے آپ اندر جائیں اور ان کو "سمجھائیں۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پولیس انسپکٹر اندر گیا اور پانچ منٹ بعد ہی باہر آگیا کبیر نے بات سننے کے بعد مراد کو کال کی اور صورتحال سے آگاہ کیا مراد نے انتظار کرنے کا کہا تین منٹ بعد ہی مراد بھی وہیں موجود تھا وہ اندر گیا اور صائمہ کو دکھ سے دیکھا۔اس کے سیدھے ہاتھ اور الٹی ٹانگ پر پلستر چڑھ چکا تھا۔چہرہ جابجا چوٹوں کے نشانات سے سوجا ہوا تھا۔

صائمہ بیٹا جو کچھ پولیس والے پوچھ رہے ہیں ٹھیک جواب دو ڈرنے کی ضرورت "

-"نہیں جو کچھ شوکت نے تمہارے ساتھ کیا ہے بغیر ڈرے پولیس کو سب کچھ بتاؤں۔۔۔

اس کے ماتھے پر جھک کر پیار دینے کے بعد سعد نے نرمی سے اسے مخاطب کیا تو صائمہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اس کی کنپٹیوں سے ہوتے ہوئے تکیے میں جذب ہو گئے۔

-"بھائی وہ میرا شوہر ہے میں کیسے اس کے خلاف بیان دے دو۔۔۔"

وہ تکلیف کی شدت سے وہ مشکل ٹھہر ٹھہر کر بولی۔

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب وہ تمہارا شوہر نہیں رہے گا یہ میرا فیصلہ ہے تم" پولیس کو بیان دو گی۔۔۔۔باقی کام میرا ہے اس کو سوچنا چھوڑ دو کہ وہ تمہارا شوہر ہے اور ہم تمہیں واپس بھیجیں گے اس کے اس حرکت کے بعد تو میں اس شخص کا سایہ بھی تم پر

-"پڑنے نہیں دو گا۔انسپکٹر صاحب آپ بیان لیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مراد نے اس کی ہمت بندھائی تو وہ انسپکٹر کو سب کچھ بتاتی چلی گئی۔

-"اب تم آرام کرو ڈاکٹر نے زیادہ بولنے سے منع کیا ہے ہے ہم باہر ہی موجود ہیں۔۔۔"

پولیس کے جانے کے بعد مراد نے صائمہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے نرمی سے اسے آرام کرنے کا کہا اور خود باہر نکل گیا کبیر کے ساتھ کھڑے ہو کر اس نے اندر ہونے والی بات چیت کو کب اور اسے بتا دی قمر کھڑا سب کچھ سن رہا تھا۔

-"مراد بھائی پلیز مجھے صائمہ سے ایک بار ملنے دیں۔۔"

PDF NOVEL BANK

قمر کے لہجے کی تڑپ پر مراد نے چونک کر اسے دیکھا اور دوسری نگاہ کبیر پر ڈالی۔

-"پلیز بھائی میں بات نہیں کروں گا بس دیکھ کر آجاؤں گا۔۔۔"

اس کی التجا پر مراد نے چند لمحے سوچنے کے بعد اثبات میں سر ہلایا۔

قمر دبے قدموں آئی سی یو کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا خاموشی سے چہرے پر کرب لیے صائمہ کو دیکھتا رہا جو شائد دوائیوں کے زیر اثر غنودگی میں تھی۔ کتنی دیر ساکت نظروں سے وہ اس چہرے پر وہ چہرہ ڈھونڈتا رہا جو ہمیشہ اس کے سامنے آنے پر شرماجاتا تھا۔

-"بہت دیر ہو گئی ہے آپ کو یہاں کھڑے ہوئے اب آپ باہر چلے جائیں۔۔"

قمر نرس کی آواز پر چونکا جو کافی دیر سے اسے یوں ہی گم سم کھڑا دیکھ رہی تھی۔

عفان ماہم کو کبیر سے ہوئی ساری بات بتا رہا تھا۔ماہم سن کر پریشان ہو گئی۔ان کے ساتھ گزارا ہوا وقت اتنا اچھا تھا کہ ان کی تکلیف اپنے دل پر محسوس ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"ہم ایک دو دن میں پاکستان نہیں جاسکتے۔۔باقی سب بعد میں آجائیں گے۔۔۔"

کچھ سوچ کر ماہم نے عفان سے کہا۔

میں بھی یہی سوچ رہا تھا بس ایک آرڈر سر بھی جانا ہے اس کے بعد میں فری ہو جاؤں گا"

-"۔آفس کا کام منیجر دیکھ لے گا۔میں نے مزید کوئی بھی کنسائنمنٹ نہیں لی۔۔

ٹھیک کیا آپ نے۔۔آپ کے پیچھے سے کوئی گڑبڑ ہو گئی تو مصیبت میں آپ پھنستے۔۔اس"

-"سے کہیں بہتر کچھ عرصہ کام بند رہے۔۔۔

PDF NOVEL BANK

-"بھائی آپ لوگ پاکستان جا رہے ہیں۔۔"

وہ لوگ لان میں بیٹھے ہوئے تھے جب میری ان کے قریب پوچھنے لگی۔

-"جی پوری فیملی جا رہی ہے۔۔"

عفان کی جگہ ماہم نے اسے جواب دیا۔

اچھا اس کا مطلب ہے کہ آپ کے پیچھے سے مجھے کسی ہاسپٹل میں رہنا پڑے گا یا اپنی فرینڈ"

-"کی طرف۔۔۔

میری نے پھیکے پڑتے چہرے کے ساتھ نم آواز میں اداسی سے کہا۔وہ اتنے کم عرصے میں ان سب کی اتنی عادی ہو گئی تھی کہ ان کے جانے کا سن کر اسے کچھ ہونے لگا تھا ماہم نے ایک نظر عفان کو دیکھ کر جیسے کوئی اشارہ کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہم بھی یہی سوچ رہے تھے کہ میری کہاں پاکستان"

-"جانا چاہے گی ابھی۔۔اسی لیے ہم نے آپ سے نہیں پوچھا۔۔

عفان نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا تو میری کے چہرے پر پھیلنے والی تکلیف دونوں نے فوراً بھانپ لی۔

-"آپ لوگ بیٹھے مجھے اپنی اسائنمنٹ بنانی ہے۔۔"

میری سرعت سے اٹھی اور بولتی ہوئی واپسی کے لیے پلٹ گئی۔عفان نے پر سوچ نظروں سے اسے دور جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

PDF NOVEL BANK

ماما میری وجہ سے آپ لوگوں کو پریشانی ہو رہی ہیں۔۔ آپ بے فکر رہیں جولی میری بہت اچھی دوست ہے مجھے اس کے گھر کوئی پرابلم نہیں ہو گی۔۔۔ آپ لوگوں کے واپس آنے تک میں اس کے پاس رہوں گی۔۔۔"

میری منزہ بیگم کے پاس بیٹھی ان سے کہہ رہی تھی۔ قریب ہی شہباز صاحب بھی بیٹھے ہوئے اس کی بات سن رہے تھے۔

"میں بھی یہی سوچ رہی تھی آپ نے تو میری مشکل آسان کر دی۔۔"

منزہ بیگم کی بات پر میری نے اپنے آپ کو سنبھالتے سر جھکا دیا۔ کسی نے بھی ایک بار اس سے پاکستان چلنے کا نہیں کہا تھا۔ شروع میں تو وہ انتظار کرتی رہی کہ کوئی تو اسے پاکستان چلنے کے لیے کہے گا اور وہ انکار کرے گی تو سب اس کو مل کر راضی کریں گے مگر اس کی توقع کے برخلاف کسی نے بھی اس سے اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا اور یہ بات اسے بہت تکلیف دے رہی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہو رہا ہے کس موضوع پر بات چیت چل رہی ہے۔۔۔"

عرفان جو کچھ دیر پہلے ہی آفس سے واپس آیا تھا ان سب کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا تو شہباز صاحب نے میری کی بات اسے بتانے لگے۔

PDF NOVEL BANK

عفان کچھ دیر وہیں بیٹھا ان سے باتیں کرتا رہا اور پھر اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا کچھ دیر بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا جس میں کچھ کاغذات تھے۔عفان نے وہ لفافہ میری کی طرف بڑھا دیا۔

-"اس میں کیا ہے۔۔"

اس نے حیرانگی سے پوچھا۔

کھول کر دیکھ لو" عفان کے کہنے پر میری نے لفافہ کھولا اور ہاتھ ڈال کر اس میں موجود پیپر " باہر نکالے۔ پیپر کے ساتھ ہی اس کے اس ہاتھ میں پاسپورٹ بھی آگیا اس نے اچنبھے سے ساری چیزیں دیکھیں اور عفان ان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ہم نے سوچا کہ تم ہمارے ساتھ نہیں جانا چاہتیں اس لئے ہم تمہیں مریخ پر بھیج رہے ہیں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"ہمارے آنے تک تم وہیں رہنا۔۔۔

عفان کا انداز شرارتی تھا میری کو ہنسی آگئی۔

-"مریخ کے علاوہ میرے لیے کوئی سے ستارہ نہیں بچا جہاں آپ مجھے پھینک سکیں۔۔۔"

اپنا پاسپورٹ کھول کر دیکھتی عفان سے مخاطب ہوئی اور پھر جیسے اس کی نظریں ایک جگہ ساقط ہو گئی اس نے سر اٹھا کر عفان کو حیرت سے دیکھا اور پھر دوبارہ پاسپورٹ کے صفحے پر نظر دوڑائی۔

-"آپ مجھے اپنے ساتھ پاکستان لے کر جا رہے ہیں۔۔۔"

حیرت کی زیادتی سے اس کی آواز گھٹ رہی تھی میری کی آنکھوں میں فوراہی آنسو بھر گئے وہ پاسپورٹ اور پیپر ٹیبل پر رکھتی منزہ بیگم کے گلے لگے زور زور سے رونے لگی۔

بس بیٹا چپ ہو جاؤ۔۔ آپ نے کیسے سوچ لیا کہ ہم اتنی پیاری بیٹی کو یوں ہی اکیلے چھوڑ" جائیں گے۔۔"-

وہ اسے پچکارتے ہوئے لاڈ سے بولیں تو وہ روتے سے ہنستے ہوئے سیدھی ہوئی اور دونوں ہاتھوں سے بچوں کی طرح اپنے چہرے کو صاف کیے۔ اندر آتے سبحان نے دلچسپی سے اس منظر کو دیکھا یہ لڑکی بار بار اس کا دل دھڑکانے کا سبب بن رہی تھی۔

-: کیا ہوا یہ مگرمچھ کے آنسو بہا رہی ہو۔۔۔"

سبحان اسے تپانے سے باز نہیں آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا آپ اپنے اس شیطان بیٹے کو اچھی طرح سمجھا دیں اگر اس نے مجھے اب مزید تنگ کیا تو" یقین مانے یہ میرے ہاتھ سے گنجا ہو جائے گا اور مجھے کوئی افسوس بھی نہیں ہو گا۔۔"-

وہ سارے پیپر اٹھا کر واپس لفافے میں ڈالتے ہوئے شہباز صاحب سے یوں مخاطب ہوئی جیسے ماہم بولتی تھی۔

سبحان خبردار جو تم نے میری بیٹی کو تنگ کیا اگر آپ مجھے کوئی شکایت ملی تو میں میری کے" ساتھ مل کر تمہیں گنجا کروں گا اور یقین مانو مجھے اس کھیل میں بہت مزہ آئے گا۔۔"-

PDF NOVEL BANK

شہباز صاحب ہنستے ہوئے میری کو دیکھ کر مصنوعی غصے سے سبحان سے مخاطب ہوئے تو وہ ناک چڑھاتا جا کر منزا بیگم کی دوسری طرف بیٹھ گیا۔

ماما یہ جو آپ نے نئی بیٹی گود لی ہے اسے کوئی کام کاج بھی سکھا دیں ہر وقت یا تو ٹیپ پر بیٹھی بچوں کی طرح کارٹون دیکھتی ہے یا پھر الا بلا کھاتی رہتی ہے۔۔۔"۔

سبحان پھر سے شرارت پر آمادہ تھا۔

بات سنو تم نے کونسا مجھ سے شادی کرنی ہے جو میں کھانا بنانا سیکھو تم اپنی فکر کرو میں تو اپنے لیے وہ شوہر ڈھونڈوں گی جو مجھے پکا کر کھلائے گا۔۔"۔

وہ بے دھیانی میں مزے سے بول گئی۔

اچھا کیا پتہ تم ہی میری بیوی بنو اور میں تو اتنا لائق نہیں کہ تمہیں کچھ بنا کر کھلاو اس لیے بہتر ہے کہ پہلے ہی بنانا سیکھ لو ورنہ فاقے کاٹنے پڑیں گے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی جھونک میں اس نے میری کو جواب دیا۔ شہباز صاحب کے ساتھ عفان اور منزہ بیگم نے بھی اسے معنی خیز نظروں سے گھورا مگر اس کا دھیان میری کی طرف تھا اس لیے اسے اندازہ نہیں ہوا کہ وہ کیا کہہ گیا ہے جب کہ دوسری طرف میری اس کی بات سن کر شرم سے سرخ ہوتی لفافہ اٹھا کر اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔ سبحان اس کو یوں شرماتے ہوئے جاتا دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کرتا شہباز صاحب کی طرف متوجہ ہوا اور اس کی ساری مسکراہٹ انہیں دیکھتے ہی سمٹی شہباز صاحب اسے خاصی خفگی سے گھور کر دیکھ رہے تھے۔

PDF NOVEL BANK

-"یہ کیا بدتمیزی تھی سبحان کیا ضرورت تھی اس طرح کی فضول بکواس کرنے کی۔۔۔"

ان کے چہرے پر غصہ صاف نظر آ رہا تھا سبحان کی سٹی گم ہوئی۔

-"سوری پاپا میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔"

وہ ہچکچاتے ہوئے بولا۔

-"یہ کونسا مذاق تھا۔۔۔اس قسم کا مزاق کون کرتا ہے۔۔"

انہوں نے کڑے تیوروں سے اسے گھورا۔

-"پاپا اس میں غلط کیا ہے اگر میں ایسی کوئی خواہش کروں تو۔۔۔"

اس نے جھجک کر بات مکمل کی تو شہباز صاحب نے حیرت کی زیادتی سے منہ کھول کر اپنے سپوت کو دیکھا اور پھر ایک نظر بیوی اور عفان پر ڈالی عفان کی مسکراہٹ سے انہیں اندازہ ہوا کہ وہ پہلے سے باخبر ہے جب کہ منزہ فی الحال خاموش بیٹھی تھیں ان کے چہرے سے شہباز صاحب کچھ بھی اخذ کرنے میں ناکام رہے تھے۔

تم جانتے ہو ایسا نہ ممکن ہے تمہاری شادی اس سے نہیں ہو سکتی وہ غیر مسلم ہے اور اہل "کتاب بھی نہیں۔۔-

شہباز صاحب نے واضح الفاظ میں اسے سمجھایا۔

کیا ہوا آپ اگر غیر مسلم ہے وہ اب ہمارے ساتھ رہتی ہے ہم اسے مسلمان کر سکتے "ہیں۔۔۔-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

سبحان کی بات پر شہباز صاحب نے گھور کر اسے دیکھا۔

صاحبزادے آپ کسی کو بھی اپنے مطلب کے لئے مسلمان نہیں بنا سکتے دین میں کہیں" نہیں لکھا اپنی خواہش پوری کرنے کے لئے دوسرے پر اپنی مرضی مسلط کروں وہ اپنے حال میں خوش ہے تو تم کیوں اسے اس راہ پر گھسیٹ رہے ہو۔۔۔"۔

شہباز صاحب کی بات میں وزن تھا سبحان خاموشی سے ان کی بات کو سنتا رہا۔

پاپا کیا آپ مجھے اس وقت تک انتظار کرنے کی اجازت دیں گے جب تک میری خود اسلام" قبول نہیں کر لیتی۔۔"۔

سبحان کی بات پر وہاں بیٹھے سب نفوس کو جھٹکا لگا۔وہ ایسی بات کیوں کر رہا تھا ان کو جاننے کی بے چینی ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو کیا تم ساری زندگی یوں ہی رہو گے۔۔"۔

اس بار عفان اس سے مخاطب ہوا۔

بھائی وہ بہت جلد اسلام قبول کرے گی اس بات کی گارنٹی میں آپ کو دیتا ہوں میں نے" کئی بار نوٹ کیا ہے وہ ماہم اور ماما کو قرآن پاک پڑھتے ہوئے بہت غور سے دیکھتی اور سنتی ہے اور کئی بار اسے موبائل پر قرآن پاک کی تلاوت بھی سنتے ہوئے دیکھ چکا ہوں انشاللہ اگر اللہ نے چاہا تو وہ بہت جلد دائرہ اسلام میں داخل ہو جائے گی۔۔۔"۔

PDF NOVEL BANK

اس کے لہجے میں یقین جھلک رہا تھا وہاں سب نے ہی دل ہی دل میں آمین کہا تھا۔ ابھی تک انہوں نے اس میں ایسی کوئی برائی نہیں دیکھی تھی جو کچھ ولیم نے اس کی خالہ کے ارشادات کی روشنی میں ان کے گوش گزار کی تھیں۔

-"عفان صاحب میں نے آپ کو ایک چھوٹا سا کام کہا تھا اگر لکھ لیا ہے تو مجھے دے دیں۔۔"

ماہم اوپر سے نیچے اتری تو عفان کو وہاں سب کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر شرارت سے مخاطب کیا۔ عفان نے ہکا بکا ہو کر ماہم کو گھورا اسے امید نہیں تھی کہ وہ یوں سب کے سامنے ہی پوچھ لے گی۔

بیٹا اگر لکھنے والا کوئی کام تھا تو بھائیوں کو دیتی۔۔وہ بچارا پہلے ہی آفس سے تھکا ہارا آتا ہے"

-"اور الٹا تم نے اسے لکھنے والا کام پکڑا دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیگم منزہ اسے ڈپٹا۔ ماہم نے شرارتی نظروں سے عفان کو دیکھا جس پر عفان مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا کیونکہ اگر وہ کچھ دیر مزید یوں ہی بیٹھا رہتا تو ماہم سے کچھ بعید نہیں تھا کہ وہ سب کچھ اگل دیتی۔

-"میں ماہم کو کاپی دے کر آتا ہوں۔۔۔"

عفان اونچی آواز میں کہتا ہوا اوپر کی جانب بڑھا۔

-"آپ کاپی مجھے نیچے ہی لا دیں میں یہی دیکھ لوں گی۔۔"

PDF NOVEL BANK

ماہم کی بات پر عفان نے پیچھے پلٹ کر اسے گھورا مگر وہ مسکراتی ہوئی اسے دیکھتی واپس نیچے اتر کر منزا بیگم کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گئی۔

-"آپ مہربانی کر کے پر تشریف لائیں تاکہ اگر کوئی غلطی ہو تو میں ٹھیک کر دو۔۔"

عفان نے جان کر اونچی آواز میں کہا کیونکہ وہ جانتا تھا۔اب شہباز صاحب منزہ بیگم اس کو اوپر ہی بھیجیں گی۔

میں ابھی نیچے آئی ہوں دوبارہ اوپر نہیں جاسکتی ویسے بھی میرا پاؤں بہت درد کر رہا -"ہے۔۔۔

ماہم نے بھی اونچی آواز میں جواب دیا تو عفان کو اپنی شامت سچ میں نظر آنے لگی۔

ماہم بیٹا بری بات ہے وہ ابھی تھکا ہوا آیا ہے اور تم اسے اوپر نیچے کے چکر لگانے لگی ہو چلو" اٹھ جاؤ اور جو کام ہے وہ مکمل کرواور جاتے ہوئے عفان کے لیے جوس بھی لے -"جانا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم نے اسے غصے سے گھورتے ہوئے کہاوہ جان گئی تھیں کہ ماہم عفان کو تنگ کرنے کے لیے ایسا کر رہی ہے اپنی بیٹی کی رگ رگ سے واقف تھیں۔ماہم منہ بناتی اٹھی اور کچن میں چلی گئی کچھ دیر بعد ٹرے میں جوس کا گلاس اور ساتھ میں سینڈوچ رکھے سیڑھیاں چڑھ گئی

جی دکھائیں ذرا میں بھی تو دیکھو آپ نے اپنی سزا کیسے سے مکمل کی ہے۔

PDF NOVEL BANK

کمرے میں داخل ہو کر اس نے ٹرے ٹیبل پر رکھی اور دونوں بازو سینے پر باندھتے ہوئے بھنویں اچکا کر پوچھا تو عفان نے مسکراتے ہوئے اس کے صبیح چہرے پر نظر ڈالی جہاں گلابی پن اسے مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔

۔حجاب اس کے چہرے کے گرد لپٹا ہوا تھا جس کی وجہ سے اس کا ایک بال بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔عفان نے بیڈ کے سائیڈ دراز پر رکھی ہوئی کاپی اٹھا کر ماہم کی جانب بڑھائی جسے ماہم نے پکڑتے ہی فوراً کھول کر دیکھا موتیوں جیسی لکھائی میں اس کے منہ سے نکلے الفاظ کاپی کی ہر سطر پر بکھرے ہوئے تھے ہر پیج پر دس لائینیں لکھی ہوئی تھیں اور پیج کے اوپر نمبر ماہم نے حیرت سے ساری کاپی دیکھ ڈالی۔اس لائن کو پورے ایک ہزار بار لکھا گیا تھا۔ماہم نے آنکھیں پھاڑ کر عفان کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔"آپ نے ایک رات میں کیسے یہ سارا ایسا لکھ ڈالا۔۔"

اس کی حیرت بجا تھی۔

آپ سے معافی کی خواہش اتنی شدید تھی کہ ساری رات جاگ کر میں نے یہ الفاظ آپ کی"

۔"خواہش کے عین مطابق لکھ ڈالے۔

عفان کی آواز اور لہجہ دونوں ہی محبت کی چاشنی میں ڈوبے ہوئے تھے ماہم سانس روکے اس کے چہرے پر نظر جمائے ساکت تھی۔

۔"مائی لو آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

عفان اس کی ناک کو انگلی سے چھوتے اسے ہوش کی دنیا میں لایا تو ماہم کے چہرے پر اترنے والے رنگ عفان کو مبہوت کر گئے۔

-"ماہم اگر آپ کچھ دیر مزید یہاں رکی تو میں یقیناً شرارت کرنے کی گستاخی کر جاؤ گا۔۔"

عفان کے گھمبیر لہجے پر ماہم کے چھکے چھوٹے وہ کاپی کو دبائے گلابی ہوتی پلٹ کر باہر دوڑی

عفان نے گہرہ سانس لے کر اپنے آپ کر قابو پایا ورنہ آج تو سلپ ہونے کے پورے پورے امکانات تھے۔

-"چاچا اختر کی طبیعت کیسی ہے۔۔"

کبیر دو گھنٹے بعد ان کی طرف آیا تو مراد سے پوچھا۔کوکب صائمہ کے پاس تھی۔

شکر ہے اللہ کا ان کو ہوش آگیا ہے مگر ابھی آکسیجن لگی ہوئی ہے ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ دو"

-"دن ان کو ہسپتال میں ہی رکھیں گے صائمہ کو ہوش آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور آہستہ آواز میں اسے تفصیل بتائیں۔

نہیں مگر ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ ان شاء اللہ گھنٹے تک ہوش آجائے گا اس کی ڈاکٹر نے"

-"خاتون فیملی ممبر کو بلایا ہے۔۔۔۔۔

کبیر نے اسے آگاہ کیا۔

-"تو تم کوکب کو بھیج دیتے وہ ڈاکٹر سے بات کر لیتی۔ماں جی کو تو کچھ سمجھ نہیں آئے گی۔۔"

مراد نے حیرت سے کہا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

-"میں نے سوچا پہلے تم سے بات کرلو پھر جو تم کہو ویسا کر لیں گے۔۔۔"

کبیر نے سادگی سے جواب دیا۔

مجھ سے پوچھنے والی اس میں کیا بات تھی کوکب میری بیوی ہے اور تم میرے بھائی تمہیں"

اگر میں وہاں چھوڑ کر آیا ہوں تو اسی وجہ سے تم وہاں سب کچھ سنبھال لوں آئندہ مجھ سے

-:کچھ پوچھنے کی غلطی نہیں کرنا وہی کرنا جو ٹھیک لگے۔ قمر واپس چلا گیا ہے یا نہیں۔۔۔

مراد کی آواز میں خفگی تھی اسے بالکل اچھا نہیں لگا کہ کبیر یو اس سے پوچھ رہا تھا۔

کہاں یار وہ تو وہی فرش پر مسلسل سر جھکائے بیٹھا ہے میں نے اتنی کوشش کی ہے اسے "

-" بھیجنے کی مگر وہ تو جیسے اسے ہوش میں ہی نہیں۔۔

کبیر کے لہجے میں دکھ تھا اسے قمر کی حالت برداشت نہیں کرنی ہو رہی تھی جگنو کے حوالے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے وہ ان سب کو بہت عزیز تھا۔

جانتا ہوں جتنی محبت وہ صائمہ سے کرتا تھا ہماری سوچ سے بھی اوپر تھا۔ ہمارے باپ کے "

غلط فیصلے نے ہماری بہن کو کس اذیت سے دوچار کیا کیا میں سوچتا ہوں تو میری جان نکلنے لگتی

-"ہے۔۔۔

مراد گئ آنکھوں میں بات کرتے ہوئے آنسو آگئے وہ قمر کی محبت کا گواہ تھا۔

اپنے آپ کو سنبھالوں میں چلتا ہوں اور کوکب کو ڈاکٹر کے پاس بھیجتا ہوں پھر جو بات ہو "

-"گی میں فون پر تمہاری کوکب سے بات کروادوں گا۔۔۔

PDF NOVEL BANK

کبیر اسے کہہ کر واپس چل پڑا۔ماں جی وہیں قریبی بینچ پر بیٹھیں تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ مراد انہیں صائمہ کے پاس لے کر گیا تھا اور پھر آدھے گھنٹے بعد واپس لے آیا اس نے بہت مشکل سے ماں جی کو چپ کروایا تھا ورنہ وہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔

-"آپ کا مریضہ سے کیا رشتہ ہے۔۔"

کوکب ڈاکٹر کے کیبن میں گئی تو ڈاکٹر نے اسے دیکھ کر پوچھا۔کوکب نے بتایا تو وہ چند لمحے اسے دیکھتی

رہیں۔

آپ لوگ کس طرح کے ظالم لوگ ہیں شادی کے بعد ایک بار بھی آپ نے یہ جاننے کی" کوشش نہیں کی کہ مریضہ کن حالات میں رہ رہی ہے اس کے شوہر نے اتنا برا تشدد کیا ہے اس پر پورے جسم پر زخموں کے نشانات ہیں ایسے لگتا ہے جیسے کسی سخت چیز سے اسے مارا گیا ہو۔۔مجھے بتائیں اس صائمہ کی شادی کو کتنا عرصہ ہوا ہے۔۔۔"-؟

ڈاکٹر نے کوکب کو بتایا تو وہ جی جان سے لرز گئی اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ صائمہ ان حالات سے گزر رہی ہو گی جب بھی فون پر بات ہوئی اس نے ہمیشہ یہ ہی کہا کہ وہ خوش ہے۔

-"ڈاکٹر صاحب شادی کو تقریباً سات مہینے ہو گئے ہیں۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

سات مہینے۔۔ایک لمبا عرصہ کیا آپ نے اس سے کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی یا ڈاکٹر" کے پاس لے کر جانے کی کوشش نہیں کی کہ وہ ابھی تک ماں کیوں نہیں بن سکی۔۔۔۔۔"۔

ڈاکٹر کی بات پر کوکب نے چونک کر دیکھا۔۔

میری بات ہوئی تھی اور میں نے اسے کہا تھا کہ وہ ڈاکٹر کو چیک کروائے جس پر صائمہ نے" بتایا تھا کہ ڈاکٹر کے پاس گئی ہے اور ڈاکٹر نے کہا ہے سب کچھ ٹھیک ہے۔۔۔"۔

کوکب ڈاکٹر کی بات سے پریشان ہوتی جلدی سے بتانے لگی ابھی تو ڈاکٹر نے نفی میں سر ہلایا جیسے انہیں یقین ہو کہ صائمہ نے جھوٹ بولا تھا۔

صائمہ نے یقیناً آپ لوگوں سے غلط بیانی کی ہو گی۔۔۔میں نے اس کا مکمل چیک کیا ہے" آپ کی نند شادی کے سات ماہ بعد بھی باکرہ ہے دوسرے لفظوں میں آپ کی نند کا شوہر نامرد ہو گا اور اپنی اسی کمی کی وجہ سے وہ صائمہ کو تشدد کا نشانہ بناتا ہو گا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر نے اس کے حواسوں پر بجلی گرائی۔کوکب حیرت کے مارے منہ کھولے ڈاکٹر کو دیکھے گئی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ صائمہ نے اتنی بڑی بات اس سے چھپائی تھی۔

وہ ڈاکٹر کے کیبن سے نکلی تو آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے کبیر تیزی سے اس کے قریب آیا اور پوچھنے لگا کوکب نے نفی میں سر ہلایا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

سب کچھ ٹھیک ہے بھائی بس اس کے اوپر ہونے والے ظلم کا سن کر رونا آگیا آپ مراد کو" فون کر کے بتا دیں گے سب کچھ ٹھیک ہے ڈاکٹر کہہ رہی ہے کہ کچھ دیر تک صائمہ کو ہوش آ جائے گا۔۔۔"-

کبیر کو بتاتے ہوئے اس کی نظر دور بیٹھے قمر پر پڑی جو انہیں کی طرف متوجہ تھا اور سر اٹھائے انہیں دیکھ رہا تھا۔ صبح سے ابھی تک وہ ایک ہی زاویہ میں بیٹھا تھا۔ اس کے چہرے پر اتنی ویرانی چھا گئی تھی کو کب بھی حیران تھی۔ وہ سب جانتے تھے کہ قمر صائمہ سے محبت کرتا تھا مگر ایسی شدت کی چاہ۔۔ ایسے لگتا تھا جیسے صائمہ کے جسم پر لگنے والے ہر زخم کا درد قمر اپنی روح پر محسوس کر رہا ہے۔

رات کو آٹھ بجے جا کر کہیں صائمہ کو ہوش آیا تو سب نے شکر کا کلمہ ادا کیا۔ اس کے ہوش میں آتے ہی ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد روم میں شفٹ کر دیا۔ کبیر نے کال کر کے مراد کو بتایا تو وہ کچھ دیر بعد ماں جی کو لے کر وہی آ گیا۔ ابا جی نیند کے انجکشن کے زیر اثر سو رہے تھے اس لیے نرس کو بتا کر وہ اطمینان کرتا بہن کے پاس آیا تھا۔

-"مجھے آج پتہ چلا صائمہ کہ تمہارا بھائی تمہارے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔۔۔"

مراد اندر گیا تو صائمہ کے قریب جا کر ماتھے پر پیار کرتا ناراضگی سے بولا۔

-"ایسی کوئی بات نہیں ہے بھائی۔۔ آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔"

صائمہ کی نقاہت زدہ آواز آ رہی تھی مراد نے نفی میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

ایسی ہی بات ہے ورنہ تم اپنے بھائی سے کچھ بھی نہیں چھپاتی تھی چھ مہینے تم نے اس ظالم" انسان کا ہر ظلم برداشت کیا اور ایک بار بھی گھر میں کسی کو بتانے کی زحمت نہیں کی باقی سب کو تو چھوڑوں میں تو تمہارا دوست بھی تھا بھائی کو ایک سائیڈ پر رکھ کر دوست سمجھ کر ہی مجھے اپنی ہر اذیت اور دکھ بتا دیتی تو آج شاید تم یہاں اس بستر پر لاچار نہ پڑی ہوتی۔۔۔"-

مراد کا لہجہ بات کرتے ہوئے بھرا گیا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے بھائی ابا جی نے شادی کے وقت کہا تھا کہ اب وہی میرا گھر ہے اور" مجھے اپنا ہر دکھ سکھ وہی اس گھر میں رہ کر جینا ہے پھر میں کس طرح ان کے حکم کی خلاف ورزی کر سکتی تھی۔۔۔"-

تم پاگل ہوگئی ہو صائمہ۔۔۔ شادی کر دینے کا مطلب یہ نہیں ہوتا تا کہ بیٹی سسرال میں" رہ کر جانوروں کی طرح مار کھائے اور پھر بھی گھر بسانے کی کوشش کرتی رہے ابا جی نے کہا بھی تھا تو اس کا یہ مطلب کہیں نہیں تھا کہ تم اس شخص کا ہر ظلم و ستم برداشت کرتی رہتی اگر ابا جی کو تمہاری قدر یا محبت نہ ہوتی تو اس وقت وہ ہاسپٹل میں بستر پر نہ ہوتے۔ تمہارے دکھ نے انہیں اتنی تکلیف دی کہ انہیں ہارٹ اٹیک آ گیا تھا۔۔۔"-

مراد آہستہ آواز میں اسے غصے سے بتا رہا تھا صائمہ باپ کی حالت کا سن کر تڑپ کر بستر سے سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی مگر مراد نے اسے کندھوں سے تھام کر واپس لٹایا

بھائی پلیز مجھے ابا جی کو دیکھنا ہے ایک بار

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

صائمہ تڑپ کر رو دی۔

مراد کے باہر آنے کے بعد کوکب اندر گئی تو صائمہ درد سے کراہ رہی تھی۔

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی صائمہ۔۔۔اتنے مہینے خاموشی سے سارے مظالم برداشت "کیے اور کسی کو خبر نہیں ہونے دی۔۔۔اس بات کو میں نظر انداز کر بھی دو تو تم نے اپنے ساتھ جو زیادتی کی ہے میرا دل کر رہا ہے کہ تمھارے زخمی منہ کا لحاظ کیے بغیر ایک لگا دو۔۔۔ تمھارا شوہر تمھارے حقوق پورے کرنے کے قابل نہیں تھا۔۔۔تم نے اتنی بڑی -"بات مجھ سے چھپائی۔۔۔

کوکب کے منہ سے نکلے الفاظ پر صائمہ سن ہو گئی۔اسے امید نہیں تھی کہ یوں بے مایہ ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"میں اپنا لباس کیسے تار تار کرتی۔۔۔"

صائمہ کی آواز میں کرب تھا۔

یہ تمھارے ساتھ دھوکہ تھا۔۔۔وہ شخص کیسے یوں کسی کی زندگی برباد کر گیا۔۔۔اپنی" -"خامی کے متعلق جاننے کے باوجود اس نے تمھیں اس جہنم میں گھسیٹ لیا۔۔۔

کوکب غصے میں دانت پر دانت جمائے غرائی۔

جانتی ہوں کوکب۔۔۔اپنے منہ سے کیسے بتاتی۔۔۔۔ہم لڑکیاں شرم کی حدود میں قید" -"اب برداشت کر جاتی ہیں۔۔۔

صائمہ درد کی وجہ سے بات کرتے رو دی۔

صائمہ۔۔۔پڑھے لکھے ہونے کا کیا فائدہ۔۔۔۔اللہ نے جب عورت کو حق دیا ہے شوہر "

کو ناپسندیدگی پر چھوڑنے کا تو تم کون ہوتی تھی سب ناحق برداشت کرنے والی۔۔"-

کوکب کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا سر پھاڑ دے۔

ہمارا معاشرے ایسی لڑکیوں کا جینا حرام کر دیتا ہے اور ہم اس معاشرے کے ڈر سے ناجائز "

برداشت کر جاتی ہیں۔۔۔۔"-

صائمہ کی بات سن کر کوکب نے گہرہ سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔صائمہ کی کنڈیشن ایسی نہیں تھی کہ کوکب اس سے مزید بحث کرتی۔

ابا جی اب بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تمہاری طبیعت "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے ہی خاصی خراب ہے۔۔میں صبح تمہیں ابا جی کے پاس لے جاؤ گا۔۔"-

مراد نے اسے تسلی دیتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کیے۔یے تکلیف کی وجہ سے وہ دوسرا بازو بھی بمشکل ہلا پا رہی تھی جبکہ ایک سائیڈ پر ہاتھ پر پلستر چڑھا ہوا تھا۔

میں ماں جی کو بھیجتا ہوں کوکب اور کبیر بھی باہر ہیں۔۔۔"-

وہ چاہ کر بھی اس کے سامنے فی الحال قمر کا نام نہیں لے سکا جو اس کو ایک نظر دیکھنے کی آس میں بار بار بے بسی سے مراد اور کبیر کو ملتجی نظروں سے دیکھتا مگر وہ دونوں اس سے نظریں چرا رہے تھے۔

ماں جی آپ جائیں مل لیں صائمہ ک پھر کبیر آپ کو گھر واپس لے جائے گا۔۔۔ یہاں پر" صائمہ کے پاس کوکب ہے آپ گھر جا کر آرام کر لیں۔۔۔ صبح پھر کبیر کے ساتھ آجایئے گا۔۔۔"۔

مراد باہر آیا اور ان کے قریب کھڑے ہو کر دھیمی آواز میں بات کرنے لگا۔ماں جی نے ایک نظر قریب ہی سر جھکائے بیٹھے قمر پر ڈالی اور چلتے ہوئے اس کے قریب آئیں ذرا سا جھک کر اس کے ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیا اور ہلکا سے کھینچا۔

قمر نے سوالیہ نظروں سے ماں جی کو دیکھا مگر وہ اسے نظر انداز کیے ہاتھ سے کھینچ کر اٹھاتیں صائمہ کے کمرے کی طرف بڑھنے لگیں۔وہاں کھڑے نفوس نے حیرت سے ماں جی کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جا جا کر اسے دیکھ کر اپنی تسلی کر لیں۔۔"۔

ماں جی نے دروازے کے قریب پہنچ کر اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے ان کو دیکھنے لگا اور پھر بے اختیار ہی روتا ہوا ان کے گلے لگ گیا۔ماں جی نے اسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر تھوڑا پیچھے کیا اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر بہت محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

PDF NOVEL BANK

تو بھول رہا ہے قمر۔۔۔تو میری بہن کا بیٹا بھی ہے اس حوالے سے اندر لیٹی وہ لڑکی تیری" رشتہ دار بھی ہے اور خالہ کی بیٹی کی حیثیت سے تیرا حق ہے تو بیماری میں اس کی مزاج پرسی کرے۔ چل جا اندر پھر میں نے بھی اپنی بیٹی کو دیکھنا ہے۔۔۔"-

وہ نرمی سے گویا ہوئی۔ قمر نے ان کے دونوں ہاتھ تھام کر بوسہ دیا اور آنسو صاف کرتا دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا جہاں صائمہ آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔ اس کے چہرے کو دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ ابھی بھی تکلیف میں ہے۔

قمر بیڈ کے قریب پہنچ کر خاموشی سے کھڑا ہو کر اس کو دیکھنے لگا صائمہ کو کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اپنے سر کو حرکت دیتے گھما کر آنے والے کو دیکھا اور اپنے سامنے کھڑے قمر کو دیکھ کر اذیت سے آنکھیں میچ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ فاطمہ آئی ہوئی ہے اور اس کی فرمائش ہے کہ جب تم ٹھیک ہو کر" آؤں تو میں تم دونوں کو پیزا اور زنگر کھلاؤ جیسے ہمیشہ کھلاتا تھا۔۔۔"-

قمر نے بشکل لہجہ بشاش بنانے کی کوشش کی اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی مگر آنکھوں میں اذیت رقم تھی صائمہ نے بہت ہمت کر کے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

میں ڈبل زنگر کھاؤ گی اور ایک بڑی بوتل کولڈ ڈرنک بھی اور میرے لیے سپیشل فریش" پائن ایپل کیک بھی لانا اور خبر دار جو تم نے میرے کیک پر نظر رکھی۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

صائمہ اپنے سارے درد بھلائے چہرے پر مسکراہٹ سجاتی بولی تو قمر کا دل کچھ پر سکون ہوا۔

چند لمحے یوں ہی اسے دیکھنے کے بعد وہ واپس باہر نکل گیا۔

صائمہ گہرا سانس لیتی اپنی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو روک نہیں سکی۔ تکلیف کی شدت سے ہاتھ چہرے تک لے کر جانے میں شدید دشواری ہو رہی تھی مگر آنسووں کو چھپانا مقصود تھا۔ اس لئے درد برداشت کرتی چہرہ صاف کرنے لگی۔ ماں جی کوکب کے ساتھ ہی اندر آئی تھی کوکب نے بہت غصے سے اسے دیکھا۔

کیسی ہے میری دھی اپنی۔۔۔ماں کو بھی پرایا کر دیا مجھے تجھ سے امید نہیں تھی صائمہ کے تو اپنی ماں کے ساتھ بھی غیروں والا سلوک کرے گی۔۔۔"۔

ان کے لہجے میں شکوہ اور آنکھوں میں درد تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں جی پلیز آپ ایسی باتیں نہیں کریں۔۔میں آپ لوگوں کو بس دکھ سے بچانا چاہتی تھی۔۔"۔

میری دھی یہ تو ہمیں دکھ سے نہیں بچا رہی تھی بلکہ جیتے جی قبر میں اتارنے کا بندوبست کر رہی تھی اگر شروع میں ہی ہمیں بتا دیتی تو آج نوبت یہاں تک نہ پہنچتی۔۔۔"۔

ان کی آواز میں نرمی بدستور موجود تھی۔ دل ہی دل میں وہ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کر رہی تھی کہ ان کی بیٹی زندہ سلامت ان کی نظروں کے سامنے موجود تھی۔

PDF NOVEL BANK

کوکب نے قریب ہو کر ان کے کان میں ڈاکٹر کی کہی گئی بات دہرادی جس پر انہوں نے حیرت سے کوکب کو دیکھا۔ کوکب نے اثبات میں سر ہلایا وہ ماں تھیں اور اس بات کا جاننا ان کے لئے ضروری تھا۔

صائمہ تو نے کتنا ظلم کیا اپنے اوپر اگر وہ انسان تیرے قابل نہیں تھا تو میری دھی یہ بات" تجھے فوراً ہی مجھے بتانی چاہیے تھی یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی کہ جس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرتی۔۔۔۔"۔

صائمہ ان کو منہ کھولے پریشانی سے دیکھنے لگی۔ اسے اندازہ ہو گیا کہ شاید ڈاکٹر نے انہیں سب کچھ بتادیا ہے۔

ماں جی وہ میرا شوہر ہے میرا لباس میں کیسے اپنے آپ کو بے پردہ کر دیتی۔۔۔ ایک" حادثے نے انہیں اس حال تک پہنچادیا تھا۔۔۔ ان کی والدہ نے زبردستی ان کی شادی مجھ سے کر دی۔۔۔ شادی پہلے دن وہ مجھ سے بہت شرمندہ تھے مگر شاید ان کی کمزوری نے انہیں بے بس کر دیا اور وہ اپنی تکلیف کا ازالہ مجھے تکلیف دے کر کرنے لگے۔۔۔۔ میں بھی صرف اس لئے برداشت کرتی رہی ماں کیوں کہ اللہ نے انہیں میرے نصیب میں لکھ دیا تھا پھر میں کس طرح ان سے منہ موڑتی۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بات کرتے ہوئے رودی۔ کوکب نے آگے بڑھ کر اس کا چہرہ صاف کیا اور ماتھے پر آئے بال پیچھے ہٹا کر اس کا دوپٹہ ٹھیک سے سر پر لپیٹا۔

PDF NOVEL BANK

میرا بچہ اللہ تعالی نے یہ کہیں نہیں لکھا کہ آپ چپ چاپ ظلم کو برداشت کرو۔۔۔ یہ تمہارے ساتھ ناانصافی تھی اس میں تمہارا کوئی قصور بھی نہیں تھا۔۔۔ کیوں تم پاگلوں کی طرح اس کا ہر ظلم برداشت کرتی رہی صرف اس لئے کہ اللہ نے اسے تمہاری زندگی میں شوہر کا مقام دیا تھا۔۔۔ تم نے یہ نہیں سوچا کہ ان لوگوں نے تمہارے ساتھ دھوکا کیا اور تمہیں اسی دھوکے کے پیش نظر اپنی ماں کو ساری سچائی دوسرے دن ہی بتادینی چاہیے تھی "پھر باقی ہم خود سنبھال لیتے۔۔۔

ماں جی رندھی آواز اور گلوگیر لہجے میں مخاطب تھیں۔

ماں جی اگر میں یہ سچائی آپ لوگوں کو بتادیتی تو اس میں آپ لوگوں کی بھی عزت کا سوال" تھا۔۔۔لوگ کہتے کی بیٹی دو دن گھر نہیں بسا سکی۔۔ میرے باپ کی نظر جھک جاتی اور میں -"یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتی تھی ماں کے وہ نظر جھکا کر چلیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آواز مستحکم تھی۔ماں جی نے آگے بڑھ کر کر اپنی بیٹی کا چہرہ چوم لیا جو ان کی عزت کی خاطر اتنا سب کچھ برداشت کر گئی تھی۔

-"صائمہ تمہارے شوہر نے خودکشی کرلی ہے۔۔"

مراد ایک دم دروازہ کھول کر تیزی سے اندر داخل ہوا اور پریشانی سے بولا۔صائمہ اس کی بات سن کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔بے شک اس شخص سے محبت نہیں تھی مگر ان کے درمیان بننے والے رشتے کی بدولت اس شخص کے لئے اس کے دل میں بہت احترام تھا۔

PDF NOVEL BANK

ماں آپ سب مجھ سے وعدہ کریں یہ بات ہمارے گھر سے باہر نہیں نکلے گی میں نہیں چاہتی "کہ وہ قبر میں بھی تکلیف میں رہیں۔۔"-

روتے ہوئے وہ بولی تو مراد نے سوالیہ نظروں سے سب کو دیکھا مگر کوکب نے نفی کا اشارہ کیا۔ یہ بات اب وہ خود بھی اپنے شوہر کے سامنے دہرانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ جانے والا اس دنیا سے جا چکا تھا۔

ماما میں آج یونی سے اپنی دوست کی طرف جاؤ گی میری کچھ چیزیں اس کے پاس پڑی ہوئی "ہے مجھے وہ لینی ہے۔۔۔"-

تیار ہو کر نیچے آکر میری نے منزہ بیگم کو بتایا تو انہوں نے ایک نظر اس گڑیا کو دیکھا آج کل وہ ماہم کی طرح حجاب لینے کی کوشش کرتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا میں آپ کی دوست کو نہیں جانتی۔۔۔ آپ ایسا کرو یہاں کاپی پر اس کا نام اور فون نمبر " لکھ کر جاؤ بلکہ گھر کا پتہ بھی لکھ دو تاکہ مجھے پریشانی نہ ہو ویسے اگر تم یونی سے واپسی پر سبحان یا "شعبان کے ساتھ جاؤں گی تو مجھے خوشی ہو گی۔۔۔"-

ان کے لہجے میں میری کے لئے محبت تھی۔ میری نے مسکرا کر منزہ بیگم کو دیکھا جو بات کرتے ہوئے ساتھ ساتھ ٹیبل پر میری کے لیے ناشتہ بھی لگا رہی تھی۔

ماہم کچھ دیر پہلے ہی عفان کے ساتھ یونی جانے کے لیے نکلی تھی اس کا پہلا لیکچر ضروری تھا سبحان اور شعبان ابھی تک تیار ہو کر نیچے نہیں آئے تھے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ماما اس کا گھر یونی سے قریب ہی ہے اور سبحان اور شعبان کو یونی کے بعد میچ کھیلنے کے لیے" جانا ہوتا ہے میری وجہ سے وہ دونوں بھی ڈسٹرب ہوں گے۔۔ میں آپ کو ایلس کے گھر جا کر فون کر دوں گی اور واپسی پر سبحان سے کہو گی وہ مجھے پک کر لے گا۔۔۔"

میری نے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔ انہیں میری کی یہ عادت بہت اچھی لگتی تھی کہ وہ آرام سے ان کی بات سمجھی جاتی تھی آج تک اس نے ان کے سامنے ضد نہیں کی تھی وہ تو حیران ہوتی کیوں کہ میری کے والد کی بتائی ہوئی باتوں کے الٹ ہی سب کچھ دیکھنے کو مل رہا تھا۔

یہ کیا میڈم آپ نے ابھی ناشتہ مکمل نہیں کیا آپ کی وجہ سے روزانہ ہمیں دیر ہو جاتی ہے" برائے مہربانی ذرا تیز منہ چلائیں اور یہ ناشتہ ختم کریں۔۔"

سبحان اور شعبان نیچے آئے تو اسے ناشتہ کرتے دیکھ کر سبحان کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی شعبان نے زور سے ایک تھپڑ اس کی کمر پر لگایا۔

انسان بن جا کیا صبح صبح اس کے ساتھ لڑنا شروع کر دیتا ہے۔۔ خود تو نے ابھی ناشتے کا ایک" نوالہ نہیں لیا اور اس کے پیچھے پڑ گیا ہے۔۔"

شعبان اس کی اس عادت سے تنگ آ گیا تھا اس لیے غصے میں دھاڑا سبحان نے دونوں کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر اسے گھور کر دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

میرا ناشتہ دو منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے جب کہ یہ بلی آدھا گھنٹہ لگا دیتی ہے ناشتہ ختم کرنے "

میں۔۔۔"۔

وہ بوکھلا کر کرسی کھینچتا دھپ کر کے کرسی پر بیٹھا اور پراٹھا انڈہ سامنے کر کے بڑے بڑے نوالے توڑ کر منہ میں ڈالنے لگا۔ بیگم منزہ نے گھور کر اپنے بیٹے کی اس حرکت کو دیکھا مگر وہ لاپرواہ بنا خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مگن تھا۔

یہ جو تم ایک پراٹھے کے چار نوالے بنا کر کھاتے ہو ہو تمہارا معدہ اس کو کس طرح ہضم "

کرتا ہے۔۔۔"۔

میری اسے بڑے بڑے والے توڑ کر کھاتے ہوئے دیکھتی بولنے سے خود کو نہیں روک سکی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرے پاس تمہارے طرح فضول ٹائم نہیں ہے ضائع کرنے کے لئے۔۔۔"۔

وہ نوالہ توڑ کر منہ میں رکھتے ذرا غصے سے بولا تو میری زور زور سے ہنسنے لگی

کیا تکلیف ہے میں نے تمہیں کون سا لطیفہ سنایا ہے جو تمہارے دانت نکلنے لگے ہیں۔

بات سنو! آج تک تم کبھی یونی جانے کے لیے ٹائم سے پہلے نیچے نہیں آئے ہمیشہ دس منٹ "

پہلے نیچے آتے ہو اور دو منٹ میں ناشتہ ختم کر کے باہر دوڑتے ہو۔۔ مجھے نیچے آئے ہوئے آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو گیا ہے اور میں اتنی دیر سے مما سے باتیں کرنے میں مصروف تھی

PDF NOVEL BANK

اس لیے میرا ناشتہ بھی لیٹ ہوا ہوا مگر تمہیں تو دو منٹ میں ناشتہ کرنے کی بیماری

ہے۔۔۔۔۔"-

میری کہاں بدلہ رکھتی تھی فوراً ہی ساری بات اس کے منہ پر دے ماری۔

"ہاں ہاں جانتا ہوں۔۔۔ میں اچھی طرح جو تم ماما سے مذاکرات کر رہی ہوتی ہو۔۔۔"-

وہ آخری نوالے میں باقی بچا انڈا لپیٹتے شرارت سے بولا۔ میری نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا مگر سبحان کی آنکھوں کی چمک اسے سر جھکانے پر مجبور کر گئی۔ سبحان نے فدا ہوتے محبت سے دیکھا۔ میری کے چہرے پر پھیلنے والی سرخی منزہ بیگم کی نظروں سے اوجھل نہیں رہ سکی تھی۔۔

شام کو واپسی پر میری کو اسکی دوست کے گھر سے لے لینا میری بیٹا آپ اپنے دوست کا پتہ سبحان کے فون پر بھیج دو تاکہ اسے ڈھونڈنے کے لئے پریشان نہ ہونا پڑے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کی ہدایت پر میری نے فوراً ہی فون اٹھا کر پتہ لکھ کر سبحان کو ٹیکسٹ کیا تو انہیں اطمینان ہوا۔ سبحان نے فون اٹھا کر ایک نظر میسج پر ڈالی اور مطمئن ہو گیا۔

میری یونی سے پیدل ہی ایلس کے گھر کی جانب جب چلنے لگی۔ آج ایلس نے چھٹی کی تھی اس لیے میری اکیلے ہی جا رہی تھی ورنہ اس کا ارادہ ایلس کے ساتھ اس کے گھر جانے کا تھا۔ ایلس کا گھر دس منٹ کی واک پر تھا وہ سر جھکائے خاموشی سے اپنی دھن میں مگن جا رہی تھی جب اسے اپنے قریب قدموں کی آواز آئی اس نے سر اٹھا کر دیکھا اور ٹھٹک کر رک گئی۔

PDF NOVEL BANK

-"انکل ڈیوڈ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔"

اس نے اپنے قریب آنی کے شوہر کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا ڈیوڈ کے چہرے پر خباثت بھری مسکراہٹ ابھری۔

میری بچی تمہاری خالہ تمہارے لیے بہت پریشان تھیں اس لیے بہت بیمار بھی ہو گئی ہیں وہ تم سے ملنا چاہتی ہیں۔۔۔ میں تمہیں لینے کے لئے آیا ہوں تم اپنی خالہ سے مل لو گی تو میں

-"تمہیں واپس چھوڑ جاؤں گا۔۔۔۔۔

وہ پریشان شکل بنائے اس سے ملتجی لہجے میں مخاطب تھے میری نے ایک نظر ان کے چہرے پر ڈالی جہاں پریشانی صاف نظر آ رہی تھی۔

-"آپ جائیں میں شام کو خالہ کا پتہ کرنے کے لیے سبحان کے ساتھ آؤں گی۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے ساتھ انکار پر ڈیوڈ کے تاثرات بدلے مگر فوراً ہی اپنے آپ پر کنٹرول کرتا دوبارہ اس سے مخاطب ہوا اور ساتھ چلنے پر اصرار کرنے لگا۔ وہ بار بار میری کی خالہ کی بگڑتی طبیعت کا ذکر کر رہا تھا تا کہ میری جذباتی ہو کر اس کے ساتھ چل پڑے اور واقعی وہ کچھ دیر بعد میری کو ساتھ چلنے پر راضی کر چکا تھا۔ میری نے فون نکال کر منزہ بیگم کو آگاہ کرنا چاہا تو ڈیوڈ نے اسے روک دیا کہ کچھ دیر میں وہ اسے واپس چھوڑ دے گا میری اثبات میں سر ہلاتی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔ ڈیوڈ کے چہرے پر پھیلنے والی مسکراہٹ شیطانی تھی میری اپنے دھیان میں تھی اس لیے اس سے انجان تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

-"کیا بات ہے آج میری نظر نہیں آ رہی کیا ابھی تک سوئی ہوئی۔۔"

شام ہو رہی تھی شہباز صاحب نے میری کے متعلق پوچھا تو منزہ بیگم نے انہیں اس کی دوست کی جانب جانے کا بتایا

اسی وقت شہباز صاحب کا فون بجا انہوں نے دیکھا سبحان کی کال تھی۔

کیا مطلب وہاں نہیں آئی۔۔۔ تم دوبارہ پوچھو ان سے وہ تمہاری ماما کو ایلس کے گھر جانے کا ہی بتا کر گئی ہے۔۔۔۔"-۔

شہباز صاحب سبحان کی بات سن کر پریشانی سے بولے جو انہیں بتا رہا تھا کہ میری ایلس کے گھر نہیں آئی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ صبح تمہاری ماما کو بتا کر گئی ہے۔۔۔ اتنے عرصے میں وہ کبھی بھی گھر سے بغیر بتائے نہیں نکلی اور نہ ہی اس نے کسی معاملے میں غلط بیانی کی ہے۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سبحان کی بات سن کر وہ پریشانی سے بولے اور سبحان کو گھر آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا۔

عفان نیچے آؤ جلدی سے۔"موبائل پر عفان کا نمبر ڈائل کر کے اسے فوراً نیچے اترنے کا حکم دیا کچھ ہی دیر میں عفان کف فولڈ کرتا نیچے اترتا نظر آیا۔

-"پاپا خیریت اتنی پریشان کیوں ہیں۔۔"

PDF NOVEL BANK

بیٹا میری صبح تمہاری ماما کو بتا کر گئی تھی کہ وہ آج یونی سے واپسی پر ایلس کے گھر جائے گی" مگر ابھی سبحان اسے لینے کے لئے ایلس کے گھر گیا ہے تو ایلس کا کہنا ہے میری تو وہاں آئی ہی نہیں۔۔۔"۔

شہباز صاحب اب کے لہجے سے پریشانی عیاں تھی وہ شدید مضطرب تھے۔

عفان نے فوراً ہی میری کا نمبر نکال کر اسے کال کی مگر فون پاور آف آرہا تھا عفان کو جھٹکا لگا۔

پاپا میری کہاں جاسکتی ہے اپنی خالہ کی گھر جانا اسے پسند نہیں اتنے مہینوں میں وہ کبھی گھر سے فالتو باہر نہیں نکلی۔۔۔ اس کا موبائل بھی آف ہے۔۔ میرا خیال ہے ہمیں فوراً پولیس کو انفارم کر دینا چاہیئے۔۔۔"۔

عفان کی بات سن کر شہباز صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور عفان کو ساتھ چلنے کا کہا پولیس اسٹیشن پہنچے اور میری کی گمشدگی کی رپوٹ کروائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کا ان سے کیا ریلیشن ہے۔۔۔۔"۔

پولیس کے پوچھنے پر شہباز صاحب نے ولیم کی ڈیتھ اور قانونی طور پر میری کی سرپرستی کے متعلق انہیں آگاہ کیا۔ جس پر پولیس مین نے پیپرز لانے کے لئے کہا۔ کچھ ہی دیر میں عفان پیپرز لے کر واپس آیا اور تمام پیپرز پولیس کے حوالے کیے جن کی جانچ پڑتال کے بعد انہوں نے وہ پیپرز واپس کر دیے اور یقین دہانی کروائی کہ وہ جلد ہی میری کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ عفان موبائل سے میری کی پک ان کو ٹرانسفر کر چکا تھا۔

PDF NOVEL BANK

حد ہو گئی ہے لوگوں میں شرم وحیا ختم ہو گئی ہے کیسے بچی کو مارا اس ظالم انسان نے اور اس "
-"کی ماں کو دیکھو مجال گئی ہے جو کبھی بیٹے کا ہاتھ روکا ہو انسانیت ہی ختم ہو گئی ہے۔۔

صائمہ کو جب سے گھر لائے تھے آنے جانے والوں کا رش لگا ہوا تھا ہر کوئی ایسے ہی الفاظ سے ان لوگوں کو نواز رہا تھا۔

خالہ میں نے آپ کو پہلے بھی سمجھایا ہے وہ اس دنیا سے جا چکا ہے۔۔۔ آپ کیوں اس کو قبر "
-"میں بے آرام کر رہی ہیں۔۔۔

صائمہ نے نرمی سے انہیں ٹوکا جو کوئی بھی اس کے لئے برے الفاظ نکالتا تو وہ فوراً ہی اسے منع کرتی مگر لوگوں کی زبان کوئی نہیں پکڑ سکتا۔

اس پر مار پیٹ کی داستان سارے گاؤں میں پھیل چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا تم کس زمانے کی باتیں کرتی ہو اس نے تمہارے ساتھ اتنا برا کیا اور تم ابھی بھی اس کی "
-"سائیڈ لے رہی ہو۔۔

ان کو شدید غصہ آیا صائمہ کی طرف داری پر۔

خالہ میں طرفداری نہیں کر رہی۔۔۔ جو شخص اس دنیا سے جا چکا ہوں پیٹھ پیچھے اس کی " برائی کرنے پر اللہ تعالی نے سختی سے منع فرمایا ہے تو ہم کیوں اپنی زبان ناپاک کریں میں نے اسے سچے دل سے معاف کر دیا ہے اس لیے میں نہیں چاہتی کہ کوئی بھی اس کے متعلق غلط بات کرے

PDF NOVEL BANK

-"صائمہ کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔

وہ ماں جی کو بتا چکی تھی کہ وہ عدت گزارے گی جس پر ماں جی نے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی مگر اس نے صاف انکار کر دیا" وہ نہیں چاہتی تھی کہ شوکت کا راز کھلے۔

اگر وہ عدت نہ گزارتی تو جتنے منہ اتنی باتیں ہوتی جس راز پر اللہ نے پردہ ڈالا ہوا تھا اسے کیا ضرورت تھی اس کی تشہیر کرنے کی۔ قمر اس کے گھر آنے کے بعد ایک بار بھی نہیں آیا تھا اسے اندازہ تھا کہ وہ عدت میں ہے۔

"ابا جی آپ آئیں بیٹھیں۔"

اسے گھر آئے ہوئے پندرہ دن سے زیادہ ہو گئے تھے مگر آج پہلی بار اختر صاحب کمرے میں اس کے پاس آئے تھے وہ ٹانگ پر پلستر کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر تھی اس لیے اپنے کمرے تک محدود رہتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے معاف کر دو میرا بچہ میری وجہ سے تمھیں اس قدر تکلیف سے گزرنا پڑا میرے ایک غلط فیصلے نے تمھارے زندگی خراب کر دی۔۔"-

وہ بات کرتے ہوئے رو دیے بیٹی کی تکلیف ان سے دیکھنے نہیں ہو رہی تھی انہیں اپنی غلطی کا احساس پوری شدت سے ہو رہا تھا۔

"ابا جی آپ کیسی باتیں کرتے ہیں پلیز پریشان نہیں ہوں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں میرے نصیب میں جو لکھا تھا مجھے وہی ملنا تھا آپ پریشان نہیں ہوں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔۔"۔

صائمہ تڑپ کر بولی بابا کی حالت اس کے لیے صدمے کا باعث تھی۔

"نہ میرا بچا میری غلطی کو تقدیر کے کھاتے میں نہ ڈالو۔۔۔۔ہم انسان پہلے غلطیاں کرتے ہیں اور پھر اس کو تقدیر کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔۔۔میری ضد اور ہٹ دھرمی نے آج تمہیں اس حال تک پہنچایا ہے میں اپنے آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔"۔

ان کا اندرونی خلفشار ان کے چہرے پر بھی نظر آرہا تھا۔

"ابا جی میں نے آپ سے کہا نا آپ کی کوئی غلطی نہیں آپ کیوں اپنے آپ کو قصوروار ٹھہرا رہے ہیں ایسے نہیں کرے مجھے بہت تکلیف ہورہی ہے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صائمہ ان کے قریب نہیں جاسکتی تھی اس بے بسی سے اسے رونا آگیا۔

"ابا جی آپ مجھ سے وعدہ کریں آج کے بعد اس بات کے متعلق کچھ نہیں سوچیں گے آپ کی طبیعت بہت مشکل سے سنبھلی ہے اپنی بیٹی کی خاطر آپ اس بات کو بھول جائیں۔۔۔"۔

صائمہ کے لہجے میں ان کے لیے محبت اور فکر تھی۔انہوں نے اٹھ کر قریب جا کر اس کے سر پر بوسہ دیا تو صائمہ نے ایک ہاتھ سے ان کا ہاتھ پکڑ کر محبت سے بوسہ دیا۔

PDF NOVEL BANK

اباجی مجھ سے وعدہ کریں اب آپ کچھ نہیں سوچیں گے۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں دیکھیں" آپ کے سامنے ہنس رہی ہو باتیں کر رہی ہو مجھے آپ کی صحت چاہیے اگر آپ مجھے پتہ چلا -"کہ آپ کی طبیعت خراب ہو گئی ہے تو میں نے آپ سے ناراض ہو جانا ہے۔۔

وہ بچوں کی طرح منہ پھلا کر نروٹھے پن سے بولی تو اختر صاحب نے مسکرانے کی کوشش کی اور اس کا سر تھپکتے سر ہلا کر باہر نکل گئے۔ان کے باہر جاتے ہی صائمہ نے کب سے روک کر رکھے آنسو بہنے دیئے۔

اے بہن یہ ویل چیئر اس لئے منگوائی ہے کہ اس پر بیٹھ کر تم باہر نکلو کم سے کم بندہ آواز" -"ہی دے دیتا ہے۔۔

فاطمہ کمرے میں داخل ہوئی تو صائمہ کو دیکھ کر گرکھتے ہوئی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس کو آواز دیتی کو کب کام کرنے میں مصروف تھی اور اماں جی نے مجھے اکیلی کو اٹھا کر" کرسی پر بٹھانے میں مدد نہیں کر سکتیں۔۔مراد بھائی شہر گئے ہوئے ہیں دوائیاں لینے اور تم -"صبح سے ابھی تشریف لا رہی ہو۔۔۔۔

صائمہ کا لہجہ بات کرتے ہوئے بشاش تھا۔

سوری یار تمہیں پتا ہے جگنو بہت تنگ کرتا ہے۔۔بس اسی کے ساتھ مصروف تھی۔۔" -"جیسے ہی وہ سویا میں یہاں آگئی۔۔

فاطمہ بے چارگی سے بولی تو صائمہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔ مخلص رشتے بھی اللہ تعالی کی ایک ایک بڑی نعمت ہیں۔

کوکب اور فاطمہ نے مل کر اسے سے کچھ ہی دنوں میں اس اذیت ناک سفر سے نکال دیا تھا۔ان کی دن رات کی محنت رنگ لائی اور صائمہ کے چہرے پر مسکراہٹ لوٹ آئی تھی۔

اس نے اپنے آپ سے عہد کیا تھا کہ اب وہ پچھلی باتوں کو یاد کر کے اپنے آپ کو تکلیف نہیں دے گی۔پچھلا باب اس نے اپنی زندگی سے پھاڑ کر پھینکنے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلے پر عمل درآمد بھی کیا یہ اور بات کہ روز ہی کوئی نہ کوئی آکر اس کے زخم ادھیڑنے کی کوشش کرتا مگر وہ مسکرا کر ان باتوں کو اگنور کر دیتی۔تاکہ اس کے ماں باپ اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی مسکراہٹ دیکھ کر اپنے آپ کو قصوروار سمجھنا چھوڑ دیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"چلو پہلے میں تمہارے کپڑے چینج کروادوں پھر بال بنا کر باہر چلتے ہیں۔-"

فاطمہ اٹھ کر اس کی الماری کی جانب بڑھتے ہوئے بولیں۔کچھ ہی دیر میں وہ اس کو کپڑے چینج کروا کے بال بنا کر کر صائمہ اپنے ایک پاؤ اور ایک ہاتھ کی مدد سے زور لگاتی ہے تھوڑا سا اٹھی تو فاطمہ نے اس کی مدد کر کے اسے ویل چیئر پر بٹھایا گرمیوں کا موسم جاتے ہوئے سردیوں کے موسم کا استقبال ہلکی سی بارش سے کر رہا تھا۔

PDF NOVEL BANK

صائمہ نہ فاطمہ کے ساتھ باہر آئیں تو ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی کوک پکوڑے بنا رہی تھیں ماں جی وہی برآمدے میں بیٹھی تسبیح پڑھنے میں مصروف تھیں جبکہ مراد اور اختر صاحب کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔

شکر ہے میری دھی بھی کمرے سے باہر نکلی فاطمہ دیکھو آج اس کا چہرہ صاف لگ رہا ہے "زخموں کے نشان ہلکے ہلکے رہ گئے ہیں انشاء اللہ وہ بھی ختم ہو جائیں گے۔۔

ماں جی اس کے چہرے پر پھونک مارتے ہوئے محبت سے بولیں۔

جی ماں جی فکر نہیں کریں انشاء اللہ کچھ دنوں میں بالکل ٹھیک ہو جائے گی اب تو اگلے ہفتے "پلستر بھی کھل جائے گا پھر کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔

-"ماں جی قمر باہر کھڑا ہے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فاطمہ کے موبائل پر میسج آیا تو پڑھنے کے بعد ماں جی کو مخاطب کیا تو انہوں نے ایک نظر صائمہ کو دیکھا جس کے چہرے کا رنگ فوراً ہی بدلا تھا۔

جا بلا کر لے آ اندر باہر کیوں کھڑا ہو گیا ہے اب اپنی خالہ کے گھر بھی پوچھ کر آئے گا پہلے "ہی کتنے مہینوں بعد شکل دکھائی اس نے دوسروں کے کیے کی سزا اپنی خالہ کو دیتا رہا۔۔

وہ بولتے ہوئے آبدیدہ ہو گئی۔ جب سے چاچا اختر نے صائمہ کا رشتہ دوسری جگہ پے کیا تھا قمر نے اس گھر سے منہ ہی موڑ لیا تھا۔ انہیں قمر مراد کی طرح ہی عزیز تھا اس کی بے رخی نے انہیں بہت رلایا تھا۔

PDF NOVEL BANK

اسلام علیکم۔" قمر نے قریب آکر سلام کیا تو ماں جی نے ہلکی آواز میں سلام کا جواب دیا۔ "

آج میرے پتر کو کیسے خالہ کی یاد آگئی۔۔ میرا تو دل کر رہا ہے کہ جو تالے کر تیرا سر گنجا کر دو۔۔ تجھے ایک بار بھی خالہ کا دھیان نہیں آیا آج کتنے مہینوں بعد تو نے اس گھر میں قدم رکھا ہے ایک بار بھی خالہ کے متعلق نہیں سوچا کہ وہ تجھے کتنا یاد کرتی ہو گی۔۔۔"-

ماں جی نے دل بھر کے بھڑاس نکالی۔

-"خالہ مجھے معاف کر دیں آخری غلطی سمجھ کر آئندہ ایسی کوتاہی نہیں ہو گی۔۔"

وہ صائمہ کی طرف قمر کیے ان کے قریب بیٹھ گیا۔

صائمہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ کوکب اسے سے قمر کی حالت کے متعلق بتا چکی تھی کہ کس طرح وہ پاگلوں کی طرح دن رات ہاسپٹل میں اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیٹھا رہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر مراد بتا رہے تھے کہ تمہاری جاب کا بندوبست بھی ان کی فیکٹری میں ہی ہو گیا ہے اس" لیے تم اپنی ساری تیاری مکمل کر لینا اس بار تم ہمارے ساتھ چلو گے۔۔"-

کوکب ہاتھ میں ٹرے لیے باہر آئی جس میں پکوڑوں کے ساتھ چائے کا اضافہ بھی ہو چکا تھا۔ قمر کا دل ڈوب گیا ایک بار پھر اسے صائمہ سے دور جانا پڑے گا یہ سوچ کر اسے کچھ ہونے لگا۔

-"کیا بات ہے تمہیں خوشی نہیں ہوئی کوئی ایسے منہ بنا کر بیٹھے ہو۔۔"

PDF NOVEL BANK

فاطمہ نے پوچھا تو کمر نے ایک نظر بہن کو دیکھا فاطمہ کو اس کی آنکھوں سے اندازہ ہوا کہ وہ کیوں منع کر بیٹھا ہے۔

پریشان نہیں ہوں اب تمہاری امانت کہیں آگے پیچھے نہیں جائے گی اس بات کا بندوبست" کر کے یہاں سے جائیں گے ہم۔۔"

فاطمہ نے اس کی تسلی کر آئی۔ جس پر اس نے ذرا حیرانگی سے بہن کو دیکھا کیونکہ اسے فاطمہ کی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔

اوہو! مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو۔۔ میرا کہنے کا مطلب ہے کہ تمہاری شادی کی" ڈیٹ فکس کر کے ہم یہاں سے جائیں گے۔۔ صائمہ کی عدت ختم ہونے کے فورا بعد ہم بارات لے آئیں گے کیوں ماں جی میں ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی بات ختم کر کے اس نے ماں جیسے تائید چاہی۔ جس پر انہوں نے مسکراتے ہوئے گردن اثبات میں ہلائی۔ صائمہ کا چہرہ سرخ ہوا تو کوکب اور فاطمہ نے معنی خیز نظروں سے اسے دیکھا۔ اگر وہ عدت کا ڈرامہ نہ کرتی تو شاید اب تک قمر کے سنگ رخصت ہو چکی ہوتی۔

"ماں جی میں چلتا ہوں ایسے ہی کوئی آ گیا تو باتیں بنائیں گے۔۔"

قمر جھینپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

ٹھیک کہہ رہا ہے یہاں پر ہم کسی کی زبان نہیں پکڑ سکتے خود ہی ہر معاملے میں احتیاط برتنی" پڑتی ہے۔۔ چل پتر اپنی ماں کو میرا اسلام دینا۔۔۔"

ماں جی نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہاں۔ قمر ایک سرسری نظر صائمہ پر ڈال کر باہر نکل گیا صائمہ نے بے بسی سے دور تک اس کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ چپ کر کے میرے بیٹے سے شادی کر لو۔۔۔ پھر میں تمہیں "یہاں سے آزاد کر دوں گا۔۔"-

آج میری کو اغوا ہوئے دو دن گزر گئے تھے۔ ڈیوڈ مسلسل اسے بھوکا رکھ کر دباؤ ڈال رہا تھا تاکہ وہ اس کے بیٹے سے شادی کرے اور اس کی ساری جائیداد وہ اپنے بیٹے کے نام کروا سکے۔

جب وکیل نے بتایا کہ میری کی شادی ہو گی تو جائیداد میری کے نام تب ہی منتقل ہو گی۔ تب سے ڈیوڈ منصوبے بنانے میں مصروف تھا اور آخر کار بہت سوچ سمجھ کر اس نے میری کے اغوا اور پھر اپنے بیٹے کے ساتھ اس کی شادی کا منصوبہ بنایا اور اسے مکمل کرنے کے لیے میری کو یونی کے باہر سے اغواء کیا تھا۔

آپ کی غلط فہمی ہے کہ میں آپ کی کوئی بات مانو گی۔۔۔ آپ چاہے مجھے جان سے مار دیں "میں اس خبیث جیکسن سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔"-

اچھا سوچ لو ابھی اگر میں نے یہاں پر تمہارے کمرے میں سانپ چھوڑ دیا تو پھر تم یقیناً اس سے بچنے کے لیے میری بات مانو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

ڈیوڈ اب اس چہرے پر سجائی کرخت لہجے میں اس سے مخاطب ہوا۔ میری نے استہزائیہ نظروں سے اس کو دیکھا

چلو آپ یہ بھی کر کے دیکھ لیں۔۔۔ چلیں آپ جیسے انسان سے میں کسی بھی نیکی کی توقع کو" پہلے ہی نہیں رکھتی تھی آپ کے گھر گزارے ہوئے سال میری زندگی کے بدترین دن تھے جس میں نے رشتوں کی وہ ناقابل بیان صورت دیکھی جو میں کسی کے سامنے بیان کرتے ہوئے بھی شرم محسوس کرتی ہوں۔۔ آپ تو برا انسان تھے مگر آنٹی میری سگی خالہ تھیں مگر انہوں نے بھی مجھ سے ناپسندیدہ جانور کی طرح سلوک کیا آپ لوگوں سے تو اچھے وہ ہیں جنہوں نے مجھے بیٹی بنا کر عزت دی بہن بنا کر مان دیا۔۔۔۔ "۔

وہ تیز لہجے میں ٹیوڈ سے مخاطب ہوئی تو ڈیوڈ نے کھینچ کر تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے سامنے اپنی زبان بند رکھو ورنہ میں کاٹنے میں ایک پل نہیں لگاؤں گا۔۔ بہت زیادہ" اچھل رہی ہوں تمہارا بندوبست میں کرتا ہوں۔۔ "۔

ڈیوڈ کمرے سے باہر نکلا واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں موٹی رسی کھردری رسی تھی جس کی لمبائی تقریبا تین فٹ تھی۔ اس نے ہنٹر کی طرح لہرا کر میری کی پشت پر پوری قوت سے مارا میری کی اذیت بھری چیخ اتنی اونچی تھی کہ کمرے کے در و دیوار لرز گئے میری تکلیف کی شدت سے اسی وقت بیہوش ہو گئیں تھی۔ ڈیوڈ نے ہنکارا بھرتے ہوئے رسی کو وہی فرش پر پھینکا اور دروازہ بند کر کے تالا لگا کر باہر نکل گیا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

-"ڈیوڈ دو دن سے تم اتنے گھنٹوں کے لیے کہاں غائب ہو جاتے ہو۔۔"

اسے گھر داخل ہوتے دیکھ کر روزی نے غصے سے پوچھا تو ڈیوڈ نے تیز نظر بیوی پر ڈالی۔

-"بے فکر رہو۔۔ تمہارے ہی فائدے کے لئے مصروف ہو۔۔"

ڈیوڈ نے بوٹ اتارتے ہوئے کہا تو روزی نے حیرت سے اسے دیکھا۔ ڈیوٹ کا ارادہ تھا جب تک میری شادی کے لئے راضی نہیں ہو جاتی وہ روزی یا جیکسن کو کچھ بھی نہیں بتائے گا۔

اچھا میں کھانا لگانے لگی ہو۔۔ تم ہاتھ منہ دھو لو پھر مجھے دو دن کی روداد بتا دینا۔۔ مجھے بھی "پتہ چلے کہ آخر تم ایسے کون سے کام میں مصروف ہوں جس میں ہمارا فائدہ ہے۔۔۔-

روزی ایک بات کا پیچھا پکڑ لے تو تب تک نہیں چھوڑتی تھی جب تک حلق سے وہ بات اگلوا نا لیتی اور ڈیوڈ یہ بات بخوبی جانتا تھا اس لئے جوتے اٹھا کر ریک میں پھینکتا غصے سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"اللہ خیر کرے بچی نہ جانے کس حال میں ہو گئی دو دن گزر گئے ہیں کوئی اتا پتا نہیں۔۔"

منزہ بیگم پریشان بیٹھی ہوئی تھی سب ہی لانچ میں تھے ان سب سے برا حال سبحان کا تھا جو دو دن سے نہ سویا تھا اور نہ ہی ٹک کر کھانا کھایا تھا اس کی بے چینی منزہ بیگم اور شہباز صاحب بخوبی محسوس کر رہے تھے مگر اسے ٹوکا نہیں۔

PDF NOVEL BANK

ماما کچھ سمجھ نہیں آ رہی اس کا فون مسلسل بند ہے سب جگہ پتا کر چکے ہیں مگر کچھ پتہ نہیں" چلا آج میں پولیس اسٹیشن گیا تھا وہ لوگ آج اس روڈ کی کیمرے کی فوٹیج چیک کریں گے

-"اللہ کرے وہاں سے کچھ کچھ مل جائے۔۔

عفان کی آواز میں پریشانی نمایاں تھی ماہم نے کڑی نظروں سے اس کو گھورا اور غصے سے پیر پٹختی اٹھ کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔

عفان سمیت سب نے حیرت سے اس کا رویہ دیکھا عفان کل سے محسوس کر رہا تھا کہ ماہم کا رویہ اسے کھینچا کھینچا ہے پریشان میں وہ اس سے پوچھ بھی نہیں سکا کہ آخر ماہم ایسا کیوں کر رہی ہے۔۔

-"جاو بیٹا ذرا دیکھو کیا مسئلہ ہے اس کا موڈ خراب ہے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے عفان کو اس کے پیچھے بھیجا انھیں اندازہ ہو رہا تھا کہ شاید پاکستان جانے کا شادی کا پروگرام کینسل ہونے کی وجہ سے ماہم غصے میں ہے۔

عفان ماہم کے کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کا حشر نشر ہو چکا تھا تکیہ اور کشن بے دردی سے زمین پر پڑے اپنی قسمت کو رو رہے تھے۔

-"ماہم آپ کیا بچی ہیں جو اس طرح کا رویہ دکھا رہی ہیں۔۔"

عفان نے نیچے جھک کر کشن اکٹھے کر کے بیڈ پر رکھے تکیے اٹھا کر واپس اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے اسے مخاطب کیا تو اس نے ماتھے پر تیوری چڑھا کر عفان کو دیکھا۔ عفان نا سمجھی سے

PDF NOVEL BANK

اسے دیکھنے لگا وہ ماہم کا رویہ سمجھنے سے قاصر تھا۔پہلے ہی میری کی گمشد گی نے اس کے حواس معطل کیے ہوئے تھے اوپر سے ماہم کا رویہ۔

پاکستان جانے کا پروگرام کینسل کرنے کی کیا تک تھی۔۔میری کو ڈھونڈنا پولیس کا کام ہے" وہ اپنا کام کر رہی ہے ہم اس کے پیچھے اپنا پروگرام کیوں خراب کر رہے ہیں۔۔"-

ماہم غصے سے عفان سے مخاطب ہوئی تو عفان نے حیرت سے اسے دیکھا۔آج وہ کوئی اور ہی ماہم لگ رہی تھی یہ اس کی ماہم تو نہیں تھی۔

آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیں اس بچی کو یہاں بے یارو مدد گار چھوڑ کر خود انجوائے کرنا چاہیے۔۔"-

عفان نے نرمی سے پوچھا۔اسے ماہم کے الفاظ سن کر اچھا خاصا شاک لگا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم نے اس کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا۔خواہ مخواہ اسے پہلے اس گھر میں رکھا پھر آپ اس کے" گارجین بن گئے آپ اسے ہاسٹل میں داخل کروا سکتے تھے مجھے تو لگتا ہے آپ اسے کہیں اور بھیجنا ہی نہیں چاہتے۔۔"-

عفان ماہم کے الفاظ سن کر ساکت نظروں سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔

ماہم آپ کہنا کیا چاہتی ہیں کھل کر بات کریں۔۔مجھے چوہے بلی کا کھیل پسند نہیں۔۔جو" آپ کے دل میں ہے وہ آپ مجھے صاف الفاظ میں بتا دیں۔۔"-

PDF NOVEL BANK

عفان کو اندازہ ہوا کہ بات کچھ اور ہے اس لئے صاف الفاظ میں مخاطب کیا۔ماہم نے ایک نظر عفان کو بغور دیکھا اور سینے پر ہاتھ باندھ کر اس سے ایک قدم دوری پر کھڑی ہو گی۔

صاف صاف الفاظ میں کہو تو میری بات کا مطلب یہ ہے کہ آپ اسے مجھ پر فوقیت دے" رہے ہیں۔۔ میں نے کئی بار نوٹ کیا ہے کہ آپ اسے مجھ سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں ۔۔ پچھلے دو مہینوں میں میں نے آپ کو اپنے کو نظر انداز کرتا دیکھا۔۔ میرے بجائے آپ کو اس کی پرواہ ہوتی تھی۔۔ آج میری کو اغوا ہوئے تیسرا دن ہے ان تین دنوں میں صبح سے آدھی رات تک آپ پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈتے ہوئے گھر سے باہر رہتے ہیں۔۔ ان سب باتوں کا میں کیا نتیجہ نکالوں۔ میری کی کروڑوں کی جائیداد یہ دیکھ کر آپ اپنے اوپر سے اچھائی کا وہ چولا اتر چکے ہیں جو آپ نے اتنے مہینوں سے خود پر چڑھایا ہوا تھا۔۔۔ جو ہی ٹھیک کہتی تھی مرد کب بدل جائے یہ عورت نہیں سمجھ سکتی۔۔ مگر مجھے سب سمجھ آچکی ہے۔۔۔ مجھ سے زیادہ وہ خوبصورت ہے۔۔۔ مجھ سے زیادہ اس کے پاس پیسہ ہے اور اس بات نے آپ کو مجھ سے دور ہونے پر مجبور کیا۔۔۔ وہ معصوم صورت لیے اس گھر میں رہ کر میری جڑے کاٹتی رہی اور مجھے خبر نہیں ہوئی۔۔۔"-

ماہم کو اگر اندازہ ہوتا کہ وہ غصے میں جو الفاظ عفان کے لئے استعمال کر رہی ہے اس کا نتیجہ کیا نکلے گا تو سو بار بات کرنے سے پہلے سوچتی مگر تیر کمان سے نکل چکا تھا عفان کا رنگ سپید پڑ گیا اسے اب اپنی صفائی میں ایک لفظ نہیں کہنا تھا یہ وہ اچھی طرح جانتا تھا اس لئے خاموشی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

سے اپنے آپ پر قابو پاتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا سبحان کے قریب سے نکل کر کمرے سے باہر چلا گیا جو عفان سے کوئی بات کرنے آیا تھا۔ عفان کا رخ اپنے کمرے کی جانب تھا۔ سبحان نے اندر قدم رکھا اور ماہم کو ترحم بھری نگاہ سے دیکھا۔

"آپی آج مجھے عفان بھائی کے لیے بہت افسوس ہو رہا ہے کہ انہیں آپ جیسی شریک حیات ملی جس نے انہیں ایک پل میں آسمان سے اٹھا کر زمین پر پٹخ دیا۔۔۔ بات کرنے سے پہلے آپ نے ایک بار نہیں سوچا کہ آپ اس انسان کو کس طرح ڈی گریڈ کر رہی ہیں جو آپ کے محبت اور احترام میں آج تک کبھی کمی نہیں لایا۔۔۔ میری میری محبت ہے آپ کے بھائی کی اور عفان بھائی اس بات کے گواہ ہیں۔۔ عفان بھائی نے اسے اپنی بہن کہا ہی نہیں بلکہ ثابت کر کے دکھایا کہ وہ ان کے لئے ان کی سگی بہن سے بڑھ کر ہے مگر آج آپ نے ایک بات ثابت کر دی اگر کوئی انسان اپنے رشتوں کے علاوہ کسی غیر کے لئے پورے خلوص سے کچھ کرے تو وہ اپنوں کی نظر میں برا ہی بنتا ہے۔۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ اب عفان بھائی آپ کو کبھی معاف کر پائیں گے یا نہیں مگر یہ بات یاد رکھیں آج آپ نے اپنا سب سے اہم قیمتی رشتہ ایک بے بنیاد شک کی نظر کر کے کھو دیا ہے یہ مجھے عفان بھائی کے چہرے پر موجود تاثرات دیکھ کر اندازہ ہوا۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

سبحان نے اسے آئینہ دکھایا جس میں اس کا بدصورت چہرہ واضح تھا۔ ماہم فق چہرا لیے وہیں زمین پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی سبحان تاسف سے سر ہلاتا جاچکا تھا۔ ماہم وہیں دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

سبحان کی باتیں سن کر اسے پتہ چلا تھا کہ وہ اپنی بے وقوفی اور جوہی کی باتوں میں آکر اپنا کتنا بڑا نقصان کر چکی تھی۔

روتے میں سر اٹھا کر وہ تیزی سے باہر لپکی اس کا رخ عفان کے کمرے کی جانب تھا دوڑتے ہوئے وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو کمرے کا مکین جاچکا تھا۔ وہ پاگلوں کی طرح نیچے کی جانب دوڑی ننگے پاؤں ننگے سر اسے کسی بات کا ہوش نہیں تھا سوائے اس کے عفان سے معافی مانگنی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما عفان کہاں ہیں؟" ماہم حواس باختہ نیچے اتری تو گھبرائے ہوئے آواز میں ماں سے " پوچھا تو انہوں نے حیرت سے ماہم کا حلیہ اور اس کے چہرے پر پھیلی سراسیمگی دیکھی۔

۔"بیٹا وہ کچھ دیر پہلے ہی باہر نکلا ہے شاید کوئی ضروری کام تھا اچانک ہی چلا گیا۔۔"

منزہ بیگم نے اسے آگاہ کیا تو وہ وہی ہارے ہوئے جواری کی طرح سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔ منزہ بیگم پریشانی سے اٹھ کر اس کے قریب آئیں۔

۔"کیا ہوا ماہم بیٹا۔۔ ایسے کیوں بیٹھ گئی ہو۔۔؟"

وہ ماں تھیں اسے اس حال میں دیکھ کر ان کا دل گھبرانے لگا تھا۔

PDF NOVEL BANK

ماما میں نے سب برباد کر دیا۔۔ آپ کی پاگل بیٹی نے سب کچھ اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا"

ماما پلیز عفان کو بلائیں میں ان سے معافی مانگ لوں گی ابھی پلیز فون کریں نا انہیں آپ کو اللہ کا واسطہ ہے ماما۔۔"۔

ماں کے ہاتھ تھامیں وہ زار و قطار روتے ہوئے بولتی گئی منزہ بیگم کا دل ڈوبا اسی لمحے سبحان ان کے قریب آیا۔

آپ کے رونے یا چیخنے چلانے سے کیا ہو گا۔۔۔ ہمیں نہیں معلوم عفان بھائی کہاں گئے" ہیں۔۔۔۔ میں نے ان کو کال کرنے کی کوشش کی ہے ان کا نمبر مسلسل آف آرہا ہے۔۔"۔

منزہ بیگم نے نا سمجھی سے سبحان کو دیکھا اتنا تو انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ ماہم کی عفان کے ساتھ کوئی ان بن ہو گئی ہے مگر اصل بات جاننے کے لیے انہوں نے سبحان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تو سبحان نے ساری بات ان کے سامنے نے کھول کر رکھ دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم نے افسوس بھری نگاہ اپنی لاڈلی پر ڈالی جو ایک نمبر کی بے وقوف لڑکی تھی۔

ماہم مجھے سیدھا بتاؤ کہ تمہارے دماغ میں یہ سارا اختناس کیسے بھرا۔۔ کہاں سے سیکھی تم" نے ایسی بکواس۔۔۔"

ان کا غصے سے برا حال تھا ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ماہم کو پیٹ ہی ڈالتیں۔

ماما سوری۔۔۔میں جوہی کی باتوں میں آگئی تھی۔۔۔میں نے غلط کیا مجھے پتہ چل گیا" ہے۔۔ماما۔۔مجھے نہیں پتا میں کس طرح جوہی کی باتوں کے تناظر میں عفان کو پرکھنے لگی ۔۔مجھے لکھنے لگا تھا کہ جوہی جو کچھ کہہ رہی ہے وہ سچ ہے۔۔۔ماما میں مانتی ہوں کہ میں نے اپنی عقل کا استعمال نہیں کیا اس لئے اتنا بڑا نقصان کرلیا پلیز ماما عفان سے کہیں وہ مجھے معاف کردیں میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر۔۔"-

ماہم مسلسل رو رہی تھی۔ سبحان نے تاسف سے اپنی بہن کو دیکھا جو اپنی ناسمجھی سے اپنی زندگی میں آگ لگا چکی تھی۔

-"بات تو تب کرے نہ جب ہمارا اس سے رابطہ ہو۔۔۔"

سبحان کا لہجہ بات کرتے ہوئے تلخ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا اور واپس اس کے کمرے میں لے آئیں زبردستی اسے ہاتھ منہ دھو کر حلیہ ٹھیک کرنے کے لئے بھیجا اور خود نیچے آگئیں سبحان سے بات کر کے اسے عفان کو دیکھنے کے لئے بھیجا۔ انہیں اندازہ تھا کہ ماہم کی باتوں سے عفان کس قدر ہرٹ ہوا ہو گا۔

بڑی کوئی ڈھیٹ ہڈی ہیں تمہاری کسی چیز کا اثر نہیں ہو رہا تم پر۔۔۔اب تو مجھے نئے طریقے" آزمانے پر اکسا رہی ہو۔۔"-

ڈیوڈ خاصا تنگ آچکا تھا۔ آج چوتھا دن تھا مگر وہ میری کو راضی کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا اس لئے آج اس نے ایک نیا طریقہ آزمانے کا سوچا اور بچھوؤں سے بھرا ہوا جار لے کر وہ میری کے قریب آیا۔

اب بتاؤ کیا جیکسن سے شادی کرو گی یا نہیں اگر اپنی زندگی چاہتی ہو تو فوراً ہاں کر دو ورنہ "

-"میں یہ سارے بچھو ابھی تمہاری گود میں چھوڑ دوں گا۔۔

ڈیوڈ نے بچھوؤں سے بڑی بوتل کھول کر میری کے سامنے کی تو وہ چند لمحے یوں ہی ڈیوڈ کو دیکھتی رہی

میں نے کہا ہے جو مرضی کر لیں میں ہاں نہیں کہوں گی مجھے مرنا منظور ہے مگر آپ کے "

-"اس آوارہ اور بدکار بیٹے کی بیوی بننا پسند نہیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گلا پار کر دیکھتے ہوئے بولی تو ڈیوٹی کا ہاتھ اٹھا اور میری کے منہ پر نشان چھوڑ گیا اس پہ اتنا شدید تھا کہ میری کو لگا جیسے اس کا کام بند ہو گیا ہوں۔۔

وہ چار دن سے جتنی مضبوطی کا مظاہرہ کر رہی تھی آج اسے لگ رہا تھا جیسے اس کی ساری ہمت ختم ہوتی جا رہی ہے وہ دل ہی دل میں اللہ سے مدد کی دعا مانگ رہی تھی جیسے اس نے اکثر منزہ اور ماہم کو دعا مانگتے دیکھا تھا بالکل ویسے ہی وہ سارا دن اونچی آواز میں آسمان کی طرف منہ کیے دعا کرتی رہتی کہ اللہ اسے اس مشکل حالات سے نکال دے۔

PDF NOVEL BANK

ڈیوڈ نے بچھوؤں کی بوتل اس کی گود میں الٹ دی تھی۔وہ جانتا تھا کہ یہ بچھو زہریلے نہیں اس لئے لیے مطمئن تھا کہ میری کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے البتہ وہ ڈر ضرور جائے گی۔ بچھوؤں نے اس کی گود میں حرکت کرنا شروع کی تو میری خوف سے آ نکھیں بھینچ گئی ۔دانتوں کو زور سے دبائے وہ کانپ رہی تھی ڈیوڈ خباثت سے ہنستا اسے خوف زدہ ہوتا دیکھ رہا تھا۔

-"کیا خیال ہے پھر شادی کر رہی ہوں جیکسن سے۔۔"

ڈیوڈ کو لگا وہ اب تو راضی ہو ہی جائے گی مگر میری نے نفی میں گردن ہلا کر اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا۔ڈیوڈ نے تیش میں آ کر وہاں پھینکی رسی اٹھا کر بے دردی سے میری کو پیٹ ڈالا اس کا ہاتھ تب رکا جب میری ہوش و خرد سے بے گانہ ہو کر ایک طرف جھک گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان اپارٹمنٹ میں بیٹھا شدید تکلیف میں تھا۔کئی بار آنسو بہانے کے باوجود اسے لگ رہا تھا جیسے اس کا دل ابھی بھی بہت بھاری ہے۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ماہم اس کے لئے ایسے الفاظ آواز اور ایسی سوچ اپنے ذہن میں رکھ سکتی ہے۔جب سے وہ ماہم سے ملا تھا اسے نہیں یاد کے کوئی ایسی بات یا کوئی ایسا رویہ اس نے ماہم کے ساتھ رکھا ہو جس کی بنیاد پر وہ اتنی بدگمان ہو گئی تھی۔

وہ اس وقت جس کرب واذیت سے گزر رہا تھا اسے لگتا تھا جیسے اس کا دماغ پھٹ جائے گا وہ جس وقت سے یہاں آیا تھا اپنے آپ کو کئی بار بار سمجھانے کی کوشش کر چکا تھا ہر بار اسے لگتا جیسے وہ دوبارہ اب کبھی ماہم کی شکل نہیں دیکھنا چاہے گا۔۔۔

اپارٹمنٹ کی اطلاعی گھنٹی کی آواز پر اس نے آنسو سے تر چہرہ صاف کیا اور اٹھ کر دروازہ کھولنے کے لئے آیا۔

شکر ہے عفان بھائی۔۔ میں کب سے آپ کو ڈھونڈ رہا ہوں فون بھی آپ کیا ہوا ہے آپ" "نے۔۔ ہم سب کس قدر پریشان ہو رہے تھے کچھ اندازہ ہے آپ کو۔۔

سبحان اسے سامنے دیکھ کر شکر کا کلمہ ادا کرتا اس کے گلے لگ گیا۔ عفان کو تو جیسے کسی کے کندھے کی تلاش تھی آپنے کو بے اختیار پا تا وہ بچوں کی طرح رو دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"عفان بھائی کیا ہو گیا ہے آپ کو کیوں اتنے پریشان ہیں۔۔"

سبحان اس کی ایسی حالت دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گیا اسے اندازہ نہیں تھا کہ عفان اس حد تک اپ سیٹ ہو گا۔ وہ عفان کو صوفے پر بٹھا کر دوڑتا ہوا کچن میں آیا اور پانی لا کر عفان کو زبردستی پلایا۔

"عفان بھائی کیا بات ہے پلیز بتائیں۔۔۔۔"

وہ اس کی درگردو حالت دیکھ کر پریشان تھا۔

PDF NOVEL BANK

ماں جی بہت یاد آ رہی ہیں۔۔۔ایسے لگ رہا ہے جیسے میں نے آج ہی انہیں دفنایا"

-"ہو۔۔۔

عفان کی آواز رونے کی سبب بھاری ہو رہی تھی۔

"عفان بھائی میں جانتا ہوں آپ ماہم کی باتوں سے ہرٹ ہوئے ہیں۔۔۔"

-"میں اس کے متعلق بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"

عفان اس کی بات کاٹ کر تیزی سے بولا۔

ٹھیک ہے میں کوئی بات نہیں کرتا۔۔ آپ اٹھیں فریش ہو جائیں۔۔ میں آپ کو لینے آیا"

-"ہوں۔۔۔

سبحان پانی کا گلاس واپس ٹیبل پر رکھے ہوئے عفان سے مخاطب ہوا تو عفان نے نفی میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر ہلا دیا۔

عفان بھائی آپ کی ناراضگی ماہم سے ہے۔۔۔ماما پاپا کا اس میں کیا قصور۔۔وہ سارا دن سے"

-"آپ کے لیے پریشان ہیں۔۔۔

سبحان نے عفان کو سمجھانا چاہا۔

مجھے تمہاری آپی کی شکل بھی نہیں دیکھنی۔۔۔اگر اس گھر میں گیا تو وہ بار بار میری نظروں"

کے سامنے آئے گی اور میں نہیں چاہتا کہ غصے میں کچھ الٹا سیدھا بول دوں۔۔۔۔ایک بار ماں

جی نے کہا تھا کہ مرد وہ ہے جو اپنا غصہ کنٹرول کر کے رکھے۔۔۔۔ میں تمہاری آپی کے

PDF NOVEL BANK

الزامات کے جواب میں اس وقت کچھ نہیں بولا کیونکہ مجھے لگا میرا بولا بیکار ہے

۔۔۔۔۔میں کیوں اسے اپنی صفائی دیتا۔۔ اتنا عرصہ میرے ساتھ میرے نکاح میں ہونے

کے باوجود اسے میرے کردار پر یقین نہیں تو سبحان یہ میرے لئے مرنے کا مقام

ہے۔۔۔۔۔ میں تمہیں بتاؤں کہ جب اس نے میری کے لیے ایسے الفاظ استعمال کیے تو مجھے

لگا جیسے کسی نے میرا دل مسل دیا ہو۔۔۔ میں نے میری کو اپنی بہن اور بیٹی مانا بالکل ایسے ہی

جیسے تمھارے پاپا ماہم کو اپنی بیٹی کہتے ہیں مگر سبحان تمہاری بہن نے ہمارے اس رشتے کو

اپنی سوچ سے اس قدر آلودہ کر دیا ہے کہ مجھے لگتا ہے آج کے بعد میں کبھی بھی میری کا

سامنا نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔۔۔۔"۔

عفان کے لہجے میں صدیوں کی تھکن تھی۔ اس کا نڈھال انداز سبحان کو غلطی نہ ہوتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوئے بھی پشیمان کر رہا تھا کیونکہ اس کو دکھ دینے والی اس کی اپنی بہن تھی۔

آپ نے کچھ کھایا ہے یا سارا دن سے بھوکے ہی بیٹھیں ہیں۔۔"۔"

سبحان خالی کچن دیکھ کر آیا تھا اس لیے پوچھے بنا نہ رہ سکا۔

"مجھے بھوک نہیں۔۔۔"

اس کی توقع کے مطابق جواب آیا تھا۔

"کھانے سے کیا ناراضگی کی آپ آرام کریں میں ابھی آتا ہوں۔۔"

سبحان اس کا ہاتھ تھپتھپا کر باہر نکل گیا۔

PDF NOVEL BANK

عفان وہیں صوفے کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موند گیا۔

"ماما بھائی کی حالت کافی خراب ہے وہ بہت زیادہ سٹریس میں ہیں۔۔۔ میں نے انہیں گھر چلنے کا کہا ہے مگر انہوں نے انکار کر دیا ہے۔۔۔ آپ ابھی ماہم کو بھائی کے متعلق نہیں بتائے گا ورنہ وہ بھائی کے پاس آنے کی ضد کرے گی۔ میں خود ایک دو دن میں انہیں عفان بھائی کے پاس لے آؤں گا۔۔ فی الحال میں عفان بھائی کے پاس رات کو روکوں گا میں انہیں آج اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔"۔

سبحان نے ان کو بتایا اور ان کی بات سننے کے بعد الوداعی کلمات کہہ کر موبائل پاکٹ میں ڈالا اس کا رخ قریبی ریسٹورنٹ کی طرف تھا تا کہ کھانے کے لیے کچھ لے آئے۔

"شہباز صاحب ہم نے اس لائن کے کیمروں کی فوٹیج نکلوائی ہے۔۔ اس فوٹیج میں جو گاڑی اور آدمی نظر آرہا ہے وہ واضح نہیں لیکن آپ نے جو حلیہ مس میرین کا لکھوایا تھا وہ اس فوٹیج میں موجود لڑکی سے مماثلت رکھتا ہے۔ مگر اس فوٹیج کو بغور دیکھنے کے بعد ہمیں اندازہ ہوا ہے یہ لڑکی اپنی مرضی سے اس گاڑی میں گئی ہے اس کے ساتھ کوئی زور زبردستی نہیں کی گئی۔۔۔"۔

پولیس آفیسر نے اب تک کی تحقیقات کے نتیجے میں اکھٹی ہوئی معلومات ان کے سامنے پیش کر دیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہم وہ فوٹیج دیکھ سکتے ہیں۔۔ ہو سکتا ہے ہم اس شخص کو پہچاننے میں کامیاب ہو جائیں"

۔۔۔"۔

شہباز صاحب کی درخواست پر آفیسر انہیں ساتھ لئے کمپیوٹر روم میں آیا اور وہاں موجود آپریٹر کو فوٹیج چلانے کے لیے کہا۔

مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر پولیس آفیسر نے پولیس فوٹیج رکوائی اور زوم کرنے کا کہا۔ شہباز صاحب کے ساتھ سبحان نے بھی اس فوٹیج میں موجود آدمی کو غور سے دیکھا کافر نہیں تھی مگر شہباز صاحب جیسے سے اس شخص کو دیکھ کر پہچانے کی کوشش کرنے لگے۔

-"مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے اس شخص کو کہیں دیکھا ہے شاید ولیم کے آفس میں۔۔۔"

شہباز صاحب نے غور سے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں کہا تو پولیس آفیسر نے امید سے ان کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"یہ ولیم کا بہنوئی ہے جس سے یاد آگیا یہ ولیم کا بہنوئی ڈیوڈ ہے۔۔۔"

شہباز صاحب غور سے دیکھتے ہوئے ایک دم اونچی آواز میں بولے۔

"آپ کو پکا یقین ہے کہ یہ شخص ڈیوڈ ہے۔۔۔"

پولیس آفیسر نے کنفرم کرنا چاہا۔-

PDF NOVEL BANK

جی سر اس میں کوئی شک نہیں یہ ڈیوڈ ہی ہے یہ لوگ ولیم کے ہوتے ہوئے بھی ولیم کی" جائیداد کے پیچھے تھے اور اب مجھے سمجھ آ رہی ہے یقینا میری کو اغوا کرنے کا مقصد ولیم کی "جائیداد پر قبضہ کرنا ہو گا۔۔۔۔

شہباز صاحب جیسے ساری گیم سمجھ گئے۔-

ٹھیک ہے سر آپ کی مدد کا بہت بہت شکریہ انشاءاللہ ہم جلد ہی مس میرین کو بازیاب" -"کروانے میں کامیاب یو جائیں گے۔۔۔

پولیس آفیسر نے ان کو یقین دہانی کروائی شہباز صاحب تھوڑے مطمئن ہوئے انھیں یقین تھا اب میری جلدی مل جائے گی۔

سبحان شہباز صاحب کے ساتھ پولیس سٹیشن سے باہر آیا تو عفان کو کال کر کے ساری بات بتائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما سبحان سے کہیں مجھے بتا دے عفان کہاں ہیں۔۔۔ میں جانتی ہوں سبحان کو عفان کی" -"رہائش کے متعلق پتہ ہے۔۔۔۔

ماہم عفان سے ملنے کے لیے تڑپ رہی تھی مگر بیگم منزہ عفان کی وجہ سے ہی اسے بتانے سے گریز کر رہی تھیں کیونکہ سبحان نے سختی سے منع کیا تھا جب تک عفان سمبھل نہیں جاتا ماہم اسے ملنے کے لیے نہیں آئے گی۔

-"ماہم تم نے اس کو اتنی تکلیف دی ہے کہ وہ بچہ ابھی تک نہیں سمبھلا۔۔۔"

وہ رنجیدگی سے بولیں۔

"ماما میں جانتی ہوں میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے مجھے جوہی کی باتوں میں نہیں آنا چاہیے تھا مگر ماما اس سب کی وجہ صرف جوہی نہیں۔۔ آپ کو میری فرینڈ مونا یاد ہے جس کی شادی میں آپ میرے ساتھ گئی تھیں۔۔۔"

مریم کا رونا ساتھ ساتھ جاری تھا۔

"ہاں مسز خواجہ کی بیٹی۔۔ کیوں کیا ہوا اسے۔۔۔"

انہوں نے اچنبھے سے پوچھا۔

"ماما اس کا شوہر کی کزن یہاں پڑھنے کے لیے آئی تھی۔۔۔ وہ بہت خوبصورت تھی ماما۔۔ وہ پہلے اسے چھوٹی بہن کہتا تھا پھر کچھ ٹائم بعد اس نے فری کا نام لینا شروع کر دیا۔۔ اسے اکیلے باہر لے جاتا۔۔ شاپنگ، سیر سپاٹے، اس کے منہ سے نکلی ہر بات فورا پوری کرتا اور پھر ماما ۔۔ مونا کے شوہر نے کچھ عرصے بعد مونا کو یہ کہ کر طلاق دے دی کہ وہ کم عمر کزن مونا کے مقابلے میں اس کے لیے بہترین ہے۔۔۔ میں ڈر گئی تھی ماما۔۔۔۔۔ ایک خوف میرے وجود کو جکڑ گیا۔۔ آپ نہیں جانتی ماما عفان کو کھونے کا ڈر کیسے کنڈلی مار کے میرے اندر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ ماما عفان کے بغیر سانس لینا بہت اذیت ناک ہے۔۔۔ آپ دیکھ لینا ماما میں آپ کی بیٹی عفان کے بغیر مر جائے گی۔۔۔ مر جائے گی ماما۔۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دھاڑے مار مار کر رونے لگی۔ باہر کھڑا اسجان جو سب ریکارڈ کر رہا تھا فوراہی ریکارڈنگ عفان کو سینڈ کرنے لگا

منزہ بیگم افسردہ ہو گئیں ماہم گھٹنوں پر سر رکھ کے زارو قطار رو رہی تھی۔

ماہم بیٹا اب رونے کا کیا فائدہ میں آپ کو کتنا سمجھاتی تھی کہ دوسروں کی باتوں میں نہیں " آنا چاہیے آپ بچی نہیں تھی کہ جوہی نے آپ سے جو کہا آپ نے اس کو سچ مان لیا آپ کو اپنے دل و دماغ سے کام لینا چاہیے تھا آپ نے اتنا عرصہ عفان کے ساتھ گزارا جوہی کی باتوں اور مونا کی زندگی کا تجزیہ آپ کو اپنی زندگی میں عفان کے ساتھ گزارے ہوئے دنوں کو سوچ کر کرنا چاہیے تھا تا کہ آپ کو پتہ چلتا کہ جوہی کی باتوں میں کتنی سچائی ہے مگر آپ نے اس بات کی زحمت کئے بغیر عفان کو کٹہرے میں لا کھڑا کیا اب آپ خود بھی اذیت کا شکار ہیں اور وہ بچہ بھی تکلیف برداشت کر رہا ہے۔۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

منزہ بیگم کی تکلیف بڑھ گئی تھی۔

ماما میں جانتی ہوں میں نے غلط کیا ہے میں اپنے اس غلطی کا ازالہ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"-

وہ ماں کی گود میں سر رکھ کے لیٹ گئی۔

میرا بچہ آپ کا دیا ہوا زخم اتنی جلدی بھرنے والا نہیں کچھ دن صبر کر لیں۔۔ عفان ابھی" غصے میں ہے اور غصے میں انسان ہمیشہ غلط فیصلہ کرتا ہے ابھی آپ کا ان کے پاس جانا ٹھیک نہیں۔۔۔"-

PDF NOVEL BANK

منزہ بیگم نے اسے نرمی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سمجھایا۔ ماہم اثبات میں سر ہلاتی آپنے بازوان کے گرد لپیٹ گئی۔۔ آنسو اس کی آنکھوں سے بہہ کر دوپٹے میں جذب ہو رہے تھے۔ منزہ بیگم نے کئی بار اس کا چہرہ صاف کیا۔ اور پھر اسے سونے کی تلقین کر کے باہر آ گئیں۔

-" کیسی طبیعت ہے آپی کی۔۔"

سبحان کر کپڑے چینج کرنے کے لئے آیا تھا انہیں ماہم کے بیڈ روم سے نکلتے دیکھ کر پوچھا۔

-"کل سے بہت تیز بخار ہے زبردستی دوائی دی ہے۔۔"

منزہ بیگم نے افسردگی سے سبحان کو بتایا تو سبحان نے پریشانی سے بہن کے کمرے کی طرف نگاہ ڈالی وہ کئی بار عفان سے بات کرنے کی کوشش کر چکا تھا مگر عفان کا سخت رد عمل اسے مزید کوئی بھی بات کرنے سے روک دیتا۔ اب ویڈیو بھیجنے کے بعد امید تھی کہ شاید وہ نرم پڑ جائے۔

-"ماما آپ پریشان نہیں ہوں ان شاء اللہ۔۔ اللہ سب بہتر کرے گا۔۔"

سبحان نے ان کو بازو کے گھیرے میں لے کر دلاسہ دیا۔ منزہ بیگم نے اس کا چہرہ دیکھا جس دن سے میری اغواء ہوئی تھی وہ جیسے اپنا آپ بھول گیا تھا بال بکھرے ہوئے اور شیو بڑھی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

تم بھی اپنا خیال رکھو دیکھو اس ایک ہفتے میں تم نے اپنا کیا حال بنالیا ہے چہرہ کیسا مرجھایا ہوا "
ہے۔۔۔"۔

انہوں نے بے ساختہ ٹوکا۔

ماما آپ بس میری کے ملنے کی دعا کریں وہ مل جائے گی تو آپ کا بیٹا بھی ٹھیک ہو جائے "
گا۔۔"۔

اس کے لہجے کی تڑپ منزہ بیگم کو واضح محسوس ہوئی۔

سبحان تم کس رستے پر چل پڑے ہو آج میری کو غائب ہوئے پانچ دن سے زیادہ ہو رہا "
ہیں۔۔۔ ہمیں نہیں معلوم وہ ہمیں کس حال میں واپس ملتی ہے۔۔۔ میرا بچہ میں تمہیں
کسی قیمت پر بھی نہیں روکوں گی مگر ایک بات یاد رکھنا وہ جس حال میں بھی ملی تم نے اسے
قبول کرنا ہوا تو پہلے اپنا دل اس کے لیے بڑا کرنا۔ ہم نہیں جانتے کہ اس کی عزت محفوظ ہے
یا نہیں مگر میں چاہوں گی کہ میرا بیٹا بیٹا اس بچی کا سائبان بنے اسے اپنے نام کا تحفظ دے مجھے
اللہ کے عذاب سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔ قیامت کے دن اگر اللہ تعالی نے ہمارا سارا حساب
کیا کیا اور اس بچی سے چشم پوشی پر سوال کیا تو ہم کیا جواب دیں گے اللہ تعالی نے اس بچی کی
ذمہ داری ہمارے سپرد کی ورنہ سوچو ولیم کے اور دوست یا عزیز نہیں تھے جس کو وہ بچی کا
سرپرست بناتا یہ سب اللہ تعالی نے ہمارے ذمے لگانا تھا اسی لئے ولیم کو شہباز صاحب سے
ملایا اور عفان کو ہماری زندگی میں داخل کیا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

منزہ بیگم دھیمی آواز میں اس سے مخاطب تھیں۔ سبحان خاموشی سے کھڑا ان کی ہر بات کو غور سے سن اور سمجھ رہا تھا۔

"ماما آپ فکر نہ کریں آپ کا بیٹا کمزور نہیں۔۔۔انشاءاللہ ہم میری کی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کوتاہی نہیں کریں گے۔۔۔"۔

سبحان انکو اطمینان دلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔ اس کا ارادہ کپڑے تبدیل کر کے واپس عفان کے پاس جانے کا تھا۔

منزہ بیگم روزانہ عفان کے لئے کھانا بنا کر سبحان کے ہاتھ بھجوا دیتی تھیں مگر اس بات کا پتہ انہوں نے ماہم کو نہیں لگنے دیا۔

"عفان تو کیا پاگل ہو گیا ہے کس قسم کی باتیں کر رہا ہے غلط فہمی کہاں نہیں ہوتی اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ انسان رشتوں سے اتنے فاصلے پیدا کر لے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبیر نے نرمی سے کہا۔

"میں اس کو معاف نہیں کر پا رہا مجھے بتا میں کیا کروں ایسا لگتا ہے جیسے میرا سر اس ٹینشن سے پھٹ جائے گا۔۔۔"۔

عفان نے اپنی بے بسی دوست کے سامنے ظاہر کی۔

PDF NOVEL BANK

عفان تم اتنے کمزور کب سے ہو گئے ہو ہم سب میں تم سب سے زیادہ مضبوط تھے۔۔ماں" جی نے تمہاری تربیت جس انداز سے کی ہے اگر اس کو دیکھا جائے تو تمہیں ماہم کو معاف کر دینا چاہیے تھا مگر مجھے لگتا ہے ماں جی کی تربیت میں کوئی کمی رہ گئی تھی۔۔۔"-

کبیر نے اچھی طرح اسے لتاڑا۔

یار زندگی میں پہلی بار میں اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس کر رہا ہوں مجھے لگتا ہے جیسے میں" اندر سے بالکل خالی ہو گیا ہوں۔۔۔"-

اس کا الجھن بھرا لہجہ اور رنجیدگی فون کے دوسری طرف بھی واضح محسوس ہو رہی تھی۔

عفان تجھے معلوم ہے اچھی طرح کے بھابھی کتنی معصوم ہیں تم بھول گئے ہو کہ جب ہم" نے ان کے ساتھ برا کیا تھا وہ سب جانتے ہوئے بھی تھوڑے سے عرصے میں انہوں نے سب کے ساتھ اپنا رشتہ استوار کر لیا تھا۔۔۔فاطمہ کو کب صائمہ سب کے ساتھ ان کا رویہ ایسے تھا جیسے وہ صدیوں سے ان کے ساتھ ہی رہتی آرہی ہو۔۔۔۔۔یار وہ بہت سادہ لڑکی ہے دوسرے لفظوں میں اگر میں کہوں تو وہ کسی حد تک بے وقوف ہیں۔۔۔۔دیکھ اب غصہ نہ کرنا کہ میں نے تیری بیوی کو بیوقوف کہا ہے میں نے بھابھی کو بہن بھی بولا ہے اس لیے تو مجھے اتنا مارجن دے سکتا ہے۔۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبیر نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا اسے یقین تھا کہ عفان جلد ہی ماہم کو معاف کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

جانتا ہوں میں مگر ان سب باتوں کے باوجود مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں۔۔ اگر" میں ماہم کو معاف کر بھی دوں تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ وہ زندگی میں دوبارہ ایسا کچھ نہیں کرے گی۔۔۔ آج اس نے سترہ سال کی اس بچی کی وجہ سے مجھے کٹہرے میں لا کھڑا کیا جسے میں نے اس کے سامنے کئی بار بیٹی کہہ کر مخاطب کیا تھا۔۔۔"۔

عفان کی رنجیدگی ہنوز برقرار تھی بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ اور آنکھیں بھیگنے لگیں تھیں۔ ابھی تک اس نے وہ ویڈیو نہیں دیکھی تھی۔

عفان کیا تجھے ماہم بھابھی کی محبت پر شک ہے۔۔۔۔ تیرا کیا خیال ہے کہ بھابھی نے تجھ" سے جو کچھ کہا میری کی جیلسی میں آ کر کہا۔۔۔ نہیں بلکہ وہ اپنے آپ کو ان سکیور فیل کر رہی تھیں اور یہ سب فیل کروانے کا ٹھیکا ان کی دوست جوہی نے لیا تھا جو ان سب میں کامیاب بھی ٹھہری۔۔۔۔ باقی رہ گئی آئندہ کی بات تو تیرا کیا خیال ہے جس طرح کی سزا تو نے ماہم بھابھی کو دی ہے وہ زندگی میں کبھی دوبارہ ایسی غلطی کر سکیں گی میری مان سبحان کو کہہ کے بھابھی کو تیرا پتہ بتا دیں اگر تو ان کے ساتھ یہ سلوک کرتا رہا تو خدانخواستہ وہ زیادہ بیمار نہ ہو جائیں۔۔۔"۔

اب کی بار کبیر نے ذرا سختی کا مظاہرہ کیا یہ تو وہ جان ہی گیا تھا کہ عفان کے دل میں ماہم کے خلاف بہت زیادہ غصہ بھرا ہوا ہے مگر اسے سمجھانا بھی ضروری تھا تاکہ وہ مزید بیوقوفی میں آ کر اپنا گھر نہ خراب کر لے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

کچھ دیر تک مزید عفان کو سمجھانے کے بعد کبیر نے کال بند کی تو عفان موبائل ایک طرف رکھتا بیڈ پر نیم دراز ہو گیا اس کا دل سخت دکھا ہوا تھا۔ کبیر سے بات کرنے کے باوجود اس کا دل ہلکا نہیں ہوا تھا وہ کیا چاہ رہا تھا یہ سمجھنے سے وہ خود بھی قاصر تھا۔

اگر تم نے اب بھی ہمیں مس میرین کے متعلق نہیں بتایا تو ہم سختی پر مجبور ہو جائیں گے۔۔۔"۔

ڈیوڈ کو پکڑے ہوئے آج دوسرا دن تھا مگر وہ مسلسل جرم قبول کرنے سے انکار کر رہا تھا اس نے صاف کہہ دیا تھا کہ میری اس کے ساتھ بس سٹاپ تک گئی تھی اس کے بعد اسے نہیں معلوم کہ وہ کہاں گئی ہے۔

سر میرا خیال ہے کہ آپ اس شخص کو چھوڑ دیں اگر میری اس کے پاس ہے تو یہاں سے نکلنے کے بعد یقیناً اس جگہ کا رخ کرے گا جہاں اس نے میری کو رکھا ہوا ہے۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج عفان پولیس اسٹیشن آیا تھا اور اب پولیس آفیسر کے سامنے بیٹھا انہیں سمجھانا چاہ رہا تھا۔

آپ کی بات یقیناً درست ہے مگر ہم کوئی رسک نہیں لے سکتے اگر ہم اسے چھوڑ دیتے ہیں اور یہ باہر جا کر غائب ہو جاتا ہے تو ہمارے لئے پریشانی بن جائیں گی۔۔۔"۔

آفیسر نے عفان کی بات سننے کے بعد اپنی رائے دی تو عفان کچھ دیر سر جھکائے کچھ سوچتا رہا۔

PDF NOVEL BANK

آپ کے لئے کوئی پریشانی نہیں بنے گی آپ اسے چھوڑیں اس کی نگرانی میں خود کروں گا" تاکہ اسے کوئی شک نہ ہو کیوں کہ اگر کوئی پولیس کا آدمی اس کے پیچھے لگا تو ہو سکتا ہے یہ اس جگہ کا رخ نہ کرے آپ اسے چھوڑنے سے پہلے بتا دیں گے آپ نے اسے غلط فہمی کی وجہ سے پکڑا تھا اور آپ لوگ بہت شرمندہ ہیں اس طرح اس کے دل سے آپ لوگوں کا خوف بھی نکل جائے گا اور مجھے اس کا پیچھا کرنے میں بھی آسانی رہے گی آپ مجھے اپنا نمبر بھی دے دیں تاکہ میں آپ سے رابطے میں رہو۔۔۔"۔

عفان نے آرام سے ساری بات آفیسر کے سامنے رکھی۔ آفیسر نے ستائیش بھری نظروں سے اس کو دیکھا۔

ڈیوڈ ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں کہ آپ کو اتنی تکلیف برداشت کرنی پڑی ہمیں اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ بے قصور ہیں ہمیں پتہ چلا ہے کہ وہ لڑکی کی کسی اور کے ساتھ آ گے گئی ہے آپ اب آزاد ہیں ایک بار پھر ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں۔۔"۔

پولیس آفیسر نے نہایت شائستہ انداز میں ڈیوڈ سے معذرت کرتے ہوئے رہائی کا پروانہ سنایا تو ڈیوڈ کی باچھیں چر گئیں۔ اسے اب اپنی منزل اور آسان لگنے لگی تھی کیونکہ کہ اسے جو پولیس سے خطرہ تھا وہ بھی ٹل گیا تھا وہ پولیس کی نظر میں معصوم ٹھہرا تھا۔

پولیس اسٹیشن سے نکلنے کے بعد اس کا رخ سیدھا اپنے گھر کی جانب تھا۔ گھر پہنچ کر اس نے اطمینان سے فریش ہو کر کپڑے تبدیل کیے روزی نے دو دن کی روداد پوچھنے کی کوشش کی

PDF NOVEL BANK

تو اس کو ضروری کام کا کہہ کر ٹال گیا اور کھانا کھا کر سو گیا اس کے تعاقب میں آیا عفان اس کے فلیٹ کے سامنے ہی گاڑی میں بیٹھا رہا۔ ساری رات یوں ہی نظر ٹکائے وہ ڈیوڈ کے فلیٹ کی طرف دیکھتا رہا

صبح تقریبا پانچ بجے وہاں سے فلیٹ سے باہر آتا نظر آیا باہر آکر وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا اور عفان کے قریب سے گاڑی گزار کر سیدھا چلا گیا چند منٹ انتظار کرنے کے بعد عفان نے اپنی گاڑی اس کے پیچھے لگا دی اس وقت ٹریفک نہیں تھی اس لیے اسے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا اس نے کوشش کی کہ ڈیوڈ گاڑی سے اپنا فاصلہ اتنا رکھے کہ اسے شک نہ ہو اور وہ اس میں کامیاب بھی ٹھہرا تھا۔ اس کا تعاقب کرتے ہوئے عفان نے میری کے کیس پر کام کرنے والے پولیس آفیسر کا نمبر ملا کر اسے میسج کر دیا تاکہ وہ کسی بھی سچویشن کے لیے پہلے سے الرٹ ہو جائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تقریبا آدھا گھنٹہ ڈرائیونگ کرنے کے بعد عفان نے ڈیوڈ کی گاڑی ایک سنسان جگہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھی جہاں پر پرانی طرز کے مکانات تھے۔ عفان نے لوکیشن پولیس آفیسر کو سینڈ کر دی۔

ڈیوڈ نے گاڑی ایک خستہ حال مکان کے سامنے روکی۔ عفان اپنی گاڑی کی سپیڈ پہلے ہی آہستہ کر چکا تھا اس نے کوشش کی تھی۔

اس کی گاڑی ڈیوڈ کی نظروں سے او جھل ہی رہے اس لیے اس نے کافی آگے جا کر گاڑی روکی اور وہ اب گردن موڑ کر ڈیوڈ کو دیکھ رہا تھا جو گاڑی سے اتر کر اس کا خستہ حال مکان کے دروازے پر لگا تالا کھول رہا تھا۔

عفان کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد گاڑی سے اتر کر تیز تیز چلتا ہوا مطلوبہ مقام تک پہنچا گاڑی سے اترنے سے پہلے اس نے میسج کر کے آفیسر کو انفارم کر دیا تھا اور اپنے اگلے میسج کا انتظار کرنے کا بھی کہہ دیا تھا کہ وہ صورتحال کا جائزہ لے سکے اور کوئی گڑبڑ ہونے کی صورت میں انہیں آگاہ کر سکیں۔

ڈیوڈ کمرے کی کنڈی کھول کر اندر داخل ہوا تو میری نیم بے ہوش کرسی پر بندھی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے باپ کی طرح تم بھی بہت ڈھیٹ ہو اسے بھی کئی بار مارنے کی کوشش کی مگر ہمیشہ بچ جاتا تھا تم تو اس سے بھی چار ہاتھ آگے ہو۔۔۔"-

نیم بے ہوش میری کو بالوں سے پکڑ کر زور سے جھنجھوڑتے ہوئے ڈیوڈ نے غصے سے کہا۔

تین دن سے میری کے حلق سے ایک نوالہ نیچے نہیں اترا تھا یہی وجہ تھی کہ کمزوری کے باعث اس کی آنکھیں نہیں کھل رہی تھی مگر اس کی سماعت میں ڈیوڈ کا ایک ایک لفظ اتر رہا تھا۔

PDF NOVEL BANK

میں نے سوچ لیاہے اب میں تیری شادی ایسے ہی بے ہوشی میں جیکسن سے کرواؤں گا"

-"چار پیسے تو لگیں گے مگر میرا کام ہو جائے گا۔۔۔

ڈیوڈ کا لہجہ زہریلا تھا۔

عفان نے دبے پاؤں کمرے کے قریب قدم رکھا تو ڈیوڈ کے الفاظ اس کی کانوں میں پڑے ۔اسے اندازہ ہو گیا کہ ڈیوڈ میری سے مخاطب ہے مگر اس کے لیے تشویش کی بات یہ تھی کہ میری آگے سے جواب نہیں دے رہی تھی۔

عفان نے محتاط طریقے سے ایک طرف ہو کر ہلکا سا اندر جھانکا اور فوراہی ٹھٹک کر سیدھا ہو گیا۔وہ میری کو دیکھ چکا تھا۔اپنے آپ پر قابو پا کر وہ ویسے ہی بے قدموں باہر کی جانب بڑھا جیسے اندر داخل ہوا تھا وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا تھا اس لئے باہر جاتے ہی اس نے میسج کر کے پولیس آفیسر کو صورتحال سے آگاہ کیا۔پولیس کی گاڑی اس جگہ سے پانچ منٹ کے فاصلے پر موجود تھی عفان نے ان کو سائرن بند کر کے آنے کی ہدایت کی تاکہ ڈیوڈ آواز سن کر بھاگ نہ جائے۔

اگلے پندرہ منٹ میں پولیس ڈیوڈ کو قابو کر کے میری کو بازیاب کرا چکی تھی۔عفان بے ہوش میری کو جلدی سے اٹھا کر باہر کی جانب دوڑا اس کا رخ اپنی گاڑی کی طرف تھا پولیس کا ایک آدمی اس کے ساتھ تھا جو ہاسپٹل بھی ساتھ جا رہا تھا۔

"ڈاکٹر پیشنٹ کیسی ہے؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

آدھے گھنٹے بعد آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر نکلے عفان اور سبحان تیزی سے آگے بڑھے اور ان کے قریب جا کر پوچھا۔ عفان کے اطلاع دیتے ہی سبحان اور شہباز صاحب آ گئے تھے۔۔

کمزوری کی وجہ سے بے ہوش ہے اور شدید تشدد کی وجہ سے ذہنی حالت بہت مخدوش ہے" ۔پیشنٹ کے ہوش میں آنے کے بعد دوبارہ چیک اپ کرنے کے بعد ہی صورت حال واضح ہو گی۔۔۔"

ڈاکٹر میں صورتحال سے آگاہ کر کے اپنے کیبن کی جانب چلے گئے۔

میں واپس جارہا ہوں تم ادھر ہی ٹھہرنا میری کو ہوش آ گیا تو ڈاکٹر سے چیک اپ کے بعد" ۔"مجھے بتا دینا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان کی سنجیدہ صورت سبحان سے پوشیدہ نہیں تھی۔

بھائی پلیز آپ کی یہیں رکیں میری ہوش میں آتے ہی یقیناً آپ کا پوچھے گی ہم سب سے" ۔"زیادہ وہ آپ سے اٹیچ ہے۔۔۔

سبحان کی بات پر عفان نے جن نظروں سے اسے دیکھا تھا سبحان اپنی جگہ شرمندہ ہو گیا اسے اندازہ تھا وہ ماہم کی وجہ سے ہی یہاں رکنا نہیں چاہ رہا۔

۔"سبحان آپ گھر کب آنا ہے فضول میں چھوٹے سے کام کی وجہ سے گھر سے باہر ہیں۔۔"

PDF NOVEL BANK

شہباز صاحب اس بات سے واقف نہیں تھے اس لیے ان کو عفان نے یہی بتایا تھا اسے ضروری کام ہے اس لیے کچھ دن باہر ہی رہے گا۔

پاپا مجھے نہیں پتا کتنے دن لگیں گے فی الحال مجھے اجازت دیں آفس سے دیر ہو رہی ہے"

۔"۔۔۔

عفان نرمی سے کہتا انہیں خدا حافظ کہہ کر ناک کی سیدھ میں چلتا باہر نکل گیا۔ سبحان نے تاسف سے اسے جاتے دیکھا وہ جتنی مرضی کوشش کر چکا تھا مگر عفان کچھ سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اس بات کو اس نے دماغ پر سوار کر لیا تھا۔

پاپا میں ماما کو ہسپتال لے کر آتا ہوں میری ہوش میں آئی تو ماما کا اس کے پاس ہونا زیادہ"

۔"ضروری ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سبحان شہباز صاحب کو آگاہ کر کے منزہ بیگم کو لینے کے لئے چل دیا۔ وہ ان کو لے کر واپس آیا تو میری کو ہوش آ جاتا تھا اور ڈاکٹر اندر چیک اپ کر رہے تھے منزہ بیگم بھی پریشان سی وہی شہباز صاحب کے ساتھ بیٹھ گئیں۔ پریشانی ان کے چہرے سے عیاں تھی۔ دل ہی دل میں اس کی خیریت کی دعا مانگتی میری کی سگی ماں لگ رہی تھیں۔

ہم نے ان کا مکمل معائنہ کر لیا ہے وہ ذہنی طور پر بہت ڈسٹرب ہیں۔۔ آپ لوگ جتنا ان" کو وقت دیں گے ان کے ساتھ ساتھ رہیں گے وہ اتنی جلدی ریکور کریں گی۔۔ آپ کی محبت

PDF NOVEL BANK

ان کو ٹھیک ہونے میں مدد دے گی میں نے میڈیسن اور ڈائٹ پلین لکھ دیا ہے کچھ دیر میں آپ مریضہ کو گھر لے کر جاسکتے ہیں۔۔۔"۔

ڈاکٹر باہر آکر شہباز صاحب سے مخاطب ہوا اور انہیں تفصیل سے آگاہ کیا شہباز صاحب نے اس کے ہوش میں آنے کا سن کر شکر ادا کیا سبحان نے فوراً ہی فون کر کے عفان کو بتا دیا۔

میری۔۔میری بیٹی کیسی طبیعت ہے آپ کی۔۔۔"۔؟"

سب سے پہلے منزہ بیگم اس سے ملنے کے لیے آئی تھیں۔انہوں نے قریب آکر میری کے ماتھے پر بوسہ دیا تو میری دونوں ہاتھوں سے ان کو پکڑ کر لپٹتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"میری بچے سب ٹھیک ہے آپ محفوظ ہو۔۔ہم سب آپ کے پاس ہیں۔"

وہ اسے پچکارتی محبت سے دلاسا دے رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما بہت درد ہو رہا ہے اس نے بہت مارا تھا۔۔ماما بچھو ڈالے میرے کپڑوں پر۔۔۔سانپ چھوڑ دیا کمرے میں۔۔۔ماما وہ کہتا تھا جیکسن سے شادی کرو تو چھوڑو گا۔۔۔ماما بہت تکلیف ہے۔۔"۔

وہ ننھی بچی کی طرح ان سے لپٹی اپنی ایک ایک تکلیف بتا رہی تھی۔ڈاکٹر نے اس کو کروٹ کے بل لٹایا ہوا تھا کہ اس کی کمر پر زخم تھے جو رسی سے مارنے کی وجہ سے ہوئے تھے۔

میرا بچہ ڈاکٹر نے درد کے لیے انجکشن لگائے ہیں آرام آجائے گا اور اب سب بھول جاو" میں تمھارے پاس ہوں۔۔۔اس جانور کو پولیس نے پکڑ لیا ہے اس لیے اب پریشان نہیں

PDF NOVEL BANK

ہو ناوہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔ آپ دیکھنا کورٹ اسے سخت سزا سنائے گی۔۔۔"۔

اپنے ہاتھوں سے اس کے بال سنوارتی نرمی سے بولتی جارہی تھیں اس بچی کی تکلیف انہیں دل پر محسوس ہو رہی تھی ان کی آنکھیں میری کی تکلیف پر نم تھیں۔

عفان بھائی کیوں نہیں آئے مجھ سے ملنے کے لئے میں نے کتنی دعائیں مانگی کہ عفان بھائی" مجھے ڈھونڈ لیں۔۔"۔

میری روتے ہوئے انہیں بتا رہی تھی۔

بیٹا آپ کو عفان بھائی ہی لے کر آئے تھے وہ ہی ڈیوڈ کے پیچھے گیا تھا اور پھر پولیس کی مدد" سے آپ کو وہاں سے رہائی دلوائی۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما آپ سچ کہہ رہی ہیں میں نے آپ کے اللہ سے دعا کی تھی دیکھیں آپ کے اللہ نے" میری دعا قبول کر لی آپ مجھے ٹھیک طرح سے دعا کرنا سکھائیں گی۔۔"۔

میری ان کی بات سن کر تکلیف کے باوجود بہت خوش ہوئی تھی اور اس سے بھی زیادہ خوشی منزہ بیگم کو ہو رہی تھی میری کی بات سن کر۔

میرا بیٹا وہ صرف میرا اللہ نہیں سب کا ہے آپ کو دعا سیکھنے کی ضرورت نہیں آنکھیں بند" کر کے دل سے جو مانگیں وہ قبول کرے گا اگر آپ کے حق میں بہتر ہوا تو۔۔۔"۔

انہوں نے نرمی سے سمجھایا۔

PDF NOVEL BANK

آپ ابھی تھوڑی دیر سو جائیں تا کہ آپ کو آرام آئے اپنی حالت دیکھیں کتنی خراب ہو "

-"رہی ہے شام کو گھر جائیں گے تو اطمینان سے آپ سے باتیں کریں گے۔۔۔

اس کو دوبارہ منہ کھولتا دیکھ کر منزہ بیگم نے ٹوکا وہ بھی ان کی بات مانتے آنکھیں بند کر کے اچھے بچوں کی طرح لیٹ گئی۔

-"میں سبحان کو بھیجتی ہوں وہ آپ سے ملنا چاہتا ہے۔۔"

منزہ بیگم میری سے کہا اور باہر آکر شہباز صاحب کو اس کی کنڈیشن سے آگاہ کیا۔ سبحان اندر با چکا تھا۔

"میری۔۔ کیسی طبعیت ہے؟"

اس کے بند آنکھوں کو دیکھ کر سبحان نے آہستہ آواز میں میں پوچھا تو میں نے جھٹ سے آنکھیں کھول کر سبحان کو دیکھا اس کی آنکھوں میں عجیب کیفیت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک ہوں آپ سوچ رہے ہوں گے نہ کہ میں اغوا ہوئی تھی تو میرے ساتھ اس اغوا"

-"کار نے کیا سلوک کیا ہو گا۔۔

میری جیسے اس کا چہرہ پڑھتی کرب سے بولی۔ سبحان نے تڑپ کر بستر پر پڑا اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا۔

میں کچھ نہیں سوچ رہا تمہیں فضول میں اپنا دماغ لڑانے کی کوئی ضرورت نہیں آرام کرو"

-"اور جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ ہمیں ہنستی بولتی میری واپس چاہیے۔۔۔

PDF NOVEL BANK

اس کا ہاتھ نرمی سے سہلاتے سبحان نے محبت سے کہا تو میری نے چند لمحے اس کو دیکھا اور چہرہ موڑ لیا۔

-"میں کوئی بچی نہیں سبحان سب کچھ اچھے طریقے سے جانتی ہوں۔۔۔"

دوسری طرف چہرہ گھمائے اس نے جس اذیت سے کہا تھا سبحان کو تو آگ ہی لگ گئی۔

میں نے بنا لحاظ کیے تمہیں ایک تھپڑ رسید کرنا ہے۔۔اگر تم نے کسی قسم کی کوئی فضول" بات کی تو مجھ سے برا نہیں ہو گا۔۔میں جو تمہیں کہہ رہا ہوں کہ ہمیں تم سے کچھ نہیں پوچھنا ۔۔تم خیریت سے واپس مل گئی ہو ہمارے لیے یہی بہت ہے۔۔ٹھیک ہو جاؤ پھر میں

-"تمہارے دماغ کے پیچ ٹائٹ کرتا ہوں جو کچھ زیادہ ہی ڈھیلے ہو گئے ہیں۔۔

سبحان نے اس کا چہرہ تھام کر اپنی طرف کرتے ذرا سخت لہجے میں ڈپٹا اور چہرے سے ہاتھ ہٹا کر نرمی سے۔انگلیوں کی پوروں سے اس کے بہتے آنسو صاف کیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ابھی اس سے زیادہ کا حق نہی رکھتا اس لیے پلیز تم رونا بند کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی"

-"نہیں ہو گا۔۔۔

اسے روتا دیکھ کے گھمبیر لہجے میں اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے نرمی سے ٹوکا تو میری گلابی ہوتی ہونٹ بھیچ کر آنکھیں بند کر گئی۔سبحان نے دل میں اطمینان اترتا محسوس کیا۔

میری عفان بھائی کی کال ہے بات کر لو۔۔۔۔"-اسے موبائل کی بیل پر سبحان نے کال":

اٹینڈ کی اور عفان کی بات سن کر میری کو مخاطب کیا۔

-"اب کیسی طبیعت ہے میری گڑیا کی۔۔"

عفان کی آواز موبائل سے اتری تو میری نے سسکی بھری۔

-"بھائی مجھے آپ کی ضرورت تھی اور آپ نہیں آئے۔۔"

میری کی آواز سن کر کرب سے آنکھیں میچیں۔اسے کیا بتاتا کہ اس وقت وہ کس اذیت سے گزر رہا تھا۔

آپ میری بہت اچھی بہن ہو اچھی بہن بھائی کی ہر بات مانتی ہے آپ نے ماما کو تنگ نہیں" کرنا میں ضروری کام سے شہر سے باہر ہوں جیسے ہی فارغ ہوا سب سے پہلے آپ کے پاس آو -"گا۔۔

عفان نے نرمی سے اسے سمجھایا کچھ دیر میری سے بات چیت کرنے کے بعد موبائل بند کر کے ٹیبل پر رکھا اور کرسی کے پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے اپنے آپ کو ڈھیلا چھوڑ دیا اس وقت وہ کچھ نہیں سوچنا چاہ رہا تھا بخار کی وجہ سے پہلے ہی جسم میں شدید درد تھا۔

فاطمہ مجھے بتاو میں کیا کروں۔۔وہ نہ مجھ سے بات کر رہے ہیں اور نہ ہی میری شکل دیکھنے" کے روادار ہیں

ماہم فاطمہ کو بتا چکی تھی کہ وہ عفان کے ساتھ ساتھ کس طرح پیش آئی فاطمہ نے اس کی -"بات سن کر اپنا سر پیٹ لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

میر ابھائی بہت سیدھا سادہ بندہ ہے مجھے یقین ہے اگر تم ان کے پاس جا کر معافی مانگو گی تو وہ" تمہیں معاف کر دیں گے اس کا ازالہ تب ہی ممکن ہے جب تم جا کر اپنی غلطی کی تلافی کروں گی۔۔۔"-

فاطمہ نے اسے نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی۔

میں کیسے جاؤں کیسے بات کروں ان سے وہ میری کال نہیں اٹینڈ کر رہے اور نہ ہی اپنا پتہ بتا" رہے ہیں۔۔"

گھر میں کسی کو تو پتا ہو گا ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ عفان بھائی بالکل ہی سب سے کٹ کر رہ رہے" ہو تم انکل سے معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ وہ کہاں ہے نہیں تو میں کبیر سے کہتی ہوں ہو وہ عفان بھائی سے پوچھتے ہیں اگر انہوں نے بتا دیا تو میں تمہیں میسج کر دو گی۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فاطمہ نے اسے بھرپور تسلی دے کر فون بند کیا اور کبیر کو کال کر کے عفان سے ایڈریس پوچھنے پر لگا دیا۔ماہم کمرے میں بے چینی سے پھیلتی ہوئی فاطمہ کے میسج کا انتظار کر رہی تھی اس کو بے تابی سے انتظار کرتے آدھا گھنٹہ گزر گیا جب موبائل کی بپ سنائی دی اس نے جلدی سے فون اٹھا کر ان انبلاک کیا اور میسج کھولا۔

عفان بھائی وڈورڈ سٹریٹ پر موجود اپارٹمنٹ نمبر 98 میں موجود ہیں۔۔"-

فاطمہ کا میسج پڑھ کر ماں م حیرانگی سے سوچنے لگی کہ یہ کس کا اپارٹمنٹ ہے جہاں عفان رہ رہا ہے کیونکہ اس کی نالج میں ایسی کوئی رہائش نہیں تھی۔

PDF NOVEL BANK

ماہم نے فاطمہ کو شکریہ کا میسج سینڈ کیا اور تیزی سے اپنی الماری کی طرف سے کچھ ہی دیر میں کپڑے تبدیل کر کے عبایا پہن کر اس نے نقاب کیا اور باہر کی جانب دوڑی موبائل پر میسج کر کے اس نے سبحان کو اپنے دوست کی طرف جانے کا بتایا اور آ کر ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہا۔ دس منٹ بعد وہ اپارٹمنٹ کے نیچے موجود تھی۔ ڈرائیور کا واپس بھیج کر وہ کپکپاتی ٹانگوں سے سیڑھیاں چڑھ کر سیکنڈ فلور پر آئی جہاں سیدھے ہاتھ پر اپارٹمنٹ 98 تھا۔ کپکپاتے ہاتھ سے اس نے ڈور بیل پر انگلی رکھی دور سے ہلکی سی بیل کی آواز سنائی دی کچھ دیر بعد قدموں کی آواز ابھری ماہم کا دل اچھل کر حلق میں آیا۔ اپنے ہاتھوں کو اضطرابی کیفیت میں کھولتے بند کرتے اس کا دھیان دروازے پر تھا جہاں اب لاک کھولنے کی آواز آ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی فرمایئے۔۔۔"۔؟"

عفان عجلت میں بولا اور ساتھ ہی ٹھٹک کر اسے دیکھا۔ پہچان کا مرحلہ سیکنڈ سے بھی کم وقفے یں طے ہوا۔ عفان دروازہ کھلا چھوڑ کر اندر واپس چلا گیا اور اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لیا۔ ماہم نے آنسو صاف کرتے اندر قدم رکھے عفان کے گریز سے اسے شدید کرب سے دوچار کیا تھا۔

PDF NOVEL BANK

لاونج میں آکر عبایا اتار کر اس نے دوپٹہ اوڑھا اور وہیں صوفے پر بیٹھ کر نگاہ عفان کے کمرے کے دروازے پر جما دی۔ آنسو بدستور بہہ رہے تھے۔ کسی وقت ہلکی سی سسکی بھی ابھرتی۔

اندر کمرے میں بیٹھا عفان بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے اپنا غصہ کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو ماہم کو سامنے دیکھتے ہی عود آیا تھا۔ بے شک وہ ماہم کی ویڈیو دیکھ چکا تھا مگر اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ ماہم سے بات کرے۔

کتنی دیر گزر گئی مگر عفان کمرے سے باہر نہیں نکلا ماہم ہمت کر کے اٹھی اور عفان کے کمرے کے دروازے کا ہینڈل گھمایا۔ دروازہ لاک نہیں تھا ہلکی سی کلک کی آواز پر دروازہ کھل گیا۔ ماہم نے جھجکتے ہوئے اندر قدم رکھا۔ عفان کی دروازے کی جانب پشت تھی اس کے باوجود وہ اس کا اندر آنا محسوس کر چکا تھا۔ ماہم چند قدم چل کر اس کے قریب آئی اور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گئی۔ عفان نے نظریں دیوار پر جمی تھیں تاہم سر جھکائے چند لمحے یوں ہی خاموش بیٹھی رہی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جانتی ہوں میری غلطی معافی کے قابل نہیں۔۔۔ میں یہاں آپ سے معافی مانگنے" آئیں بھی نہیں۔۔ کیوں کہ اپنی غلطی کے لیے سزا بھی میں نے خود منتخب کی ہے آپ سے دوری کی سزا یہاں میں صرف آپ سے اتنا کہنے آئی ہو کے پلیز اس گھر کے مکین آپ کو بیٹا کہتے ہی نہیں مانتے بھی ہیں سبحان شعبان آپ کو بڑے بھائی کا درجہ دیتے ہیں آپ میری

PDF NOVEL BANK

غلطی کی وجہ سے ان سے یہ رشتے اور مان مت چھینئیے اس وقت میری جس ٹراما سے گزر رہی ہے اس وقت اسے ایک مخلص بھائی کی ضرورت ہے جو اسے بیٹیوں جیسا مان دیتا ہے آپ اپنے ذہن سے میری کہی ہوئی ہو ساری بکواس کو فراموش کر دیں بس یہ سوچ کر میری سے رشتہ نبھائیں کہ آپ نے ایک مرتے ہوئے شخص سے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔میں جانتی ہوں کہ میں نے جو بھی بکواس آپ سے کی تھی وہ سب دوسرے لوگوں کی باتوں میں آکر کی اور کچھ میری دوست کے ساتھ ہوا حادثہ میرے دماغ کی خرابی کا سبب بنا۔۔۔۔۔میری حماقت دیکھیں آپ پر بہتان بھی لگا دیا۔۔میں ایک بار پھر کہہ رہی ہوں کہ مجھے معافی نہیں چاہیئے آپ پاپا کو ان کا بیٹا اور میری کو اس کا بھائی واپس کر دیں۔بس یہ سوچ ذہن میں رکھیں کہ آپ نے مرتے ہوئے شخص سے اس کی بیٹی کی سرپرستی کا وعدہ لیا تھا اور آپ کو "اپنا یہ وعدہ ہر حال میں نبھانا ہے۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آنسو بہاتی آہستہ آواز میں ٹھہر ٹھہر کر بات کر رہی تھی. اس دوران نے ایک لحظہ کے لئے بھی ماہم کو نہیں دیکھا تھا اس تکلیف دہ سوچ نے ماہم کو مزید درد سے دوچار کیا تھا۔

وہ کچھ دیر انتظار کرتی رہی مگر عفان ہنوز خاموش تھا۔

آپ اس گھر میں اپنوں کے پاس واپس آجائیں میں وعدہ کرتی ہوں کہ آپ کے سامنے" نہیں آؤں گی میں آپ کو ڈیزور نہیں کرتی یہ بات مجھے اچھی طرح سمجھ آگئی ہے۔۔"۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ماہم اپنا چہرہ صاف کرتی کھڑی ہوئی اور ایک نظر عفان پر ڈالی جو اس سے بے نیاز نظر آ رہا تھا چند لمحے یوں ہی کھڑی عفان کی جانب سے کسی بات کی منتظر رہی مگر اس کی جامد چپ نے ماہم کو باور کروایا کہ وہ اس شخص کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف دے چکی ہے۔

وہ اپنے آپ کو سنبھال کر مزید رکنے کے بجائے سسکی منہ میں دبائے کمرے سے باہر نکلی اور صوفے پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے دبی آواز میں ہچکیوں سے رو دی۔

اندر بیٹھے عفان کی سماعت میں اس کی گھٹی گھٹی سسکیاں درد بن کر اتر رہی تھی اس نے اپنے دل کو ٹٹولا وہاں ماہم کو تکلیف میں دیکھ کر اداسی ڈیرہ ڈال رہی تھی مگر دماغ مسلسل کسی بھی پیش قدمی سے روکنے پر زور دے رہا تھا عفان کی برداشت جواب دے گئی تو جھٹکے سے اٹھ کر باہر نکلا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"عبایا پہنے میں آپ کو گھر چھوڑ دوں۔۔۔"

اس کی آواز سرد تھی۔ ماہم نے آنسو صاف کرتے عفان کو دیکھے بغیر عبایا پہنا۔ اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے اور ان کی کپکپاہٹ عفان سے مخفی نہیں رہ سکی تھی وہ عبایا پہن کر عفان کے قریب سے گزر کر باہر دروازے کی جانب بڑھی جب عفان کی آواز نے اس کے قدموں کو جکڑ لیا۔ اسے لگا جیسے جس طوفان کا وہ انتظار کر رہی تھی وہ اب اس سے چند ساعتوں کی دوری پر تھا۔ اس نے اپنے آپ کو سنبھالا اور دل کو مضبوط کیا۔

ماہم نے ہمت کر کے عفان کی جانب رخ موڑا مگر سر اٹھانے کی ہمت نہیں کر سکی۔

PDF NOVEL BANK

"معافی کیوں نہیں مانگی آپ نے۔۔۔؟"

عفان کا لہجہ سادہ اور چہرہ کسی بھی قسم کے تاثرات سے عاری تھا تاہم چونکی اسے عفان سے ایسے سوال کی توقع نہیں تھی۔

میں نے کہا نا میری غلطی معافی کے قابل نہیں۔۔۔۔۔ میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں" سمجھتی۔۔۔ میں نے آپ پر بہتان لگایا۔ اپنی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ پر میں اللہ کے حضور جھک کر معافی مانگ چکی ہوں مگر آپ سے معافی مانگنے کے قابل نہیں سمجھتی میں اپنے آپ کو۔۔۔۔"۔

وہ سسکتے ہوئے سر جھکائے جواب دے رہی تھی۔

عفان کچھ دیر یوں ہی خاموش کھڑا اس کو دیکھتا رہا پھر چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور چہرہ ہاتھوں میں لے کر تھوڑا سا اوپر اٹھایا۔ ماہم کے آنسو اس کا حجاب تر کر چکے تھے عفان نے نرم نگاہ سے اس کو دیکھا اور چٹکی سے پکڑ کر اس کا نقاب نیچے کیا۔ رونے کی وجہ سے اس کا ناک سرخ ہو رہا تھا۔ چہرے پر زردی تھی جبکہ آنکھیں گلابی ہو رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں شاید آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کر پاتا کیونکہ انسان کا کردار اس کے لیے بہت معنیٰ" رکھتا ہے اور ایک پاک باز انسان کے کردار پر لگا داغ اسے سب کی نظروں میں گرا دیتا ہے اور ساتھ ساتھ اس کی حیثیت کا تعین بھی کر جاتا ہے۔۔۔ آپ کے دیئے زخموں پر مرہم سبحان اور ماما نے رکھا۔۔ ان کے الفاظ نے میرے زخموں کو رفو کیا۔۔ میں نے دل میں اپنے

PDF NOVEL BANK

آپ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ کو کبھی بھی تکلیف نہیں ہونے دوں گا مگر بد قسمتی سے آپ خود ہی اپنی تکلیف کا سبب بن گئیں۔۔۔"۔

اس کے چہرے کو نہایت نرمی سے صاف کرتا نظر اس کے چھتے پر ٹکائے ہوئے تھا جو عفان کے ہاتھوں کے لمس کی گرمی سے سرخ ہو رہا تھا۔ عفان کی دھیمی آواز بخوبی ماہم کو سنائی دے رہی تھی۔

"میں جب آپ کو لگے کہ میری سزا ختم ہو جانی چاہیے تب آپ مجھے معاف کر دیجیے گا۔۔۔ آپ کی معافی کی منتظر رہوں گی۔۔۔"۔

ہچکیوں کے درمیان ماہم نے جھکی پلکوں کے ساتھ کہا اس کی آواز بات کرتے ہوئے کپکپا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں نے اگر آپ کو معاف نہ کیا ہوتا تو اپارٹمنٹ کا دروازہ آپ کے لیے کھلا نہیں چھوڑتا۔۔۔"۔

عفان کے منہ سے نکلے الفاظ پر ماہم ہچکیاں جیسے تھم سی گئیں۔۔ اس نے نظر اٹھا کر عفان کو دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی اور اسی بے یقینی کے حصار میں پھوٹ پھوٹ کر روتی عفان کے پیروں میں گر کر اس کے پاؤں تھام گئی۔ عفان نے تڑپ کر اس کے ہاتھوں سے اپنے پیروں کو آزاد کروایا اور اسے کھینچ کر کھڑا کیا ان کے درمیان فاصلہ ہنوز برقرار تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

جسے عفان نے لمحے میں ختم کر کے ماہم کو بانہوں کے گھیرے میں لیا۔۔اس کی گرفت مضبوط تھی جیسے اسے دل میں چھپانا چاہ رہا ہو۔

مجھے معاف کر دیں میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر میری نادانی میری بھول سمجھ "کر۔۔"۔

وہ زار و قطار روتی عفان سے مخاطب تھی۔

میں نے معاف کر دیا ماہم۔۔۔رونا بند کریں۔۔۔ آپ سے دور گزارے یہ پندرہ دن آپ" کی سزا اور میرا امتحان تھے۔۔۔ان پندرہ دنوں میں جب میں سوچتا کہ آپ کو معاف نہیں کروں گا تب تب میرے دماغ میں ایک ہی بات گردش کرتی کہ جب اللہ ہمارے اتنے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر کے ہمیں بخش سکتا ہے تو ہم انسانوں کی کیا اوقات کہ وہ دوسرے انسان کو اس کی غلطی پر معاف کر کے غلطی سدھارنے کا موقع نہ دیں۔۔۔۔ شیطان مجھے بار بار بہکاتا مگر اللہ کا شکر ہے کہ میں اس کے بہکاوے میں آنے سے بچ گیا۔ یہ بات مجھے یاد کروانے والا کبیر تھا جس نے میری توجہ ماں جی کی یاد کروائے ہوئے سبق کی طرف دلوائی جو اپنی تکلیف میں میں بھلا چکا تھا۔۔۔"۔

ماہم کی سسکیاں وقفے وقفے سے جاری تھی۔عفان نے اسے بانہوں کے گھیرے سے نکال کر اپنے سامنے کر کے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ صاف کیا ماہم کی ہمت نہیں ہوئی کے پلکیں اٹھا کر عفان کو دیکھتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

PDF NOVEL BANK

آج کے بعد ہمارے درمیان اس موضوع پر کوئی بات نہیں ہو گی۔۔ آج کے بعد میں آپ" کو روتا ہوا نہیں دیکھو۔۔ ویسے بھی آپ نے میرے سارے سرپرائز پر پانی پھیر دیا میں نے یہ اپارٹمنٹ شادی کے بعد رہنے کے لیے خریدا تھا میرا ارادہ آپ کو سرپرائز دینے کا تھا اگر آپ نے خود یہاں آ کر میرے سرپرائز کا تیا پانچا کر دیا۔۔۔ اس اپارٹمنٹ کے آدھے
-"پیسے ایان بھائی نے دیے تھے۔۔۔۔

اس کے یوں بتانے پر ماہم ایک بار پھر شرمندہ ہوں گئی۔

"آپ کو مجھے صفائی دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔"

آپ پھر بے وقوفی کر رہی ہیں۔۔۔ میں آپ کو کوئی صفائی نہیں دے رہا بلکہ اپنی شریک" حیات کو اپنے ہر عمل کے متعلق بتانا شوہر کا فرض ہوتا ہے اسی تناظر میں نے آپ کو بتایا
-"ہے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری۔"ماہم منمنائی۔"

-"اب رونا بند کریں ورنہ میئ اپارٹمنٹ میں سیلاب آ جائے گا۔۔۔۔"

اس کے آنسو بہنہ بند نہی ہوئے تو عفان نے نرمی سے ٹوکا۔

-"ہاسپٹل چلیں۔۔۔ میری روز آپ کا پوچھتی ہے۔۔۔"

آپنے آپ پر قابو پاتے ماہم نے ذرا کی ذرا پلکیں اٹھا کر اس دشمن جاں کو دیکھا جو اس کی پوری ہستی پر قبضہ کر چکا تھا۔

PDF NOVEL BANK

-"چلتے ہیں۔۔۔میں اپنی چیزیں لے آؤ۔۔۔"

عفان نے نرمی سے کہا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔ماہم نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے شکر کے کلمات ادا کیے تھے کچھ دیر میں عفان کی ہمراہی میں قدم اٹھاتی وہ اپنے آپ کو دنیا کی خوش قسمت لڑکی قرار دے رہی تھی۔وہ چلتے ہوئے دل ہی دل میں فاطمہ کو دعائیں دے رہی تھی جس نے اسے ہمت دلائی تھی عفان کے پیچھے آنے اور بات کرنے کی اور اس کے ساتھ چلتا عفان کبیر کا شکر گزار تھا جس کے سمجھانے کی وجہ سے وہ انتہائی قدم اٹھانے سے باز رہا تھا اور ماہم کو معاف کرنے کی ہمت کر پایا تھا۔دونوں اپنی اپنی جگہ اپنے مخلص جان سے عزیز دوستوں کے ملنے پر اللہ کے شکر گزار تھے۔

آج کبیر اور مراد کوکب کے ساتھ صائمہ کا پلستر کھلوانے کے لیے ہاسپٹل لائے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہاری اپنی بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہاسپٹل آئی ہوئی ہو تو ڈاکٹر کو چیک ہی کروا"

-"لو۔۔۔۔

صائمہ کو سسٹر اندر لے کر جا چکی تھی جب مراد کوکب کو مخاطب کیا دو تین دن سے وہ طبیعت کے بھاری پن کی شکایت کر رہی تھی۔

-"اتنا رش ہے میری باری نہ جانے کب آئے ایسے ہی اتنا ٹائم ضائع ہو جائے گا۔۔۔"

کوکب نے بیزارگی سے جواب دیا۔

کوئی رش نہیں تم اٹھو خامخواہ کی سستی اچھی نہیں ہوتی۔

مراد نے اسے ڈانٹا اور زبردستی اٹھا کر دوسری سائیڈ پر آیا جہاں پر ڈاکٹرز کے روم تھے باہر سے پرچی بنوا کر کوکب کو کے پکڑائی اور ویٹنگ روم میں بٹھا دیا۔

-"جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے بیل دے دینا میں باہر انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔"

مراد اسے بٹھا کر کہتا ہوا خود باہر چلا گیا کیوں کے ویٹنگ روم سارا خواتین سے بھرا ہوا تھا۔

ایسے میں اس کو اپنا وہاں کھڑا ہونا خاصا معیوب لگ رہا تھا۔

ماشااللہ ان کا فریکچر اب ٹھیک ہے اس کے باوجود اب آپ نے ایک مہینہ مزید احتیاط" کرنی ہے وزن نہیں اٹھانا اور ہیل نہیں پہننی مہینے بعد دوبارہ آپ نے چیک اپ کروانا ہے ان کے ہاتھ کی ہڈی بھی اب بیٹھ گئی ہے مگر ہاتھ کے لئے بھی ایک مہینہ احتیاط ضروری ہے

-"تا کہ ٹھیک طرح سے سیٹ ہو جائے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر مراد کو ہدایات دے رہا تھا صائمہ کا پلستر کھل چکا تھا اور ایک طرف بیٹھی ڈاکٹر کی باتیں سن رہی تھی۔

"صائمہ تم یہاں پر کبیر کے ساتھ انتظار کرو میں کوکب کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔"

موبائل پر ٹائم دیکھنے کے بعد مراد نے صائمہ اور کبیر کو کہا اور خود کوکب کو دیکھنے کے لئے دوسری سائیڈ پر آ گیا جہاں کوکب چیک اپ کے لیے اندر جا چکی تھی۔

ڈاکٹر نے یہ ٹیسٹ لکھ کر دیا ہے ابھی کروانا ہے دس منٹ میں رپورٹ مل جائے" -"گی۔۔۔

PDF NOVEL BANK

کوکب باہر آئی تو مراد کو کھڑے دیکھ کر ایک چٹ اس کی طرف بڑھائی۔

یہ کس چیز کا ٹیسٹ ہے۔۔"-؟"

مراد نے کاغذ پر نگاہ دوڑائی مگر ڈاکٹر کے ڈالے گئے کیڑے اس کی سمجھ سے باہر تھے۔

کچھ دیر میں ٹیسٹ دے کر مراد اسے صائمہ کے پاس ہی لے آیا۔

-"پندرہ منٹ ہو گئے ہیں رزلٹ آگیا ہو گا۔ میں پوچھ کر آتا ہوں۔۔۔"

کوکب اپنی طبیعت کی وجہ سے بیزار بیٹھی تھی۔ صائمہ کے چہرے پر بھی تھکن کے آثار تھے جبکہ کبیر ایک طرف کھڑا موبائل پر مصروف تھا۔ مراد ہاتھ میں رپورٹ پکڑے واپس آیا تو اس کے چہرے پر خوشی کے واضح آثار تھے کبیر نے غور سے اس کا چہرہ جانچا۔

"کیا بات ہے کوئی خزانہ ہاتھ لگ گیا ہے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبیر کا لہجہ شرارتی تھا۔

" سمجھ لے خزانہ ہی ہے۔۔۔ پہلے ذرا میں اپنی بیگم سے بات کر لو پھر بتاتا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ اسے ٹال کر کوکب کے پاس آیا۔

اٹھو رپورٹ آگئی ہے ڈاکٹر کو چیک کروا کر آتے ہیں۔۔۔"

-"۔۔ہم تھوڑی دیر تک آتے ہیں تم لوگ جا کر گاڑی میں بیٹھو۔۔

مراد کوکب کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے کبیر سے مخاطب ہوا اور پھر کوکب کو لے کر ڈاکٹر کے کیبن کی جانب بڑھ گیا۔

PDF NOVEL BANK

-"تمھاری رپورٹ پازیٹو ہے۔۔۔"

اس کے ساتھ چلتے ہوئے مراد نے کہا تو کوکب نے حیرانگی سے مراد کو دیکھا۔

"کیا مطلب کس چیز کا ٹیسٹ تھا۔۔۔؟"

اس کی حیرانگی بجا تھی کیونکہ ڈاکٹر نے کچھ کہے بغیر ہی ٹیسٹ لکھ کر اسے تھما دیا تھا۔

-"اندر جاوڈاکٹر بتادی گی۔۔۔"

وہ مسکراہٹ دباتا اسے ڈاکٹر کے روم میں بھیج کر بے تابی سے ٹہلنے لگا۔زیادہ تر پیشنٹ چیک اپ کروا کر جا چکے تھے اس لئے لیے ہال تقریبا خالی تھا۔

دس منٹ بعد کوکب باہر آئی تو اس کے چہرے پر انوکھی چمک تھی۔

"کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔؟:

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسکراتے چہرے اور چمکتی آنکھوں کے ساتھ مراد نے ہلکا سا اس کی جانب جھک کر پوچھا تھا۔

-"کچھ نہیں کہہ رہی تھی سب ٹھیک ہے بس کچھ میڈیسن دی ہیں کھانے کے لیے۔۔۔"

اس کی چمکتی آنکھوں سے نظر چرا کر کوکب نے سنجیدہ چہرہ بنا کر جواب دیا تو مراد نے رک کر اسے بغور دیکھا۔

-"اور کچھ نہیں کہا ڈاکٹر نے۔"

مراد کچھ کچھ حیران تھا۔

PDF NOVEL BANK

-"نہیں تو بس کہہ رہی تھی کہ اچھا کھاؤ گی تو بچہ ہیلدی ہو گا۔۔۔۔"

سامنے دیکھتے وہ روانی سے کہہ گئی۔ مراد اس کے ہمقدم تھا اس کی بات پر ٹھٹک کر رکا کوکب اس سے ایک قدم آگے رکی۔

-"زرا گھر چلو تمھیں میں سیدھا کرتا ہوں۔۔۔۔"

کوکب کی شرارت پر مسکراہٹ دباتا کوکب کا ہاتھ تھام کر نرم سے لمس سے آشنا کراتا اس کا لہجہ گھمبیر تھا۔

"کہاں رہ گئے تھے۔۔۔ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔؟"

گاڑی کے قریب آتے ہی کبیر نے بے تابی سے پوچھا۔

-"کچھ خاص نہیں بس تم تایا اور صائمہ پھپھو بننے والے ہو۔۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے انکشاف پر کبیر اچھلتا اس کے گلے لگا صائمہ بھی خوشی سی کوکب کے گلے لگی مبارک باد دینے لگی۔

-"اچھا اب چلے صائمہ تھک گئی ہو گی۔۔"

ان کو وہی جما دیکھ کر کوکب نے مراد کو ٹوکا تو سر وہ اثبات میں سر ہلاتا گاڑی کھولنے لگا کچھ ہی دیر میں وہ لوگ واپسی کے لئے نکل چکے تھے۔

بے جی آپ ابا جی سے بات کریں۔۔ اب تو صائمہ کی عدت ختم ہونے میں چند دن رہ گئے"

-"ہیں۔۔

قمر آج ہمت کر کے بے جی کے سامنے آکر اپنا مدعا بیان کر رہا تھا بے جی نے سر اٹھا کر ایک نظر اپنے بیٹے کو دیکھا جس کے چہرے کی رونق لوٹ آئی تھی۔

قمر ایک بار پھر سوچ لے ایک بات یاد رکھنا زندگی میں کبھی بھی تو نے صائمہ کو اس کے پچھلے رشتے کا حوالہ دیا تو میں تجھے معاف نہیں کروں گی۔"

بے جی کا لہجہ سخت تھا۔

بے جی وہ میری محبت ہے اور میں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر گزار ہوں جس نے مجھے میری محبت لوٹا دی۔۔۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آخری سانس تک کبھی بھی صائمہ کے ساتھ کچھ برا نہیں کروں گا۔۔"

قمر کے پختہ عزم پر بے جی نے بیٹے کی بلائیں لی۔ وہ بہت دل سے اس رشتے کے لئے راضی تھیں جس کے ٹوٹنے کی وجہ سے ان کے بیٹے کی خوشیاں روٹھ گئی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کو کاریڈور میں اکٹھے آتا دیکھ کر سبحان نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا ایک طمانیت بھری مسکراہٹ چہرے پر چمکی تھی۔

"کیسی طبیعت ہے میرین کی۔۔۔۔"

سلام دعا کے بعد عفان نے سبحان سے پوچھا جو اس کو ساتھ لئے میری کے کمرے کی جانب جا رہا تھا۔

PDF NOVEL BANK

شکر ہے اللہ کا اب تو کافی بہتر ہے ورنہ تو پہلے دو دن تو سوتے میں ڈر کر چیخنا چلانا شروع کر دیتی تھی۔۔۔۔۔"۔

سبحان نے آگاہ کیا تو وہ تاسف سے سر ہلاتا دل ہی دل میں میری کی صحت کے لئے دعا مانگنے لگا۔

"لٹل سسٹر کیا حال ہے اب۔"

اندر جا کر اس نے میری کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بہت محبت سے پوچھا۔

"آپ نے کیوں زحمت کی یہاں آنے کی آپ کے بغیر بھی میں ٹھیک ہو رہی ہو۔۔۔"

میری کے لہجے میں عفان کو دکھ محسوس ہوا۔

میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں بیٹا۔میں مجبوری کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں آسکا مگر" دیکھو میں دن میں کئی بار سبحان کو فون کر کے آپ کی خیریت دریافت کرتا تھا۔۔۔"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے شرمندگی سے جوابا کہا تو میری نے ایک نظر عفان کو دیکھا اور ناراضگی سے منہ موڑ کر لیٹ گئی۔اسے اب اندازہ ہو رہا تھا کہ میری اس سے شدید قسم کی ناراض ہے۔

میری پیاری چھوٹی سی گڑیا اگر مجھے معاف کر دے گی تو میں نہایت شکر گزار ہوں گا اور" آپ کا کا بھائی سزا کے لیے بھی تیار ہے جو چاہے سزا دے لیں۔"۔

عفان اس کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھماتے ہوئے مخاطب ہوا تو میری نے خفگی سے عفان کو گھورا۔

PDF NOVEL BANK

آپ جانتے ہیں نہ کہ ڈیڈ کے ڈیتھ کے بعد میں آپ کو اپنا سب کچھ ماننے لگی ہوں میرے" سارے رشتے اب آپ کے ساتھ وابستہ ہیں اس کے باوجود آپ آج اتنے دن کے بعد میرے پاس آئے ہیں۔۔۔"۔

اس کے لہجے میں موجود شکوہ عفان کو شرمندہ کر گیا۔اندر آتی ماہم شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب گئی۔

میری گڑیا میں نے بھی آپ کو دل سے بہن مانا ہے۔میرے علاوہ بھی دیکھو ہمارے گھر کا" ہر فرد آپ کے لیے فکر مند ہے۔۔ماما پاپا باہر آپ کے لیے پریشان کھڑے ہیں۔۔"۔

عفان نے نرمی سے کہا تو میری نے مسکرا کر ماہم کو دیکھا جو عفان کے قریب آکر کھڑی ہو چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو میں اچھی نہیں لگتی مجھے پتہ ہے۔۔۔میں نے آپ کے شوہر پر قبضہ کر لیا ہے اس" لیے۔۔"۔

مسکراتے ہوئے اس نے ماہم کو باور کرایا کہ وہ سب محسوس کرتی اور سمجھتی ہے۔

نہیں میری آپ غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔میں جانتی ہو عفان آپ کو بہت پیار کرتے ہیں" تھوڑی سی مس انڈراسٹینڈنگ ہو گئی تھی وہ بھی شاید اس لیے کہ میں دوسروں کی باتوں میں آکر ان کے مطابق سوچنے لگی تھی مگر اب سب ٹھیک ہے اب آپ کی ماہم کو آپ بالکل

ٹھیک ٹھاک چاہیے اس لیے جلدی سے ٹھیک ہو کر بستر چھوڑے پھر ہم نے پاکستان جانا ہے

اور آپ کو لیے بغیر ہم نہیں جائیں گے۔۔۔"۔

ماہم کے انداز میں سادگی تھی۔

عفان انہیں بات کرتے دیکھ کر مسلسل مسکرا رہا تھا۔

"مجھے میں بہت خوش ہوں۔ پہلی بار پاکستان جاؤں گی وہ بھی عفان بھائی کی شادی پر۔۔۔

سبحان نے پاکستانی کلچر کی ویڈیو دکھائی تھی۔۔ میں بھی ویسے ہی کپڑے لوں گی جیسے پاکستانی

شادیوں پر پہنتے ہیں۔۔۔۔"۔

میری اپنا درد بھلائے پرجوش انداز میں ان کو اپنا پروگرام بتا رہی تھی۔ ماہم اس کا ہاتھ

تھامے مسکراتی ہوئی اس کی معصوم صورت دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لٹل گرل میں سوچ رہا ہوں کہ آپ کے ڈیڈ کا بزنس سیل کر دوں۔۔۔ اس کی ساری رقم

آپ کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دوں گا۔۔۔"۔

عفان نے کہا تو میری نے حیرت سے دیکھا۔

"کیوں کیا آپ سے بزنس نہیں سنبھالا جا رہا۔۔۔"۔

اسے کے لہجے میں حیرانی تھی۔

کام بہت بڑھ گیا ہے اور میں نہیں چاہتا کوئی بڑا نقصان ہو۔۔ آپ کی ڈگری ابھی کمپلیٹ "
ہونے میں چار سال لگے گیں جبکہ میرا ارادہ ماہم کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد پاکستان شفٹ
ہونے کا ہے۔۔۔"-

عفان کی بات سن کر میری کے چہرے پر پریشانی چھا گئی۔

ابھی تو ماہم آپی کی پڑھائی ختم ہونے میں ایک سال باقی ہے۔۔۔ اتنا بڑا کاروبار ہے "
۔۔۔ آپ اتنا اچھا مینج کر رہے ہیں۔ میں نے تو پاپا سے بات بھی کی تھی کہ بزنس کے ففٹی
پرسینٹ شئیرز آپ کے نام کروادیں۔۔۔ کیونکہ بزنس تو آپ چلا رہے ہیں۔"-

میری کی بات پر عفان کی ساتھ ماہم نے بھی چونک کر اسے دیکھا۔

نہیں گڑیا۔۔۔ ایسے تو میں پابند ہو جاؤ گا۔۔۔ میں بے شک بزنس چلا رہا ہوں مگر ایک "
ایمپلائی کے حیثیت سے تنخواہ بھی تو لے رہا ہوں۔۔۔۔"-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان کو اس کی بات پسند نہیں آئی تھی۔

تنخواہ تو آپ کے کام کے حساب سے کم ہے۔۔۔ پلیز بھائی مان جائیں۔۔۔ بلکہ آپ ایسا "
کریں کہ بزنس بے شک پاکستان شفٹ کر لیں۔۔۔ میں بھی آپ کے ساتھ ہی رہو گی جہاں
آپ سب رہیں گے۔۔۔ پھر تو مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔۔"-

میری نے آسان حل نکالنا چاہا۔

میرین ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔ بزنس بھی پاکستان شفٹ کر لیں گے۔۔ ویسے بھی میری کی "شادی ہم نے اپنے بھائی سبحان سے کرنی ہے اگر میری چاہے گی۔۔۔"

ماہم کی بات پر میری نے چونک کر ان کو دیکھا۔

کیا آپ میری شادی اپنے بھائی سے کریں گی۔۔۔ آپ کا بھائی مجھ جیسی لڑکی سے کیسے "شادی کرے گا۔۔۔"

میری نے حیرت سے آنکھیں پھاڑتے ہوئے استفار کیا۔

آپ جیسی کیا مطلب میری۔۔ کیا خرابی ہے آپ نے میں اور جو ایک اد مسئلہ ہے وہ ہم "ٹھوک بجا کر ٹھیک کر لیں گے۔۔"

بات کرتے ہوئے ماہم شرارتی لہجے میں بولی تو میری نے مصنوعی گھوری ڈال کر عفان اور ماہم کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سچی بات بتاؤ۔۔۔ میرا ابھی دل نہیں کرتا آپ لوگوں کو چھوڑ کر کہیں جانے کا اور میں اتنے دن یہی سوچتی رہی کہ کس طرح میں آپ لوگوں کے ساتھ ہمیشہ رہ سکتی ہو آج آپ نے میرا یہ مسئلہ بھی حل کر دیا میں سوچ چکی تھی کہ یہاں سے گھر جاتے ساتھ ماما کو کہو گی کہ وہ مجھے مسلمان بنادیں مجھے وہ سب سیکھنا ہے جو آپ اور ماما پڑھتے ہیں نماز بھی اور وہ کتاب "بھی۔۔"

PDF NOVEL BANK

میری کی بات سن کر دونوں کو شاک لگا انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ میری اپنے منہ سے مسلمان ہونے کی خواہش کا اظہار کر رہی ہے۔

گھر جاتے ساتھ پہلی فرصت میں عفان نے میری کو مسلمان کیا اور بیگم سبحان کی خواہش پر میرین کا نام خدیجہ رکھا۔ بیگم منزہ پورے دل سے روزانہ خدیجہ کو ایک آیت پڑھاتیں اور ماہم نماز یاد کرواتی۔

"اٹھ بھی جاو دونوں ابھی تک تم لوگوں کی نیند پوری نہیں ہوئی۔۔۔"

ان سب کو پاکستان پہنچے دس گھنٹے ہو گئے تھے سفر کی تھکاوٹ کے باعث آتے ساتھ سب بھی سونے کے لئے چلے گئے اب ماہم باری باری انہیں جگانے کا فریضہ سر انجام دے رہی تھی کیونکہ ان کا سرپرائزنگ پلین کبیر اور فاطمہ کی طرف جانے کا تھا جن کو ان کی آمد کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھ جاؤ گیارہ ہو گئے ہیں اور کتنا سوگے میں اب تم لوگوں کو جگانے نہیں آوں گی تم لوگوں" کے پاس 15 منٹ ہیں تیار ہو کر آجاؤ ہم نے ناشتہ کرتے ساتھ نکلنا ہے اور اگر تم لوگ نہیں آئے تو ہم چھوڑ کر چلے جائیں گے پھر نہ کہنا کہ بتایا نہیں۔۔۔"

تنگ آکر ماہم سبحان اور شعبان کو دھمکی دی جو بے سدھ پڑے تھے اور اس کی دھمکی کا اثر تھا کہ دونوں نے مندھی مندھی آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا جو کمر پر ہاتھ ٹکائے غصے میں کھڑی تھی۔

PDF NOVEL BANK

-"اللہ آپی کبیر بھائی لوگ کہاں بھاگے جارہے تھے۔۔"

سبحان بے چارگی سے بولا اسے مزید نیند کی ضرورت تھی۔

مجھ سے ایک منٹ بھی صبر نہیں ہو رہا میرا بس چلتا تو میں ایئرپورٹ سے سیدھی فاطمہ کی" طرف جاتی میں تم لوگوں کی کوئی بات نہیں سنوں گی آنا ہے تو آؤ ورنہ میں چلی جاؤں گی۔۔۔"-

ماہم ایک بار پھر دھمکی دیتی واپس چلی گئی۔خدیجہ ماہم کے ساتھ ہی اٹھ گئی تھی اور وہ تیار ہو کر نیچے آچکی تھی۔

کچھ دیر میں وہ سب نیچے ڈائننگ ہال میں موجود تھے۔ماہم نے منزہ بیگم کے ساتھ مل کر ناشتہ لگایا۔ناشتے سے فارغ ہو کر سب کے لئے خریدے گئے گفٹس کے بیگ ماہم خدیجہ کی مدد سے نیچے لائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"کیوں بار بار بیل دے رہی ہوں صبر کرو آجاتے ہیں۔۔۔"

عفان نے اسے روکا۔

کبیر کے گھر پہنچ کر ماہم نے گاڑی سے اترتے ساتھ بیل پر ہاتھ ہی رکھ لیا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ گیٹ توڑ کر اندر داخل ہو جاتی۔

کس کو آگ لگی ہے دو منٹ صبر نہیں ہوتا۔۔"-"

PDF NOVEL BANK

فاطمہ غصے سے گیٹ کے قریب آکر اونچی آواز میں بولی اور ماتھیں پر تیوریاں سجائے گیٹ کھولا۔

ماہم کے ساتھ ساتھ باقی سب بھی بے ساختہ مسکرائے فاطمہ نے غصے سے ماتھے پر تیوری چڑھائے گیٹ کھول کر جیسے ہی سر باہر نکالا۔ماہم کی شکل دیکھ کر چند لمحے منہ کھولے پاگلوں کی طرح اسے دیکھے گئی اور جیسے ہی سمجھ آئی چیختی ہوئی ماہم کے گلے لگ گئی۔اس کے بچپنے پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ چمکی۔

ماہم مجھے یقین نہیں آرہا میں تمہیں اپنے سامنے دیکھ رہی ہوں۔۔عفان بھائی قسم سے کیا" سرپرائز دیا ہے۔۔۔"-

خوشی سے چیختی ماہم سے ملنے کے بعد وہ اسی پرجوش طریقے سے ایسے عفان کے گلے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے بہت محبت سے بازو کے گھیرے میں لے کر اس کے سر پر پیار دیا۔خدیجہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اس کا جوش و خروش کو دیکھ رہی تھی۔

-"اب اندر بھی چلو کیا یہاں پر ہی کھڑے رکھو گی مجھے پہلے بے بی دیکھنا ہے۔۔۔۔"

ماہم نے ٹوکا تو وہ سر پر ہاتھ مارتی اندر کی جانب بڑھی۔کوکب کا حال بھی فاطمہ سے مختلف نہیں تھا۔فاطمہ نے اندر جاتے ہی کبیر اور مراد کو کو فوراواپس گھر آنے کے لیے کہا۔ان کے پوچھنے پر بھی فاطمہ نے کچھ نہیں بتایا

یہ بھالو کتنا کیوٹ عفان دیکھیں میری گود میں آکر بالکل نہیں رویا۔

PDF NOVEL BANK

ماہم چار ماہ کے اسامہ کو گود میں لیے بیٹھی تھی۔

فاطمہ آپی اپنی دوست سے کہیں شرافت سے اسامہ کو ہمیں دے ایک گھنٹے سے لے کر "بیٹھی ہیں۔۔۔"

سبحان جو کافی دیر سے کوشش کر رہا تھا اسامہ کو لینے کی تنگ آکر کر اونچی آواز میں فاطمہ سے مخاطب ہوا جو کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی۔

کیوں تم سے صبر نہیں ہوتا ابھی میں نے اس سے کھیلنا ہے"

-"ماہم آپی آپ سبحان کو نہیں دے رہی مجھے تو دے دیں مجھے بھی بے بی سے کھیلنا ہے۔۔۔

خدیجہ کی آواز پر ماہم نے جھٹ اسامہ خدیجہ کی گود میں دیا سبحان نے خفگی سے بہن کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ محترمہ آپ کی زیادہ سگی ہیں جن کو فوراہی دے دیا میں جو کب سے منتیں کر رہا ہوں"

-"میری کوئی ویلیو نہیں۔۔۔۔

سبحان روٹھا روٹھا سا بولا تو خدیجہ نے فورا کھڑے ہو کر اسامہ کو سبحان کی جانب بڑھایا۔

-"میری جان شکریہ۔۔۔"

اس کے طرز تخاطب پر باقی سب نے جہاں سبحان کو گھوری سے نوازا وہیں خدیجہ کے چہرے پر سرخی چھا گئی۔وہ سبحان کو گھوری سے نوازتی واپس ماہم کے قریب بیٹھ گئی۔

زیادہ خوش نہیں ہوں آپ نے مجھ سے سیر کروانے کا وعدہ کیا ہے بس اسی لیے میں نے "

-"اسامہ آپ کو دے دیا۔۔۔۔

خدیجہ نے آنکھیں گھما کر کہا۔

-"اچھا میں بھی کہو خدیجہ بی بی اتنی نیک کیسے ہو گئیں۔۔۔"

سبحان نے کا انداز شرارتی تھا۔

-"میں شروع سے ہی نیک ہو آپ اپنی بات کریں۔۔"

خدیجہ نے ٹھک سے جواب دیا۔

-"خبردار جو تم دونوں نے یہاں پر کوئی ڈرامہ لگایا خاموشی سے بیٹھے رہو۔۔"

ان کو دونوں کو نوک جھوک پر آمادہ دیکھ کر ماہم نے جلدی سے ٹوکا کیوں کے اگر دونوں ایک بار شروع ہو جاتے تو پھر گھنٹے دو ان کی گولا باری ختم ہونے کا نام نہیں لیتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیل کی آواز پر عفان باہر کی جانب سے بڑا گیٹ کھول کر آرام سے گیٹ کے پیچھے ہو گیا کبیر اور مراد نے اندر قدم رکھتے ہی مڑ کر گیٹ کی دیکھا اور جیسے انہیں جھٹکا لگا عفان گیٹ کی کنڈی لگا کر ان کی جانب رہا تھا۔

-"اوئے جگر۔۔۔"

دونوں ایک ساتھ بولتے عفان پر چڑھ دوڑے۔ان کے چہرے عفان سمیت خوشی سے چمکنے لگے تھے۔اندر آکر سب سے ملتے ایک بار پھر گھر میں ان کی آوازیں گونجنے

PDF NOVEL BANK

لگیں۔خدیجہ کے متعلق سب پہلے سے جانتے تھے اس لیے اسے یہاں سب کے ساتھ دیکھ کر کسی کو حیرانگی نہیں ہوئی۔

تجھے شرم آنی چاہیے بجائے اس کے آتے ساتھ ہی گھر آتا سسرال میں ڈیرے جما کر بیٹھ "گیا ہے۔۔۔"-

ملنے ملانے کے بعد کبیر نے عفان کو لتاڑا۔

بس کر دیں کبیر بھائی۔۔۔ کہاں سے آپ کو وہ آن کا سسرال لگ رہا ہے ہمارے پاپا ہم "سے زیادہ عفان بھائی کو پیار کرتے ہیں۔بڑا بیٹا کہتے ہیں انہیں اس گھر کا۔۔"-

شعبان خوشدلی سے کبیر کی بات پر چوٹ کر رہا تھا۔

-"اچھا اس کا مطلب ہے کہ عفان نے تم لوگوں کی سیٹ چھین لی۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرادنے قہقہ لگاتے ہوئے شعبان اور سبحان کو چھیڑا۔

سچی بتائیں شروع میں بہت غصہ آتا تھا جب پاپا اور ماما ٹوکتے کہ عفان سے کچھ سیکھو کتنا تمیز " دار بچہ ہے۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ ہم عفان بھائی کی اچھائی کے قائل ہو گئے یہ واقعی ہمارے لیے بڑے بھائی بن گئے۔اب تو یہ کبھی الگ ہونے کا کہیں تو ہمارے دل ڈوبنے لگتے ہیں۔۔۔۔"-

شعبان پورے دل سے بولا۔عفان مسکراتا ہوا سب سن رہا تھا۔

-"ہم جانتے ہیں عفان کی عادتیں اتنی اچھی ہیں کہ ہر کوئی گرویدہ ہو جاتا ہے۔۔۔"

مراد کی تائید پر سب نے اس کا ساتھ دیا۔

میں سوچ رہا تھا کہ ولیمے کے بعد گاوں جائیں گے۔۔۔شادی یہاں ہی رکھ لیتے ہیں کیونکہ "

-"برات کے لیے سفر بہت لمبا ہو جائے گا۔۔۔۔

کھانے کے بعد سارے لڑکے اکھٹے بیٹھے تو عفان نے بات کا آغاز کیا۔لڑکیاں سب فاطمہ کے کمرے میں تھیں۔

ٹھیک کہ رہا ہے۔۔۔ گاوں سے مہمان بلوانے کا مسئلہ نہیں۔۔ تین ہی گھر ہیں۔۔۔یہاں "

-"ان کے رہنے کا انتظام بھی آسانی سے ہو جائے گا۔۔۔۔

مراد کی بات پر عفان اور کبیر سوچنے بیٹھ گئے۔

ٹھیک ہے ویسے بھی سفر بہت لمبا ہے گاؤں سے بارات لانا اور واپس لے جانا خاصا مشکل "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے پہلے میر اارادہ اپنے گھر میں ہی شادی رکھنے کا تھا مگر سفر کی طوالت سب سے بڑا مسئلہ تھی۔اب ہم ولیمے کے بعد گاوں جائیں گے۔میر اارادہ کل گاوں جانے کا ہے اماں جی اور ابا

-"جی کی قبروں پر جاوں گا تو ہی سکون ملے گا ورنہ بے سکون رہو گا۔۔۔۔۔۔

عفان کے لہجے میں اداسی گھلی اتنا لمبا عرصہ ہو گیا تھا اپنوں کو اس دنیا سے گئے مگر اسے یوں ہی لگتا جیسے کل کی بات ہو۔

-"چل گاڑی موجود ہے میں چھٹی لے لیتا ہو اور تیرے ساتھ چلتا ہوں۔۔۔۔ "

مراد نے کہا تو عفان نے اثبات میں سر ہلایا۔

PDF NOVEL BANK

بھائی اختر آج پھر میں اپنے پتر کی خوشیوں کے لئے تیرے آگے جھولی پھیلا رہی "

-"ہو۔۔۔۔

بے جی اور قمر کے ابا صائمہ کی عدت ختم ہونے کے بعد آج دوبارہ ان کے سامنے بیٹھے اپنے بیٹے کی خوشیاں مانگنے آئے تھے۔

بہن جی مجھے شرمندہ نہیں کرے میں پہلے ہی آپ لوگوں سے نظر ملانے کے قابل نہیں "

-"رہا میری فضول کی ضد اور ہٹ دھرمی نے میری بیٹی کو دکھوں سے دوچار کر دیا۔۔۔

چاچا اختر کے لہجے میں پشیمانی جھلک رہی تھی اور چہرے پر شرمندگی ثبت تھی۔

بھائی جو قسمت میں لکھا ہو وہ ہو کر رہتا ہے۔۔۔نہ آپ کی غلطی نہ ہماری اب اس بات کو "

-"ختم کریں اور آگے بڑھیں۔۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قمر کے ابّا نے چاچا اختر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دھیمے لہجے میں کہا تو انہوں نے تشکر سے قمر کے والدین کو دیکھا جو ان کے اتنے برے سلوک کے باوجود آج پھر ان کی بیٹی کے لیے ان کے گھر موجود تھے۔

-"آپ لوگ جب چاہے اپنی امانت لے جائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ "

ان کے کہنے کی دیر تھی بے جی نے فوراً ہی مٹھائی کا ڈبہ کھول کر بسم اللہ پڑھ کر ان کے سامنے کیا۔خوشیوں کا عکس ان کے چہروں پر جھلملا رہا تھا۔عفان اور کبیر بھی قریب موجود تھے۔

PDF NOVEL BANK

ابا جی اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو ہم چاہتے ہیں کہ لاہور عفان کے ولیمے کے دن قمر اور صائمہ کا نکاح کریں اور قمر اور عفان کا ولیمہ واپس گاوں آکر کرلیں گے۔۔۔"۔

مراد کی بات سن کر چاچا اختر نے سب کو ایک نظر دیکھا۔

"پتر جیسا تم سب چاہتے ہوں کرو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"۔

انہوں نے سنجیدگی سے جواب دیا۔اب وہ کوئی مسئلہ کھڑا نہیں کرنا چاہتے تھے ان کی بیٹی کا گھر ایک بار اجڑ چکا تھا اور وہ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ اجڑی بیٹیوں کا بسنا آج کے دور میں بہت مشکل ہو گیا تھا۔

شہباز صاحب نے مہندی کا سارا انتظام گھر میں ہی کیا تھا ایک کنال پر مشتمل کوٹھی کا لان اتنا بڑا تھا کہ سارا انتظام وسیع پیمانے پر ہوا تھا شہباز صاحب نے مہندی کی رسم اکھٹے ہی رکھی تھی اس لیے سب ہی ان کی طرف موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آنٹی میں سب کو پالر سے پک کرنے جارہا ہوں۔۔۔"۔

کبیر منزہ بیگم کو ڈھونڈتا ہوا اندر آیا تاکہ انہیں جانے کا بتا سکے منزہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا وہ سب بچوں کی شرافت کے قائل ہو گئی تھی۔شہباز صاحب کو ذرا احساس نہیں ہوا تھا کہ وہ لوگ غیر ہیں۔کبیر اور مراد نے سبحان اور شعبان کے ساتھ مل کر سارے انتظامات کروائے تھے۔

PDF NOVEL BANK

ماہم سبز اور پیلے امتزاج کے شرارہ سوٹ جس پر سنہری گوٹے کا کام تھا اور دوپٹے پر سنہری کرن تھی سجی سنوری نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔اس کے ساتھ خدیجہ بھی بلکل اسے جیسے لباس میں گڑیا لگ رہی تھی۔سبحان کی ضد پر شہباز صاحب اور منزہ بیگم اس کی شادی کے لیے مان گئے تھے اور ان کو منانے میں زیادہ ہاتھ عفان کا تھا کیونکہ وہ سبحان کی کیفیت جان گیا تھا اس کی نسبت شعبان کا دور دور تک شادی کرنے کا ارادہ نہیں تھا۔

فاطمہ اور کوکب صائمہ کے ساتھ مل کر ماہم اور خدیجہ کو لان میں سجے سٹیج تک لائیں تو عفان اور سبحان جو لڑکوں کے ساتھ کھڑے گپے لگا رہے تھے مبہوت سے سانس روکے ان کو دیکھے گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں کے دل کی دھڑکن بے اختیار ہوئی تھی۔

منزہ بیگم نے دونوں کو بلوا کر سٹیج پر بٹھایا۔

"ماہم میرا دل کر رہا ہے آج ہی رخصتی کروالو۔۔۔"

عفان کی گھمبیر سرگوشی پر ماہم کی دل دھڑکا اور چہرے پر سرخی چھا گئی۔

"جی نہیں میں نے اتنا مہنگا لہنگا برات کے لیے لیا ہے اس مہندی کے سوٹ میں رخصتی کی کوئی تک نہیں۔۔۔"

تھوڑا سا پیچھے ہو کر اس نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر سرگوشی کی۔

PDF NOVEL BANK

-"اواگر آج آپ نے وہ لہنگا پہنا ہوتا تو رخصتی ہو سکتی تھی۔۔۔"

عفان جیسے دور کوڑی لایا۔

-"کیا ہو گیا ہے آپ کو کیا مہندی پر کبھی کسی نے برات کا ڈریس پہنا ہے۔۔۔"

ماہم کے چہرے پر ہلکی سی خفگی چھائی عفان نے شرارتی نظروں سے اس کے چہرے کا حصار کیا۔

-"ہم سب سے الٹا چلتے ہیں۔۔ایک نئی بنیاد رکھتے ہیں۔مہندی پر رخصتی کی۔۔۔"

عفان ہنوز شرارت پر آمادہ تھا۔

آپ دونوں کیا کھسر پھسر کر رہے ہیں۔۔۔"-فاطمہ ان کے قریب آکر اچانک بولی تو"

دونوں چونکے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"کچھ نہیں۔۔۔"

دونوں نے ایک ساتھ کہا۔

-"خدیجہ آپ کمفرٹیبل ہو۔۔کوئی مسئلہ تو نہیں۔۔۔"

خدیجہ کے چہرے پر نظر پڑتے ہی فاطمہ نے تشویش سے پوچھا۔

"کیا ہوا خدیجہ۔۔۔۔؟"

سبحان نے پریشانی سے پوچھا وہ ابھی آکر بیٹھا تھا۔

-"مجھے کمر میں درد ہو رہی ہے۔۔۔"

PDF NOVEL BANK

خدیجہ کی آواز دھیمی اور تکلیف کی مظہر تھی۔

کمر کی تکلیف اسے ڈیوڈ کے ریڑھ کی ہڈی پر بوٹ کی نوک مارنے سے ہوئی تھی۔ آج وہ پالر میں بھی زیادہ دیر بیٹھی تھی اور اب مہندی کے فنکشن کی وجہ سے تھکاوٹ بڑھ گئی تھی۔

-"تم نے دوائی نہیں لی دن کو۔۔۔"

سبحان کے لہجے میں اس کے لیے فکر تھی۔

-"نہیں دن کو یاد نہیں رہا۔۔۔"

خدیجہ نے جواب دیا تو سبحان نے گھور کر اسے دیکھا اور خاموشی سے اتر کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔ کچھ دیر بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں خدیجہ کی میڈیسن اور پانی کا گلاس تھا۔ اس کی کئیر پر خدیجہ کی آنکھیں نم ہوئیں اور وہاں موجود سب نے ہی ان کی جوڑی کے سدا یوں ہی رہنے کی دعا کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-"صائمہ مجھ سے کیوں چھپتی پھر رہی ہوں۔۔۔"

قمر کی نظر جیسے ہی صائمہ پر پڑی جو گود میں اٹھائے اسامہ کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی وہ فوراً ہی اس کے قریب چلا آیا۔

ان کو گاؤں سے آئے دو دن ہوئے تھے اور ان دو دنوں میں صائمہ فاطمہ اور کوکب ماہم کی طرف آگئی تھی اس لئے قمر کی صائمہ سے بات نہیں ہوئی تھی۔

-"میں نے کسی کا قتل نہیں کیا جو میں چھپتی پھر و ہو گی۔۔۔۔"

صائمہ نے سنجیدگی سے جواب دیا قمر نے افسوس سے اسے دیکھا پہلے والی صائمہ تو جیسے کہیں گم ہی ہوگئی تھی یہ تو کوئی اور ہی صائمہ تھی۔

"قتل تو کیا تھا مگر تم بھول گئی ہو۔۔۔۔"

قمر کی گھمبیر آواز پر صائمہ نے سنجیدہ نظروں سے اس کو دیکھا قمر کی آنکھوں میں محبت کے رنگ تھے جن سے صائمہ نے سرعت سے نظر چرائی۔

"میرے لئے میرے ماں باپ پہلے اور باقی سب بعد میں ہے۔۔۔۔"

صائمہ کی بات پر قمر کے چہرے پر کرب کے تاثرات ابھرے اس نے تاسف سے صائمہ کو دیکھا۔

اس کا مطلب ہے کہ میری محبت تمہارے لئے کوئی معنی "نہیں رکھتی تھی تم چاچا کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سامنے ایک بار تو انکار کرتی تم نے تو خاموشی سے ان کا فیصلہ قبول کر لیا۔۔۔

آج ہی قمر کو صائمہ سے بات کرنے کا موقع ملا تھا اس لیے اس موقع کو گنوانا نہیں چاہتا تھا۔

مجھے انکار یا اقرار کا حق نہیں دیا گیا تھا بس فیصلہ سنایا گیا تھا جس پر ایک بیٹی ہونے کی حیثیت "سے عمل پیرا ہونا میرا فرض تھا۔۔۔

صائمہ اسامہ کے ہاتھ میں کھلونا دیتی آنکھوں میں ابھرنے والی نمی کو پلکیں جھپکا کر پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ بھرا گیا تھا۔

PDF NOVEL BANK

بے جی کہتی ہیں کہ تمھارا اور میرا ساتھ تقدیر نے ایسے ہی لکھا تھا ہمیں بچھڑ کر ہی ملنا" تھا۔۔ میں اپنے اللہ کا بہت شکر گزار ہوں جس نے میری خواہش اور محبت کو حسرت نہیں بننے دیا اور میری مانگی گئی دعاوؤں کو شرف قبولیت بخشی۔۔۔"

قمر کھلے آسمان کی طرف سر اٹھاتے تشکر سے بولا تو صائمہ نے ایک نظر اسے دیکھ کر پلکیں جھکالی وہ ابھی نامحرم تھا نظر جما کر دیکھنے کا حق ابھی اس کے پاس نہیں تھا۔

"اسامہ کو مجھے دو اور جا کر سب کے ساتھ رسم کرو۔۔۔۔"

ہاتھ بڑھا کر اس نے اسامہ کو لیا اور صائمہ کو سٹیج پر بھیجا جہاں مہندی لگانے کی رسم کا آغاز ہو چکا تھا۔

شرافت کا مظاہرہ کرو ورنہ میں نے کسی کو نہیں بخشا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عفان نے وہاں کھڑے لڑکوں کو تنبیہ کی جو عفان کو رنگنے کا انتظام کر رہے تھے۔

"آج کے دن شرافت چھٹی پر ہے۔۔۔"

کبیر نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا۔ اس وقت کبیر مراد قمر اور شعبان ہاتھوں پر پلاسٹک کے دستانے چڑھائے ہاتھ میں ابٹن کا باول تھامیں کھڑے تھے ان کے علاوہ دور کے کزن بھی موجود تھے۔

عفان اور سبحان نے جیسے ہی ان کو ہاتھوں میں ابٹن بھرتے دیکھا۔ ایک جست میں چھلانگ لگاتے اپنے صوفے سے پچھلی طرف اترے اور اندر کی جانب دوڑ لگا دی۔ ان کو دوڑتے

PDF NOVEL BANK

ہوئے دیکھا تو لڑکے شور مچاتے ان کے پیچھے دوڑے کچھ ہی دیر میں عفان اور سبحان ابٹن سے بھرے واپس باہر نکلے لڑکوں نے انہیں سر سے پاؤں تک ابٹن میں نہلا دیا تھا۔ ان کی اس درگت پر ماہم اور خدیجہ کے ساتھ باقی سب کی ہنسی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

"ایان تم اتنے مہذب بنے کیوں پھر رہے ہو۔۔۔"

کبیر اور مراد نے اچانک ہی اس پر دھاوا بولا اور ہاتھوں میں موجود ابٹن اس کے چہرے پر مل دیا۔

ایان مہندی کی صبح فیملی کے ساتھ پاکستان پہنچا تھا۔

رات گئے تک یوں ہی رونق لگی رہی پھر شہباز صاحب اور منزہ بیگم نے سب کو زبردستی سونے کے لیے بھیجا۔ عفان سب کے ساتھ واپس گھر آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا میں ہال کے انتظامات چیک کر آیا ہوں سب کچھ ٹھیک ہے کھانا بنانے کا کام بھی شروع تھا۔ مراد بھائی میرے ساتھ گئے تھے۔ ابھی مجھے اتار کر واپس گھر گئے ہیں۔۔"

شعبان نے انہیں مکمل رپورٹ دی۔

چلو اچھا ہو گیا اب تم تیار ہو جاؤ پھر بہنوں کو پالر سے بھی لے کر آنا ہے۔۔"

شہباز صاحب نے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا شعبان سر ہلاتا اندر کی جانب بڑھ گیا جہاں سب ہی اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے۔ عفان رات کو خدیجہ کو اپنے ساتھ لے گیا تھا تاکہ بھائی کی حیثیت سے اسے اپنی طرف سے رخصت کر سکے۔

PDF NOVEL BANK

عفان تو ابھی تک ایسے ہی گھوم رہا ہے ٹائم دیکھ بارہ بج رہے ہیں۔

کبیر نے اس کو یوں ہی تیار ہوئے بغیر کھڑا دیکھ کر لتاڑا

میں تیار ہونے لگا تھا شیر وانی کے ساتھ کا سوٹ نہیں مل رہا

عفان نے بے چارگی سے جواب دیا۔

-"ایسے کیسے نہیں مل رہا سوٹ تو شیر وانی کے ساتھ ہینگ کروایا تھا۔۔"

اب کبیر کو بھی پریشانی ہوئی وہ عفان کے ساتھ ساتھ کمرے میں گیا اور سارا کمرہ چھان مارا مگر شیر وانی کے ساتھ کا سوٹ نہیں ملا۔

-"ایسا کرتا ہو کام والی سے پوچھتا ہو کہیں اس نے تو اٹھا کر آگے پیچھے نہیں رکھ دیا۔۔۔"

کبیر عفان کو کہتا باہر نکلا اور اونچی آواز میں ملازمہ کو بلایا جو کچن میں مصروف تھی فاطمہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صائمہ اور کوکب کے ساتھ بیوٹی پالر گئی ہوئی تھی۔

بھائی ایک شاپر بیڈ کے پاس گرا ہوا تھا وہ میں نے اٹھا کر الماری میں رکھا تھا آپ وہ چیک"

-"کرلیں کہیں اس میں نہ ہو۔۔۔

ملازمہ نے بتایا تو کبھی واپس اندر دوڑا الماری کھول کر شاپر بر آمد کیا شیر وانی کے ساتھ کا سوٹ طے ہوا اس شاپر میں موجود تھا ان کی سانس میں سانس آئی۔

یہ تو نے استری نہیں کروایا تھا۔۔"

کبیر نے اسے گھور کر دیکھا۔

PDF NOVEL BANK

یار یہ لڑکیوں کے کام تھے ہو سکتا ہے فاطمہ کو

دھیان نا رہا ہوں ہو کل ہی قمر درزی سے لا یا تھا۔۔۔۔

عفان نے یاد آنے پر بتایا۔

چل تو جا کر نہا میں یہ استری کروا کر لاتا ہوں۔ان دونوں کو دیکھ جینٹس پارلر ایسے گئے"

ہیں جیسے ان کی بارات ہے۔۔

کبیر نے بیچ میں مراد اور قمر کور گڑ ادیا جو تیار ہونے گئے تھے۔

چل یار ان کو خوش ہو لینے دے۔مجھے تو ویسی بھی یہ چونچلے نہیں پسند اسی لیے میں نے"

۔"انکار کیا تھا۔

عفان نے کہا تو کبیر سے گھوری سے نواز تا باہر نکل گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بارات کے استقبال کے لئے شہباز صاحب منزہ بیگم کے ساتھ شعبان اور سبحان دروازے

پر موجود تھے شہباز صاحب اور منزہ بیگم نے عفان کو دیکھ کر بے ساختہ ہی ماشاءاللہ کہا

شہزادوں جیسی آن بان لئے وہ ان دونوں کے سامنے پیار لینے کے لیے جھکا منزہ بیگم نے

دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام کر اس کے ماتھے پر پیار دیا اور شہباز صاحب نے اسے فخر

سے گلے لگایا۔باقی سب سے ملنے کے بعد سبحان اسے سٹیج پر لے آیا۔

۔"تم بھی سکون سے بیٹھ جاو تمھاری بھی شادی ہے۔۔"

اسے اٹھتے دیکھ کر عفان نے ٹوکا۔

PDF NOVEL BANK

"ہائے بھائی کیا یاد کروادیا کب سے اس ظالم لڑکی کا انتظار کر رہا ہوں مگر جوان کا میک اپ ختم ہونے کا نام لے۔۔"

سبحان نے دہائی دی۔

"تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے کہ دونوں تیار ہو کر آدھا گھنٹہ پہلے حال کے برائیڈل روم میں آچکی ہیں۔۔"

عفان نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا وہ اچھل کر کھڑا ہوا۔

"لو دیکھ لو میں یہاں پاگلوں کی طرح انتظار کر رہا ہوں اور وہ محترمہ آرام سے اندر بیٹھی ہیں آپ ذرا یہاں ہی تشریف رکھیں میں دو منٹ میں آیا۔۔۔"

سبحان نے جیسے ہی قدم بڑھایا عفان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کھینچا اور اپنے پاس بٹھا لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خبردار جو تم نکاح سے پہلے میری بہن کو دیکھنے گئے شرافت سے یہاں بیٹھے رہو ورنہ میں پاپا کو بلا لوں گا۔۔۔"

عفان نے فوراً دھمکی دی۔

"کتنے ظالم بھائی ہیں۔۔ آپ بندہ تھوڑا سا ہی رحم کھا لیتا ہے صبح سے محترمہ کی شکل دیکھنی نصیب نہیں ہوئی۔۔۔"

سبحان کی بے تابی پر عفان خوشدلی سے ہنسا۔ آپنی عمر کے حساب سے سبحان پر جوش تھا جبکہ عفان میں بچپن ہونے کی وجہ سے پر سکون تھا۔

PDF NOVEL BANK

-"کچھ دیر صبر کر لو شکل دیکھنے کا اجازت نامہ حاصل ہو جائے گا۔۔۔"

عفان اسے چھوڑنے کو تیار نہیں تھا کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب تشریف لے آئے

۔عفان ان کے ساتھ خدیجہ کا سرپرست ہونے کی حیثیت سے نکاح کے لیے اٹھ کر اندر گیا

۔خدیجہ نے کانپتے ہاتھوں سے عفان کے ہاتھوں کی شفقت اپنے سر پر محسوس کر کے دستخط کیے۔ سبحان کا تو بس نہیں چل رہا تھا کیا کرے اسے بے تابی سے تیز تیز دستخط کرتا دیکھ کر سب نے ہی قہقہ لگایا تھا وہ جھینپتا ہوا دستخط مکمل کر کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا گیا۔

-"میں آپی کو رخصت کرو گا تو آپ خدیجہ کو کیسے رخصت کریں گے۔۔۔"

کھانے سے فارغ ہو کر سبحان عفان کے پاس آکر پوچھنے لگا۔ماہم اور خدیجہ سرخ رنگ کے لہنگوں میں ملبوس گھوگھنٹ میں بیٹھی تھیں۔عفان نے مووی بنانے سے انکار کر دیا تھا اور باقی سب نے بھی اس کا ساتھ دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔پہلے تم اور شعبان ماہم کو رخصت کر کے گاڑی میں بٹھاو پھر میں"

-"خدیجہ کو رخصت کر کے گاڑی میں بٹھاو گا۔۔۔

عفان نے چٹکیوں میں مسئلہ حل کیا۔

شادی کا دن بخیر و عافیت گزرنے کے بعد اگلے دن عفان اور سبحان کے ولیمے پر قمر اور صائمہ کا نکاح اور رخصتی کر دی گئی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

خوشیوں کے ہنڈولوں پر جھولتے تینوں نئے جوڑے شہباز صاحب کی طرف سے گفٹ میں دیئے عمرے کے ٹکٹ پر سعودی عرب روانہ ہو گئے۔

ختم شدہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com